بارہ مہینوں کی نفلی عبادت

محرّم
صفر
ربیع الاوّل
ربیع الثّانی
جمادی الاوّل
جمادی الثّانی
رجب
شعبان
رمضان
شوّال
ذی قعدہ
ذوالحجہ

مُرتّبہ
محمّد الیاس عادِل

بارہ مہینوں کی نفلی عبادت

مُرتّبہ

محمد الیاس عادِل

مُشتاق بُک کارنر
الکریم مارکیٹ، اُردو بازار لاہور

فہرست

***

محرّم الحرام

اسلامی قمری سال کا آغاز محرم الحرام کے مہینہ سے ہوتا ہے۔ یہ مہینہ بڑا بابرکت اور مقدس ہے۔ تاریخی اعتبار سے بھی اس مہینہ کو خاص اہمیت اور فضیلت حاصل ہے۔ دس محرم الحرام کا دن بہت ہی زیادہ فضیلت و برکت والا دن ہے۔ دس محرم الحرام یعنی عاشورہ کے دن کے ساتھ بہت سی باتیں مخصوص ہیں۔ ان میں سے چند یہ ہیں کہ اسی دن حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا۔ اس دن حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول کی گئی۔ اسی دن عرش، کرسی، آسمان، زمین، سورج، چاند، ستارے اور جنت پیدا کیے گئے۔ اسی دن حضرت ابراہیم علیہ السلام پیدا ہوئے۔ اسی دن انہیں آگ سے نجات ملی۔ اسی دن حضرت موسیٰ علیہ السلام اور آپ کی اُمت کو نجات ملی اور فرعون اپنی قوم سمیت غرق ہوا۔ اسی دن حضرت عیسیٰ علیہ السلام پیدا کیے گئے۔ اسی دن انہیں آسمانوں کی طرف اٹھایا گیا۔ اسی دن حضرت ادریس علیہ السلام کو مقام بلند کی طرف اٹھایا گیا۔ اسی دن حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی کوہِ جودی پر ٹھہری۔ اسی دن حضرت سلیمان علیہ السلام کو ملکِ عظیم عطا کیا گیا۔ اسی دن حضرت یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ سے نکالے گئے۔ اسی دن حضرت یعقوب علیہ السلام کی بینائی لوٹائی گئی۔ اسی دن حضرت یوسف علیہ السلام گہرے کنویں سے نکالے گئے۔ اسی دن حضرت ایوب علیہ السلام کی تکلیف رفع کی گئی۔ آسمان سے زمین پر سب سے پہلی بارش اس دن نازل ہوئی۔ اسی دن حضرت داؤد علیہ السلام کو تاج بخشا گیا۔ اسی دن حضرت سلیمان علیہ السلام کو جن وانس پر حکومت عطا ہوئی۔ جس دن آسمان سے پہلی مرتبہ رحمت نازل

ہوئی وہ بھی عاشورہ کا دن تھا۔

عاشورہ کے دن کی فضیلت کے بارے میں ایک روایت یہ ہے کہ جس نے عاشورہ کے دن اپنے گھر والوں اور اہل وعیال پر وسعت کی' اللہ تعالیٰ اس کے سارے سال میں وسعت اور برکت عطا فرماتا ہے۔ (بیہقی)

محرم کا چاند:

جب محرم الحرام کا چاند دیکھے تو چاہیے کہ یہ دُعا مانگے:

مَرْحَباً بِالسَّنَةِ الْجَدِيْدَةِ وَالشَّهْرِ الْجَدِيْدِ وَالْيَوْمِ الْجَدِيْدِ وَالسَّاعَةِ الْجَدِيْدَةِ مَرْحَبًا بِالْكَاتِبِ وَالشَّهَادَةِ وَالشَّهِيْدِ اكْتُبَا صَحِيْفَتِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَشْهَدُ اَنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَ اَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَ اَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ۝

نفل نماز:

حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ جو کوئی محرم الحرام کی پہلی شب کو چھ رکعت نماز پڑھے' ہر رکعت میں ایک سو مرتبہ سورۂ فاتحہ اور دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ ایک روایت صحیحہ میں آیا ہے کہ دو رکعت نفل پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے جنت میں دو ہزار ایسے محل عطا فرمائے گا جس کے ہر محل میں یاقوت کے ایک ایک ہزار دروازے ہوں گے' ہر دروازہ میں ایک تخت سبز زبرجد کا بچھا ہوگا۔ ہر تخت پر ایک حُور بیٹھی ہوگی اور اس نماز کے پڑھنے سے چھ ہزار بلائیں دور ہوں گی اور چھ ہزار نیکیاں اس کے

نامہ اعمال میں لکھی جائیں گی۔

پہلی شب:

جو کوئی محرم الحرام کی پہلی شب چھ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ پھر سلام کے بعد تین مرتبہ

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ۔

پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ ثواب عظیم حاصل ہوگا۔

جو کوئی محرم الحرام کی پہلی شب نماز مغرب کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ انعام اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ یٰسین پڑھے تو اُسے بفضل باری تعالیٰ بے شمار عبادت کرنے کا ثواب ملے گا۔

جو کوئی محرم الحرام کی پہلی شب نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کے نامہ اعمال میں بے شمار نیکیاں لکھتا ہے۔

یکم محرم الحرام:

جو کوئی یکم محرم الحرام کو دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ دُعا مانگے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَبَدُ الْقَدِيْمُ هٰذِهٖ سَنَةٌ جَدِيْدَةٌ اَسْئَلُكَ

فِيهَا الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَالْاَ مَانَ مِنَ السُّلْطَانِ
الْجَابِرِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِىْ شَرٍّ وَّمِنَ الْبَلَاءِ وَالْاٰفَاتِ
وَاَسْئَلُكَ الْعَوْنَ وَالْعَدْلَ عَلٰى هٰذِهِ النَّفْسِ الْاَ مَّارَةِ
بِالسُّوْءِ وَالْاِ شْتِغَالِ بِمَا يُقَرِّبُنِىْ اِلَيْكَ يَا بَرُّ يَارَؤُفُ
يَارَحِيْمُ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِ كْرَامِ ۝

تو بفضل باری تعالیٰ اس عمل کی برکت سے پروردگار عالم اس شخص کو شر شیطان سے محفوظ رکھے گا اور اسے اپنی حفظ وامان میں رکھے گا۔ اس کے رزق حلال میں خیر و برکت پیدا فرمائے گا۔

عاشورہ کے دن:

جو کوئی عاشورہ کے دن چھ رکعت نفل اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۂ والشمس، سورۂ والضحیٰ، سورۂ اذا زلزلت، سورۂ اخلاص اور معوذ تین پڑھے۔ یہ نفل نماز اشراق کے وقت پڑھے اور پڑھنے کے بعد سجدہ میں جا کر سات مرتبہ سورۂ کافرون پڑھے اور جو بھی اپنی جائز حاجت ہو اس کے لیے دُعا مانگے۔ پھر یہ دُعا مانگے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ مِمَّنْ دَعَاكَ فَاَجَبْتَهٗ وَاٰمَنَ بِكَ فَهَدَيْتَهٗ
وَرَغِبَ اِلَيْكَ فَاَعْطَيْتَهٗ وَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهٗ
وَاقْتَرَبَ مِنْكَ فَاَدْنَيْتَهٗ اَللّٰهُمَّ امْدُدْ بِعَيْشِىْ فِى الْخَيْرَاتِ
مَدًّا وَّ اجْعَلْ لِّىْ فِىْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ وُدًّا اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ
الْاِيْمَانَ بِكَ وَاَسْئَلُكَ الْفَضْلَ مِنَ الرِّزْقِ وَاَسْئَلُكَ
الْعَافِيَةَ مِنَ الْبَلَايَا وَ اَسْئَلُكَ حُسْنَ الْعَافِيَةِ فِى الدُّنْيَا

وَالْاٰ خِرَةِ يَا ذَ الْجَلَالِ وَالْاِ كْرَامِ۔

انشاءاللہ تعالیٰ جو بھی حاجت ہو گی وہ ضرور پوری ہو گی۔

دو نفل:

جو کوئی عاشورہ کے دن چاشت کے وقت دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد لو انزلنا سے سورۂ حشر کی آخری آیات تک پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد گیارہ مرتبہ درودِ پاک پڑھے اور پھر ایک مرتبہ یہ دعا نہایت توجہ و یکسوئی سے پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ يَآاَوَّلَ الْاَ وَّ لِيْنَ يَآاٰخِرَ
الْاٰخِرِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَ مَا خَلَقْتَ فِىْ مِثْلِ هٰذَا
الْيَوْمِ وَتَخْلُقُ اٰخَرَ مَا تَخْلُقُ فِىْ مِثْلِ هٰذَا الْيَوْمِ اَعْطِنِىْ فِيْهِ
خَيْرَ مَا اَوْلَيْتَ فِيْهِ اَنْبِيَاءَكَ وَ اَوْلِيَائَكَ وَاَصْفِيَاءَكَ
مِنْ ثَوَابِ الْبَلَايَا وَاَسْهِمْ لِىْ مِثْلَ مَآ اَعْطَيْتَهُمْ فِيْهِ مِنَ
الْكَرَامَةِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صلى الله تعالى عليه وآله وسلم۔

بفضل باری تعالیٰ اس نفل نماز اور دعا کی برکت سے بے پناہ ثواب عظیم حاصل ہو گا۔

وظائف:

ذیل میں دی ہوئی دعا محرم الحرام کی پہلی شب سے دسویں تاریخ تک روزانہ بلا ناغہ نماز عشاء کے بعد ایک سو مرتبہ اس طرح پڑھے کہ اول و آخر سات مرتبہ درود پاک پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ نامہ اعمال میں بے شمار نیکیاں لکھی جائیں گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَآدَّ لِمَا قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ o

- جو کوئی محرم الحرام کی پہلی شب سے دسویں تاریخ کی شب تک روزانہ بلا ناغہ نماز عشاء کے بعد ایک سو مرتبہ چوتھا کلمہ توحید پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ اس کو گناہوں کی معافی عطا ہوگی پروردگار عالم اس پر خصوصی فضل و کرم نازل فرمائے گا۔

- جو کوئی عاشورہ کے دن نماز عصر کے بعد نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ ذیل میں دی ہوئی دعا پڑھ کر اپنی حاجت کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی دعا ضرور قبول ہوگی اور جلد ہی اس کی حاجت بھی پوری ہوگی۔ دعا یہ ہے:

اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ الْحُسَيْنِ وَاَخِيْهِ وَ اُمِّهٖ وَ اَبِيْهِ وَجَدِّهٖ وَبَنِيْهِ فَرِّجْ عَمَّا اَنَا فِيْهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ o

- حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے امام شعبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی ایک کتاب میں یہ لکھا ہوا دیکھا ہے کہ جو کوئی محرم الحرام کے مہینے میں روزانہ بلا ناغہ ایک سو مرتبہ یہ کلمات پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اسے جہنم کی آگ سے نجات عطا فرمائے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ يُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ الْقَدِيْرُ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اعْطَيْتَ وَ لَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَآدَّ لِمَا قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَالْجَدِّمِنْكَ الْجَدُّ o

اس دعا کو پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کرے اور چہرے پر پھیرے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اسے گناہوں سے ایسا پاک فرمائے گا کہ جیسے ابھی اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو۔

- جو کوئی عاشورہ کے دن باوضو حالت میں ستر مرتبہ یہ پڑھے۔

حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کی معافی عطا فرمائے گا۔

- جو کوئی عاشورہ کے دن باوضو حالت میں ایک سو مرتبہ ذیل میں دیئے ہوئے کلمات اس طرح پڑھے کہ اول و آخر درود پاک پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کی بخشش ہوگی اور اللہ تعالیٰ اس کو نیکی کے کاموں کے کرنے اور برائی سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے گا۔

کلمات یہ ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَكِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔

- جو کوئی عاشورہ کے دن ذیل میں دی ہوئی دعا سات مرتبہ پڑھے گا تو بفضل باری تعالیٰ سارا سال جملہ آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا انشاء اللہ تعالیٰ اس سال موت کا حملہ بھی اس پر نہ ہوگا اور جس سال اس کی موت ہوگی اس سال اس دعا کو پڑھنے کی توفیق نہ ہوگی۔

دُعا یہ ہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْاَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَ مَبْلَغَ الرِّضٰى وَزِنَةَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَاءَ وَلَا مَنْجَاءَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ سُبْحَانَ

اللّٰهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَ كَلِمَاتِهِ التَّامَاتِ وَاَسْئَلُكَ السَّلَامَةَ كُلَّهَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَحَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا .

نفلی روزے:

محرم الحرام کے مہینہ میں نفلی روزے رکھنے کی بہت زیادہ فضیلت احادیث مبارکہ میں آئی ہے۔

❁ حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ چار چیزیں ہیں جنہیں حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نہیں چھوڑتے تھے۔ عاشورہ کا روزہ' ذی الحجہ کے روزے (ایک سے نو تک) ہر مہینہ کے تین روزے' دو رکعتیں فجر کی فرض (نماز) سے پہلے۔ (نسائی)

❁ ایک اور حدیث پاک میں عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے بارے میں اس طرح سے آتا ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو سوائے یوم عاشورہ کے روزہ کے کسی روزہ کا قصد کرتے نہیں دیکھا اور سوائے رمضان کے کسی پورے مہینے کے روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا۔ (بخاری شریف)

❁ عاشورہ کے دن کے روزے کے بارے میں ایک حدیث مبارکہ اس طرح سے ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام جب مدینہ طیبہ تشریف لائے تو آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

نے یہود کو عاشورہ کے دن کا روزہ رکھتے دیکھ کر پوچھا کہ تم اس دن روزہ کیوں رکھتے ہو؟ انہوں نے کہا یہ ایسا دن ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل کو فرعون اور اس کی قوم پر غلبہ عطا فرمایا تھا لہٰذا ہم تعظیماً اس دن کا روزہ رکھتے ہیں۔ اس پر حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ ہم موسیٰ علیہ السلام سے تمہاری نسبت زیادہ قریب ہیں۔ چنانچہ آپ نے بھی اس دن روزہ رکھنے کا حکم دیا۔ (بخاری شریف)

❁ محرم الحرام کے روزوں کی فضیلت کے ضمن میں ایک حدیث مبارکہ اس طرح سے ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا' رمضان المبارک کے بعد دوسرے فضیلت والے روزے محرم (الحرام) کے ہیں اور فرض نمازوں کے بعد افضل ترین عبادت رات کے وقت کی نماز ہے۔ (مسلم شریف)

❁ عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کے ساتھ ایک یا دو روزے یعنی نویں اور گیارہویں تاریخ کا روزہ بھی رکھنا بہت اچھا ہے۔ ایک حدیث پاک میں آتا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام جب مدینہ طیبہ تشریف لائے تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے (عاشورہ کے) دن کی جستجو کی تاآنکہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آخر عمر شریف میں فرمایا کہ اگر میں آئندہ سال تک حیات رہا تو آئندہ نویں اور دسویں محرم کا روزہ رکھوں گا۔ مگر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اسی سال وصال فرمایا۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے نویں' اور دسویں' اور گیارہویں محرم کے دنوں میں روزہ رکھنے کو پسند فرمایا۔ جیسا کہ ایک اور حدیث پاک میں آتا ہے کہ فرمان نبوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہے اس دن سے ایک دن پہلے اور ایک دن بعد روزہ رکھو اور یہود کے طریقہ کی مخالفت کرو کیونکہ وہ ایک دن ہی کا روزہ رکھتے تھے۔

———***———

صفر المظفّر

اسلامی قمری سال کے دوسرے مہینے کا نام صفر ہے۔اس ماہ صفر کے بارے میں بیان کرتے ہوئے حضرت بابا فریدالدین گنج شکر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ ایک برس میں دس لاکھ اسی ہزار بلائیں نازل ہوتی ہیں اور ماہ صفر میں نو لاکھ بیس ہزار بلائیں نازل ہوتی ہیں۔ایک حدیث پاک میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد مبارک اس طرح سے ہے کہ جو کوئی مجھے صفر کا مہینہ گزر جانے کی خبر دے گا میں اسے جنت میں جانے کی بشارت دوں گا۔

ایک روایت میں آتا ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام نے جو گندم کھایا تھا وہ ماہ صفر ہی تھا اور اس لغزش کے نتیجہ میں جنت سے نکال کر زمین پر بھیجے گئے۔اسی ماہ صفر میں ہی قابیل نے ہابیل کو قتل کیا تھا۔حضرت نوح علیہ السلام کی قوم اسی مہینہ میں طوفان کے عذاب میں گرفتار ہو کر ہلاک ہوئی تھی۔حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اس ماہ صفر کی یکم تاریخ کو آگ میں ڈالا گیا تھا۔اسی ماہ میں حضرت ایوب علیہ السلام کیڑوں کی بلا میں مبتلا ہوئے۔حضرت زکریا علیہ السلام کے سر پر بھی ماہ صفر میں آرا چلایا گیا تھا۔حضرت یحییٰ علیہ السلام پر بھی صفر کے مہینہ میں بلا نازل ہوئی۔اسی صفر کے مہینہ میں ہی حضرت یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ میں داخل کیے گئے۔حضور نبی کریم علیہ السلام جب بیمار ہوئے تو اسی ماہ میں ہوئے۔زیادہ تر انبیاء کرام سلام اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین پر جو بلائیں نازل ہوئیں وہ اسی ماہ صفر میں ہوئیں۔

نفلی عبادات:

جب صفر کا چاند دیکھے تو نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ایک ہزار مرتبہ نہایت توجہ و یکسوئی سے یہ دُرودِ پاک پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّی

بفضل باری تعالیٰ اس عمل کے کرنے سے گناہوں کی معافی عطا ہوگی۔اللہ تعالیٰ اپنی حفظ وامان میں رکھے گا۔

ماہ صفر کی پہلی شب:

کتاب ''راحۃ القلوب'' میں ہے کہ جو کوئی نمازِ عشاء کی وتر اور نفل نماز سے پہلے چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ کافرون پڑھے، دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے، تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ فلق پڑھے اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ الناس پڑھے۔نماز ادا کرنے کے بعد ایک سو مرتبہ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پڑھے۔پھر ستر مرتبہ درود پاک پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ ہر بلا و مصیبت سے محفوظ رہے گا۔پروردگار عالم اپنی حفظ وامان میں رکھے گا۔

ہر فرض نماز کے بعد:

جو کوئی یہ چاہے کہ وہ ماہ صفر کی بلاؤں سے محفوظ رہے تو وہ ہر فرض نماز کے بعد یہ دُعا پڑھ لیا کرے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم۔ اعوذ باالله من شرهٰذا الزمان واسفنده من شروالازمان انی اعوذ بجلال وجهک و کمال قدرتک امن تجیر نی من فتنة هٰذاهٖ السنة وقضا شرولا هلی واولیائی واقربائی وجمیع امة محمدِ المصطفٰے صلی الله تعالیٰ علیه وسلم لما قضیت فیها واکرمتنی بالفقر باکرم التط واختمه بالسلامة والسعادته.

حفظ وامان کے لیے:

جو کوئی یہ چاہے کہ وہ آفات و بلیات سے محفوظ رہے تو وہ ماہ صفر میں روزانہ نماز فجر کے بعد ذیل میں دی ہوئی دعا پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر طرح کی آفات سے بچا رہے گا اور سارا سال محفوظ رہے گا۔

دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَنَبِيِّکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ هٰذَا الشَّهْرِ وَمِنْ کُلِّ شِدَّةٍ وَبَلَآءٍ وَبَلِيَّةٍ نِ الَّتِیْ قَدَّرْتَ فِيْهِ يَا دَهْرُ يَا دَيْهُوْرُ يَا دَيْهَارُ وَ يَا کَانَ يَا کَيْنُوْنُ يَا کَيْنَانُ يَا اَزَلُ يَا اَبَدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام يَا ذَالْعَرْشِ الْمَجِيْدِ اَنْتَ تَفْعَلُ مَا تُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ احْرُسْ بِعَيْنِکَ نَفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ وَدِيْنِیْ وَ دُنْيَایَ الَّتِیْ بَنَيْتَنِیْ

بِصُحِبَتِهَا بِحُرْمَةِ الْاَبْرَارِ وَالْاَخْيَارِ بِرَحْمَتِکَ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا کَرِيْمُ يَا سَتَّارُ بِرَحْمَتِکَ يَا اَرْحَمَ الرَّحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ يَا شَدِيْدَ الْقُوٰی يَا شَدِيْدَ الْمِحَالِ يَا عَزِيْزُ يَا کَرِيْمُ ذَلَّلْتَ بِعِزَّتِکَ جَمِيْعَ خَلْقِکَ يَا مُحْسِنُ يَا مُجَمِّلُ يَا مُفَضِّلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُکْرِمُ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِکَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

آخری چہار شنبہ:

ماہ صفر کے آخری چہار شنبہ میں نفل نمازیں پڑھنے سے اللہ تعالیٰ بندے پر خصوصی فضل و کرم فرماتا ہے۔ ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ آخری چہار شنبہ کے دن نماز اشراق کے بعد غسل کر کے پاکیزہ لباس پہنے اور بغیر کسی سے کوئی کلام کرے چار رکعت نفل نماز اس طرح سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ستر مرتبہ سورۂ کوثر، پانچ مرتبہ سورۂ اخلاص اور ایک ایک مرتبہ معوذتین پڑھے۔ پھر سلام پھیرنے کے بعد اپنا سر سجدے میں رکھے اور ایک مرتبہ یا وَهَّاب اور الحی الحق کہے۔ اس کے بعد اٹھ کر بیٹھ جائے اور اکسٹھ مرتبہ سورۂ الم نشرح، اکسٹھ مرتبہ سورۂ والتین، اکسٹھ بار اذا جآء، اکسٹھ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ پھر ایک ہزار چودہ مرتبہ یا وَهَّاب کا ورد کرے۔ اس کے بعد سو مرتبہ اَلْحَیُّ الْحَقُّ پڑھے پھر سجدے سے سر اٹھائے اور تین مرتبہ یہ درود پاک پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَنَبِيِّکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ.

تکلیف سے نجات کے لیے:

اکثر مشائخ عظام کا کہنا ہے کہ آخری چہار شنبہ کے روز طلوع آفتاب کے وقت باوضو حالت میں یہ تعویذ لکھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ الٓمّٓ. الٓمّٓصٓ. كٓهٰيٰعٓصٓ. طٰهٰ. طٰسٓمّٓ. يٰسٓ. صٓ. حٰمٓ. عٓسٓقٓ. قٓ. نٓ.

تعویذ لکھنے کے بعد پانی میں خوب اچھی طرح گھول دے اور اس میں سات مرتبہ چاندی کا چھلا بجھائے۔ اس کے بعد اگر حاملہ عورت اس کو دردِزہ کے وقت اپنی کمر سے باندھے تو اسے درد کی شدت میں کمی ہوگی اور وہ بہت جلد فراغت حاصل کرے گی۔ اگر یہ چھلا بواسیر کا مریض اپنے بائیں ہاتھ کی چھنگلیا میں پہنے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کا مرض رفع ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اسے شفائے کاملہ سے نوازے گا۔ نہایت مجرب وآزمودہ عمل ہے۔

جان ومال کی حفاظت کے لیے:

جو کوئی آخری چہار شنبہ کے دن پانچوں فرض نمازوں کے بعد نہایت توجہ ویکسوئی کے ساتھ قبلہ رخ بیٹھ کر ایک مرتبہ ذیل میں دی ہوئی آیاتِ مبارکہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور یہ پانی خود بھی پیے اور اپنے گھر والوں کو بھی پلائے تو بفضل باری تعالیٰ وہ ہر طرح کی مصیبت وپریشانی سے محفوظ رہے گا۔ اللہ تعالیٰ یہ دم کیا ہوا پانی پینے والے کی جان ومال کی حفاظت فرمائے گا' اس کی عمر میں برکت عطا فرمائے گا۔ آیات مبارکہ یہ ہیں:

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِيْمِ ۝ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى

وَهٰرُوْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ۝ سَلٰمٌ هِىَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

ثواب حاصل کرنا:

جو کوئی یہ چاہے کہ اُسے بہت زیادہ ثواب حاصل ہو' اللہ تعالیٰ اُس کے گناہ معاف کرے اور اسے نیکی کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے تو وہ آخری چہار شنبہ کے دن چاشت کی نماز کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔ پھر جب سلام پھیرے تو ستر مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھے۔ ستر مرتبہ سورۂ والتین پڑھے' ستر مرتبہ سورۂ نصر پڑھے اور ستر مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔

آخری چہار شنبہ کی رسم:

اس ماہ صفر کے آخری چہار شنبہ کی جو رسم عوام الناس میں مروج ہے کہ اس دن حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بیماری سے صحت پائی تھی اور غسل صحت فرمایا تھا۔ اس بناء پر مسلمانوں کی ایک بہت بڑی تعداد آخری چہار شنبہ کو ایک تہوار کے طور پر مناتی ہے۔ اس کی کوئی اصل شریعت مطہرہ میں نہیں ملتی۔ تقریباً تمام مکتبۂ فکر کے جید علماء کرام نے اس رسم کو بے اصل بتایا ہے۔ اس رسم کے بارے میں اعلیٰ حضرت امام محمد احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے سوال کیا گیا تھا جس کا آپ نے نہایت معقول اور واضح جواب ارشاد فرمایا۔ چنانچہ کتاب ''احکام شریعت'' میں تحریر ہے کہ'

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس بارے میں کہ صفر کے آخری چہار شنبہ کے متعلق عوام میں مشہور ہے کہ اس دن حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بیماری سے صحت پائی تھی۔ اس بناء پر اس دن کھانا وشیرینی وغیرہ تقسیم کرتے ہیں اور جنگل

کی سیر کو جاتے ہیں۔غرضیکہ مختلف مقامات پر مختلف رسومات ہیں۔کہیں اس دن کو نحس و مبارک جان کر گھر کے پرانے برتن گلی میں توڑ ڈالتے ہیں اور تعویذ و چھلہ چاندی کے اس دن کی صحت بخشی جناب حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام میں مریضوں کو استعمال کراتے ہیں۔یہ تمام کام حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صحت پانے کی بناء پر عمل میں لائے جاتے ہیں۔لہٰذا اس کی اصل شریعت مطہرہ میں ثابت ہے کہ نہیں؟اور فاعل عامل اس کا بربنائے ثبوت یا عدم مرتکب گناہ ہوگا یا قابل ملامت و تادیب ہوگا ؟

الجواب: آخری چہار شنبہ کی کوئی اصل نہیں ہے اور نہ ہی اس دن حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صحت یابی کا کوئی ثبوت' بلکہ وہ مرض جس میں وصال مبارک ہوا' اس کی ابتداء اسی دن سے بتائی جاتی ہے۔اور ایک حدیث مرفوع میں آیا ہے۔

اخر اربعا من الشهر یوم نحس مستمر

اور مروی ہوا' ابتدائی ابتلائے حضرت ایوب علیہ السلام اسی دن تھی اور اسے نحس سمجھ کر مٹی کے برتن توڑ دینا گناہ اور مال کا نقصان ہے۔بہر حال یہ سب باتیں بے اصل و بے معنی ہیں۔(احکام شریعت حصہ اول ص ۱۱۰' ۱۱۱)

***

ربیع الاوّل

ربیع الاول اسلامی سال کا تیسرا مہینہ ہے۔یہ بڑا افضیلت و برکت والا مہینہ ہے۔حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ولادت مبارکہ اسی ماہ میں ہوئی تھی۔آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا وصال مبارک بھی اسی مہینہ میں ہوا تھا۔حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زوجہ مطہرہ اُم المساکین حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا وصال بھی ربیع الاول کے مہینہ میں ہی ہوا۔آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ حضرت جویریہ بنت حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بھی اسی مہینہ میں وصال فرمایا۔ربیع الاول کے مہینہ میں وظائف ونوافل ادا کرنا بے شمار فیوض و برکات کا باعث ہے۔

پہلی شب:

جو کوئی اس مہینہ کی پہلی شب اور پہلے دن دو رکعت نفل نماز رات کے وقت اور دو رکعت نفل نماز دن کے وقت اس طرح سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو پروردگار عالم اس کو سات سو برس کی عبادت کا ثواب عطا فرمائے گا۔

زیارت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم:

جو کوئی ربیع الاول کی پہلی شب نماز عشاء کے بعد سولہ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔جب تمام نوافل ادا کرے تو نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ قبلہ

رُخ بیٹھے بیٹھے ایک ہزار مرتبہ یہ دُرود پاک پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔

پڑھنے کے بعد باوضو حالت میں ہی پاک صاف بستر پر بغیر کسی سے کوئی کلام کیے سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت کا شرف حاصل ہوگا۔

دوسری شب:

ربیع الاول کی دوسری شب نماز مغرب کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین بار سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد گیارہ بار یہ دُرود پاک پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

پھر بارگاہِ الٰہی میں اپنے مقصد و مطلب کے حصول کے لیے دعا مانگے۔ جو بھی جائز دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ قبول ہوگی۔

تیسری شب:

اس ماہ کی تیسری شب کو نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھنی چاہیے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور تین تین بار سورۂ طٰہٰ و سورۂ یٰسین پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد ان نوافل کا ثواب حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت اقدس میں تحفۃً و ہدیۃً پیش کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دینی و دنیاوی حاجات پوری ہوں گی۔

بارہ ربیع الاول کے نوافل:

بارہ ربیع الاول کو نماز ظہر کے بعد بیس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد اکیس اکیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ نماز پڑھنے کے بعد اس کا ثواب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ اقدس میں ہدیہ کے طور پر پیش کرے۔ اولیاء کرام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے ان نوافل پر مداومت رکھی ہے۔ ان نوافل کی مداومت رکھنے والے کو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت نصیب ہوتی ہے اور پروردگار عالم جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرماتا ہے۔ حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوتی ہے۔

اکیس ربیع الاوّل:

جو کوئی ربیع الاول کی اکیس تاریخ کو دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک بار سورۂ مزمل پڑھے اور سلام پھیرتے ہی سجدہ ریز ہو جائے۔ تین مرتبہ یہ دُعا نہایت توجہ و خلوص سے پڑھے:

یَا غَفُوْرُ تَغَفَّرْتَ بِالْغُفْرِ وَ الْغُفْرُ فِیْ غُفْرِکَ یَا غَفُوْرُ۔

اس کے بعد جو بھی جائز دعا صدق دل سے مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ قبول ہوگی۔



ربیع الثانی

ربیع الثانی اسلامی قمری سال کا چوتھا مہینہ ہے۔ یہ بڑی فضیلت اور برکت والا مہینہ ہے۔ اس ماہ کو ربیع الآخر بھی کہا جاتا ہے۔ ربیع الثانی کے مہینہ میں نوافل و وظائف کا پڑھنا بے شمار ثواب حاصل کرنے کا باعث ہے۔

پہلی شب:

اس ماہ کی پہلی شب نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد عشاء کی نماز سے قبل آٹھ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین بار سورۂ الکوثر' دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۂ کافرون۔ اس کے بعد باقی تمام رکعتوں میں سورۂ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ اس نماز کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ ہر طرح کی پریشانی و مشکل سے خلاصی عطا فرماتا ہے۔

تیسری شب:

جو کوئی ربیع الثانی کی تیسری شب نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے' سلام پھیرنے کے بعد چالیس مرتبہ یَا بُدُوحُ یَا بَدِیْعُ پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ جو بھی نیک حاجت ہو گی پوری ہو گی۔

پانچویں شب:

اس ماہ کی پانچویں شب کو نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ پروردگار عالم ان نوافل کی مداومت کرنے والے کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے گا۔

پندرہ تاریخ:

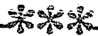
جو کوئی ربیع الثانی کی پندرہ تاریخ کو چاشت کے بعد چودہ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سات سات مرتبہ سورۂ اقراء پڑھے۔ پھر جب سلام پھیرے تو نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ ساٹھ مرتبہ یہ پڑھے:

یَا مَلِیْکُ تَمَلَّکْتَ بِالْمَلَکُوْتِ وَالْمَلَکُوْتُ فِیْ مَلَکُوْتِ مَلَکُوْتِکَ یَا مَلِیْکُ.

انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے سے ثوابِ عظیم حاصل ہو گا۔

پندرھویں اور انتیسویں شب:

اس ماہ کی پندرہ اور انتیس شب کو نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پانچ پانچ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جو بھی جائز دلی مراد ہو گی وہ پوری ہو گی۔



جمادی الاولیٰ

اسلامی سال کے پانچویں مہینہ کا نام جمادی الاولیٰ ہے۔ یہ مہینہ اُن دنوں میں واقع ہوا ہے کہ جن دنوں موسم سرما کی شدت کی وجہ سے پانی جمنے کا آغاز ہوتا ہے۔ چونکہ جمادی کے معنی ہیں کسی چیز کا جم جانا۔ اسی لیے اس ماہ کو جمادی الاولیٰ کہا جاتا ہے۔ اس ماہ میں نوافل پڑھنا اور دیگر عبادت کرنا بہت سی فیوض و برکات کے حصول کا باعث ہے۔

پہلی شب:

جو کوئی اس ماہ کی پہلی شب نمازِ مغرب کے بعد چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے تو پروردگار عالم اس کو بے شمار ثواب سے نوازے گا اور اس کو گناہوں کی معافی عطا فرمائے گا۔

دو نفل:

جمادی الاولیٰ کی پہلی شب نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھنی چاہیے کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ جمعہ پڑھے جبکہ دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ مزمل پڑھے۔

چار نوافل:

چاہیے کہ اس ماہ کی یکم تاریخ کو نماز ظہر کے بعد چار رکعت اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورۃ اذا جاء نصر اللّٰہ پڑھے۔

تیسری شب:

جمادی الاولیٰ کے مہینہ کی تیسری شب کو نماز عشاء کے بعد چاہیے کہ بیس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کے ساتھ اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس دس مرتبہ سورہ قدر پڑھے اور سلام پھیرتے ہی یعنی تمام نوافل کی ادائیگی کے بعد باوضو حالت میں ہی قبلہ رُخ بیٹھ کر فجر کی اذان تک یہ کلمات بکثرت پڑھتا رہے۔

یَا عَظِیْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظْمَةِ وَالْعَظْمَةُ فِیْ عَظْمَةِ عَظْمَتِکَ یَا عَظِیْمُ.

انشاءاللہ تعالیٰ ثوابِ عظیم حاصل ہوگا اور جو بھی نیک حاجت ہوگی پروردگار عالم وہ ضرور پوری فرمائے گا۔

نفلی روزے:

اس ماہ کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کو نفلی روزے رکھنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔

اکیسویں شب:

اس مہینہ کی اکیسویں شب کو نماز عشاء کے بعد چھ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ نوافل کی ادائیگی کے بعد ایک سو مرتبہ درُودِ پاک پڑھے۔

ستائیسویں شب:

اس شب کو نماز عشاء کے بعد آٹھ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۂ والضحیٰ پڑھے۔ اس کے بعد بکثرت سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ کا ورد کرتا ہوا باوضو حالت میں سو جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت سی برکات حاصل ہوں گی۔

***

جمادی الاُخریٰ

اسلامی سال کے چھٹے مہینہ کا نام جمادی الاخریٰ ہے۔ اس ماہ کی بائیس تاریخ 13ھ کو خلیفہ اول حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وصال مبارک ہوا تھا۔ اس سے قبل 12ھ جمادی الاخریٰ کے مہینہ میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قبیلہ بنی اسد اور قبیلہ غطفان کے مرتدین سے جنگ کرنے کے لیے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ایک لشکر کا امیر بنا کر بھیجا۔ جمادی الاخریٰ کی ہی بائیس تاریخ 13ھ کو سہ شنبہ کے دن حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ منتخب ہوئے۔ یہ بہت بابرکت مہینہ ہے۔ اس مہینہ میں وظائف و نوافل پڑھنے کا بیان اس طرح سے ہے۔

پہلی شب:

اس ماہ کی پہلی شب نماز مغرب کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے' ایک مرتبہ معوذتین پڑھے اور سجدے میں جا کر تیس مرتبہ

اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ○

کہہ کر نہایت توجہ و یکسوئی سے بارگاہ الٰہی میں دُعا مانگے' اِنشاء اللہ تعالیٰ جو بھی جائز حاجت ہوگی وہ پوری ہوگی۔ اس کے علاوہ پہلی رات کو نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز پڑھے اور جو جتنا بھی قرآن پاک پڑھ سکتا ہو پڑھے۔ نماز وغیرہ سے فارغ ہو کر بکثرت استغفار اور درُودِ پاک پڑھے۔

نوافل:

جمادی الاخریٰ کی پہلی شب کو عبادت کے ضمن میں بزرگانِ دین نے یہ بھی بتایا ہے کہ بارہ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے ادا کرے' اس کے علاوہ نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں تیرہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ بفضل باری تعالیٰ ثوابِ عظیم حاصل ہو گا۔

دسویں شب:

اس ماہ کی دسویں شب کو بارہ رکعت نفل نماز اس طرح سے دو دو رکعت کر کے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ لِاِیْلاف پڑھے اور نماز سے فراغت کے بعد ایک مرتبہ سورۃ یوسف تلاوت کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی مفلسی اور تنگدستی دور ہو جائے گی۔ سارا سال آفات وبلیات سے محفوظ رہے گا۔ تنگی وعسرت نہ آئے گی۔

اکیسویں شب:

جمادی الاخریٰ کی اکیسویں رات سے اس ماہ کی آخری شب تک روزانہ بلاناغہ نماز عشاء کے بعد بیس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت ثواب حاصل ہو گا۔

اُنتیسویں شب:

اس ماہ کی اُنتیسویں شب کو نماز مغرب کے بعد چار رکعت نفل نماز پڑھے اور سلام کے بعد بکثرت یَا سَمْعَلُوْفی پڑھتا رہے۔ اِنشاء اللہ تعالیٰ چشم خلائق میں معزز ومحترم ہو جائے گا۔

***

رجب المرجّب

رجب المرجب اسلامی قمری سال کا ساتواں مہینہ ہے۔ یہ بڑی برکت اور فضیلت والا مہینہ ہے۔ اس مہینہ کی فضیلت کے بارے میں ایک روایت حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا:

"اللہ تعالیٰ چار راتوں میں خیر و برکت کی بارش کرتا ہے' عید الضحیٰ کی شب' عید الفطر کی شب' پندرہ شعبان کی رات اور رجب المرجب کی پہلی شب۔" (دیلمی)

ایک اور روایت جو کہ حضرت ابی امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

"پانچ راتیں ایسی ہیں کہ جن میں کوئی دعا رد نہیں کی جاتی' رجب المرجب کی پہلی شب' پندرہ شعبان کی رات' جمعہ کی شب اور دو راتیں عیدین کی۔" (دیلمی)

رجب المرجب کے بارے میں ایک روایت میں آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مہینوں میں سے چار مہینوں کو زینت بخشی ہے' ذی قعدہ' ذی الحجہ' محرم اور رجب اسی لیے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ "ان میں سے چار مہینے حرام ہیں۔" ان میں سے تین ملے ہوئے ہیں اور ایک تنہا ہے اور وہ رجب المرجب کا مہینہ ہے۔

ایک حدیثِ پاک میں آتا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے

فرمایا کہ باخبر ہو جاؤ، رجب اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے، جس نے رجب میں ایک دن ایمان اور ثواب طلب کرنے کی نیت سے روزہ رکھا اس نے اللہ تعالیٰ کی عظیم رضامندی کو اپنے لیے واجب کرلیا۔

رجب المرجب کی فضیلت و برکت کے بارے میں ایک حدیث پاک میں اس طرح سے ارشاد ہوتا ہے کہ رجب حرمت والے مہینوں میں سے ہے، اسی مہینہ میں اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کو کشتی میں سوار کرایا، انہوں نے اور ان کے تمام ساتھیوں نے کشتی میں ہی اس ماہ کا روزہ رکھا اور اللہ تعالیٰ نے ان کو نجات عطا فرمائی اور غرق ہونے سے محفوظ رکھا اور سیلاب کے بعد زمین کو کفر اور معصیت سے پاک فرمادیا۔

رجب کا چاند:

صاحب ''مقصود القاصدین'' تحریر فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام جب رجب المرجب کا چاند دیکھتے تو یہ دعا فرماتے:

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ رَجَبٍ وَشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا اِلٰی فِیْ شَھْرِ رَمَضَانَ اَللّٰھُمَّ ھٰذَا الشَّھْرُکَ وَنَحْنُ عِبَادُکَ فِیْ شَھْرِکَ وَارْحَمْھُمْ بِرَحْمَتِکَ وَاَعْطِھِمْ مَا یُعْطٰی عِبَادُکَ الصّٰلِحِیْنَ اَللّٰھُمَّ وَلَنَا تَوْفِیْقَ طَاعَتِکَ وَاعْصِمْنَا بِعِصْمَتِکَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ○

پہلی شب:

ایک روایت میں آتا ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ معمول تھا کہ آپ سال میں چار راتیں ہر کام چھوڑ کر صرف اور صرف عبادت الٰہی کے لیے مخصوص

فرمایا کرتے تھے۔ (یعنی ان چار راتوں میں عبادت کا خصوصی اہتمام فرماتے تھے) رجب المرجب کی پہلی شب، عیدالفطر کی شب، عیدالاضحیٰ کی شب اور شعبان المعظم کی پندرھویں شب ان خاص راتوں میں آپ یہ دعا ضرور پڑھتے تھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ مَصَابِیْحِ الْحِکْمَۃِ وَ مَوَالِی النِّعْمَۃِ وَ مَعَاوِنِ الْعِصْمَۃِ وَاعْصِمْنِیْ بِھِمْ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ وَلَا تَاْخُذْنِیْ عَلٰی غِرَّۃٍ وَّ لَا عَلٰی غَفْلَۃٍ وَّ لَا تَجْعَلْ عَوَاقِبَ اَمْرِیْ حَسْرَۃً وَّ نَدَامَۃً وَارْضَ عَنِّیْ فَاِنَّ مَغْفِرَتَکَ لِلظّٰلِمِیْنَ وَ اَنَا مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا لَا یَضُرُّکَ وَاَعْطِنِیْ مَا لَا یَنْفَعُنِیْ فَاِنَّکَ الْوَسِیْعَۃُ رَحْمَۃُ الْبَدِیْعَۃُ حِکْمَۃً فَاَعْطِنِی السَّعَۃَ وَالدَّعَۃَ وَالْاَمْنَ وَ الصِّحَّۃَ وَالشُّکْرَ وَالْمُعَافَاۃَ وَالتَّقْوٰی وَالصَّبْرَ وَالصِّدْقَ وَعَلَیْکَ وَعَلٰی اَوْلِیَآءِکَ اَعْطِنِیَ الْیُسْرَ مَعَ الْعُسْرِ وَالْاَمْنَ بِذٰلِکَ اَھْلِیْ وَوَلَدِیْ وَ اِخْوَانِیْ فِیْکَ وَمَنْ وِلْدَانِ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ○

ترجمہ: اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر درود اور رحمت بھیج۔ یہ لوگ حکمت و دانائی کے چراغ ہیں، نعمت کے مالک ہیں، عصمت و پاکیزگی کا خزینہ ہیں۔ ان کے ساتھ مجھے بھی ہر برائی سے محفوظ رکھ، غرور اور تکبر کے سبب مجھے نہ پکڑ، میرے انجام کو حسرت و شرمندگی والا نہ بنا، تو مجھ سے راضی ہو جا، بے شک تیری مغفرت ظالموں کے لیے ہے اور میں ظالموں میں سے ہوں۔ اے اللہ! مجھے وہ چیز عطا فرما جو تجھے ایذا نہیں دیتی، اور مجھے وہ چیز عطا فرما دے جو مجھے

فائدہ دینے والی ہے۔ تیری رحمت بڑی وسیع ہے۔ تیری حکمت نادر اور عجیب ہے۔ مجھے راحت اور کشادگی عطا فرما' امن وتندرستی عطا فرما' اپنی نعمت پر شکر ادا کرنے کی توفیق عطا فرما' عافیت و پرہیزگاری اور صبر عطا فرما' اپنے اور اپنے دوستوں کے نزدیک مجھے سچائی اور لطف عطا فرما' سختی کے بعد آسانی عطا فرما' میرے اہل، میرے بیٹوں اور میرے بھائیوں پر جو تیرے رستے پر چلنے والے ہیں اور مسلمانوں کے بیٹوں اور بیٹیوں پر' مسلمان مرد اور عورتوں پر اپنی رحمت نازل فرما اور سب کو اپنی رحمت میں شامل فرما۔

تیس رکعتیں:

رجب المرجب کے تیس دنوں میں تیس رکعتیں پڑھنے کے بارے میں ایک حدیث پاک کے حوالے سے حضرت سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنی تصنیف ''غنیۃ الطالبین'' میں بیان کرتے ہیں کہ حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے' فرماتے ہیں' حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا' اے سلمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)! رجب کا چاند طلوع ہوگیا اگر اس ماہ میں کوئی مومن مرد یا عورت تیس رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین بار سورۃ الکافرون اور تین بار سورۃ اخلاص پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہوں کو مٹا دیتا ہے' اور اس کو اتنا ثواب عطا فرمائے گا کہ جیسے اس نے پورے مہینے کے روزے رکھے۔ اور اس کا شمار آئندہ برس تک نماز ادا کرنے والوں میں ہوگا (یعنی اس کو پورے سال کی نمازوں کا ثواب عطا ہوگا) اور شہید بدر کے عمل کے برابر روزانہ اس کے اعمال کو بلند سے بلند تر کیا جائے گا۔ اور ہر دن کے روزہ کے بدلے میں پورے سال کی عبادت کا ثواب اس کے لیے لکھا جائے گا۔ اور اس کے ہزار درجے بلند کیے جائیں گے اور اگر اس نے سارا مہینہ (ماہ رجب) روزے رکھے اور اسی طرح نماز

پڑھی تو پروردگار عالم اس کو جہنم سے محفوظ رکھے گا اور اس کے لیے جنت واجب کر دے گا۔ وہ پروردگار عالم کی قربت میں ہوگا۔ اس کی خبر مجھے حضرت جبرئیل علیہ السلام نے دی ہے۔ جبرئیل علیہ السلام نے کہا تھا کہ یہ آپ کے اور مشرکین اور منافقین کے مابین فرق پیدا کرنے والی نشانی ہے۔ اس نماز کو منافق نہیں پڑھتے۔ حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا' یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! مجھے تعلیم فرمائیے کہ میں یہ نماز کس طرح ادا کروں۔

آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مہینہ کے آغاز میں دس رکعتیں پڑھو اور ہر رکعت میں ایک بار سورۃ فاتحہ' تین بار سورۃ اخلاص اور تین بار سورۃ الکافرون پڑھو۔ اور جب سلام پھیرو تو ہاتھ اُٹھا کر یہ دعا پڑھو:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ o اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ o

ترجمہ: ''نہیں کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ کے اور وہ یکتا و یگانہ ہے۔ کوئی اس کا شریک نہیں سب ملک اسی کا ہے۔ سب تعریفیں اسی کے لیے ہیں وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے۔ وہ خود ہمیشہ زندہ ہے اسے کبھی موت نہیں آتی' نیکی اس کے ہاتھ میں ہے وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے' اے اللہ! جسے تو عطا کرتا ہے کوئی اسے روک نہیں سکتا اور جسے تو روک دے اسے کوئی دینے والا نہیں۔ تیری منشاء کے بغیر کوئی شخص کوشش کرے تو وہ لاحاصل ہے۔''

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ مہینہ (ماہ رجب) کے درمیان میں دس رکعتیں پڑھو اس طرح سے کہ ہر رکعت میں ایک بار سورۃ فاتحہ ایک بار'

سورۂ اخلاص تین بار اور سورۂ الکافرون تین بار' سلام پھیرنے کے بعد ہاتھ اُٹھا کر یہ دعا پڑھو:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا فَرْدًا وِّتْرًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّ لَا وَلَدًا o

ترجمہ : کوئی معبود نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے' وہ یکتا ہے کوئی اس کا شریک نہیں' تمام ملک اسی کا ہے' سب تعریفیں اسی کے لیے ہیں' وہی سب کو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ وہ ہمیشہ سے ہے اسے کبھی موت نہیں آئے گی۔ تمام نیکیاں اسی کے ہاتھ میں ہیں' وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے' وہ یکتا ہے' اس کا کوئی مثل نہیں وہ یگانہ و یکتا ہے' نہ اس کی کوئی بیوی ہے اور نہ کوئی اولاد۔''

اس دعا کو پڑھنے کے بعد دونوں ہاتھ چہرے پر پھیر لو۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ پھر (اس) مہینے کے آخر میں دس رکعتیں پڑھو' ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ' سورۂ اخلاص اور سورۂ کافرون تین مرتبہ پڑھو۔ سلام پھیرنے کے بعد ہاتھ اُٹھا کر یہ کہو:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ o

ترجمہ : ''نہیں کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ کے' وہ یکتا ہے اس کا کوئی

شریک نہیں۔ تمام ملک اسی کا ہے اور سب تعریفیں اسی کے لیے ہیں' اسی کے ہاتھ میں ہر نیکی ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے اور ہمارے آقا (حضرت) محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اور آپ کی آل پاک اطہار پر اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو' بلند مرتبے والے اللہ کے بغیر نہ کوئی قوت ہے اور نہ کوئی طاقت۔''

اس کے بعد دعا مانگو تمہاری دعا قبول ہوگی۔ پروردگار عالم تمہارے اور دوزخ کے درمیان ستر خندقیں حائل فرما دے گا' ہر خندق اس قدر بڑی اور لمبی ہوگی کہ جیسے زمین سے آسمان تک کا فاصلہ' ہر رکعت کے بدلے دس لاکھ رکعتیں لکھی جائیں گی (یعنی دس لاکھ رکعتوں کا ثواب عطا ہوگا) دوزخ سے خلاصی اور پل صراط سے (کسی خطرے کے بغیر) عبور تمہارے واسطے مقرر کر دیا جائے گا۔ حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ بیان فرمایا تو میں اس اجرِ عظیم پر روتا ہوا سربسجود ہو گیا۔

رجب المرجب کی پہلی جمعرات:

رجب المرجب کے مہینہ کی پہلی جمعرات کو عبادت الٰہی کرنے سے بے شمار ثواب حاصل ہوتا ہے۔ ایک حدیثِ پاک میں آتا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا' اس مہینہ میں خاص طور پر مغفرت ہوتی ہے' اس مہینہ میں خونریزی سے بچایا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس مہینہ میں اپنے انبیاء کرام کی دعاؤں کو قبول فرمایا اور اسی مہینہ میں اپنے دوستوں کو دشمنوں سے رہائی عطا کی۔ جس نے اس مہینہ کے روزے رکھے تو اس نے اللہ تعالیٰ کے ذمہ تین چیزیں واجب کر لیں' گزشتہ تمام گناہوں کی معافی' آئندہ عمر میں ہونے والے گناہوں سے بچاؤ اور تیسرے یہ کہ روزِ قیامت پیاسے ہونے کا خطرہ باقی نہ رہے گا۔ یہ سن کر ایک بوڑھا شخص کھڑا ہوا اور عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! (ضعف کی وجہ سے) میں پورے مہینے

کے روزے نہیں رکھ سکتا۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا' اول تاریخ' درمیانی تاریخ اور آخری تاریخ کا روزہ رکھ لیا کرو تمہیں پورے مہینے کے روزوں کا ثواب عطا ہوگا۔ کیونکہ (اس مہینہ میں) ہر نیکی کا ثواب دس گنا ہے لیکن رجب کے پہلے جمعۃ المبارک کی شب سے غفلت نہ کرنا کیونکہ یہ شب ایسی ہے کہ ملائکہ اس شب کو "لیلۃ الرغائب" (یعنی مقاصد کی شب) کہتے ہیں۔ جب اس رات کی پہلی تہائی گزر جاتی ہے تو تمام آسمانوں اور زمینوں میں کوئی فرشتہ ایسا باقی نہیں رہتا جو خانہ کعبہ یا اطراف کعبہ میں جمع نہ ہو جائے۔ اس وقت پروردگار عالم تمام فرشتوں کو اپنے دیدار سے مشرف کرتا ہے اور ارشاد فرماتا ہے کہ مجھ سے مانگو جو چاہو۔ فرشتے عرض کرتے ہیں' یا اللہ! ہماری عرض یہ ہے کہ تو رجب المرجب کے روزہ داروں کو بخش دے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں نے ان کو بخش دیا۔

اس کے بعد حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جس نے رجب المرجب کی پہلی جمعرات کو روزہ رکھا اور اس کی شب (یعنی افطاری کے بعد) مغرب وعشاء کی نماز کے درمیان بارہ رکعتیں (اس طرح سے) پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۃ القدر اور بارہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھی اور ہر دو رکعت کے بعد سلام پھیرا اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد مجھ پر ستر مرتبہ درودِ پاک پڑھا اور (درودِ پاک) پڑھ کر ایک سجدہ کیا اور سجدے میں ستر مرتبہ

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ پڑھ کر سجدے سے سر اُٹھایا اور ستر مرتبہ یہ دعا پڑھی:

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْاَعْظَمُ ○

یہ دعا پڑھنے کے بعد جو پہلے سجدہ کی طرح دوسرا سجدہ کیا اور سجدہ کی حالت میں ہی اللہ تعالیٰ سے اپنی سے مراد مانگی تو اس کی مراد پوری کر دی جائے گی۔ حضور نبی

کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا' اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ جو بندہ یہ نماز پابندی سے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہوں کو معاف فرما دے گا۔ خواہ وہ سمندر کے جھاگ' ریت کے ذرات کے برابر یا پہاڑوں کے ہم وزن ہوں یا بارش کے قطروں اور درختوں کے پتوں کے برابر گنتی میں ہوں۔ قیامت کے روز اپنے گھر کے (یعنی اپنے خاندان کے) سات سو افراد کے حق میں اللہ تعالیٰ کی شفاعت قبول فرمائے گا اور جب قبر میں اس کی پہلی رات ہوگی تو اس نماز کا ثواب اچھی شکل اور فصیح زبان کے ساتھ اس کے سامنے آئے گا اور اسے کہے گا' اے میرے پیارے! تجھے خوشخبری ہو یقیناً تو ہر شدت اور سختی سے نجات میں رہے گا۔ وہ شخص پوچھے گا تو کون ہے؟ میں نے تیرے چہرے سے زیادہ خوبصورت کوئی چہرہ نہیں دیکھا۔ تمہاری خوش کلامی سے زیادہ کسی کا کلام نہیں پایا اور نہ تمہاری خوشبو سے بڑھ کر کسی کی خوشبو میں نے سونگھی۔ وہ جواب دے گا' اے میرے پیارے! میں تمہاری اس نماز کا ثواب ہوں جسے تو نے فلاں سال فلاں مہینہ میں پڑھا تھا۔ آج میں اس لیے آیا ہوں کہ تیری مراد پوری کروں اور تیری تنہائی کا ساتھی بنوں' تجھ سے وحشت کو دور کروں۔ جب قیامت کے دن صور پھونکا جائے گا تو محشر کے عرصہ میں میں تیرے سر پر سایہ کروں گا۔ پس تو خوش ہو جا تو اپنے آقا کی جانب سے کبھی اپنی نیکی کو ضائع نہیں دیکھے گا۔ (یعنی تیری کوئی نیکی ضائع نہ ہوگی۔)

ایک روایت میں آتا ہے کہ جب رجب کے پہلے جمعہ کی ایک تہائی شب گزرتی ہے تو کوئی فرشتہ باقی نہیں رہتا مگر سب رجب کے روزہ داروں کے لیے بخشش کی دعا کرتے ہیں۔

تین روزے:

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جس نے ماہِ حرام (رجب المرجب) میں تین روزے رکھے'

اس کے لیے نو برس کی عبادت کا ثواب لکھا جاتا ہے۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے یہ بات نہ سنی ہو تو میرے دونوں کان بہرے ہوں۔

پہلا دن:

چاہیے کہ رجب المرجب کے پہلے دن طلوع آفتاب کے بعد غسل کرے اور دس رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ الکافرون اور تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد کلمہ توحید پڑھے اور پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدِّ۔

ان شاء اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کے نامہ اعمال میں ثواب عظیم لکھا جائے گا۔

روزانہ کا وظیفہ:

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی رجب کے مہینہ میں نماز فجر کے بعد ایک مرتبہ سورۃ یٰسین پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے پچاس سال کے گناہ معاف فرما دے گا اور قبر کے عذاب سے نجات عطا کرے گا۔

ہر حاجت پوری ہو:

جو کوئی یہ چاہے کہ اس کی ہر جائز حاجت پوری ہو جائے تو وہ رجب کے مہینہ میں یہ عمل کرے کہ جو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت خواجہ اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنتا تھا۔ تیسری اور چوتھی اور پانچویں اور ایک روایت کے

مطابق تیرھویں، چودھویں، پندرھویں اور ایک روایت کے مطابق تیئسویں، چوبیسویں اور پچیسویں تاریخ کو روزہ رکھے۔ چاشت کے مطابق تیئسویں، چوبیسویں اور پچیسویں تاریخ کو روزہ رکھے۔ چاشت کے وقت ہر روز غسل کرے اور بغیر کسی سے کوئی کلام کیے زوال سے قبل بارہ رکعتیں چار چار رکعت کر کے پڑھے۔ چار رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے بعد کوئی بھی سورۃ جو یاد ہو پڑھے اور سلام کے بعد ستر مرتبہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ . لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ پڑھے۔ دوسری چاروں رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۃ نصر پڑھے اور سلام کے بعد ستر مرتبہ

اِنَّكَ اَقْوٰى مُعِيْنٍ وَاَهْدٰى دَلِيْلٍ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔

تیسری چار رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور سلام کے بعد ستر مرتبہ سورۃ الم نشرح پڑھے اس کے بعد اپنا دایاں ہاتھ سینے سے نیچے اتار کر سجدہ کرے اور سجدہ کی حالت میں جو بھی جائز حاجت ہو اس کے لیے بارگاہِ الٰہی میں دعا مانگے، ان شاء اللہ تعالیٰ دعا قبول ہو گی۔

پندرھویں شب:

رجب المرجب کی پندرھویں شب کو عبادتِ الٰہی کرنا بے شمار فیوض و برکات کے حصول کا باعث ہے چاہیے کہ اس رات کو نماز عشاء کے بعد دس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تیس تیس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد ایک سو مرتبہ استغفار پڑھے۔ اسی طرح اگر کوئی پندرھویں شب آدھی رات کے وقت دس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ آیۃ الکرسی

اور پانچ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو اُسے دس شہیدوں اور دس حج کا ثواب ملے گا۔

پندرھواں دن:

اس ماہ کا پندرھواں دن بھی بہت بابرکت ہے۔ جو شخص اس دن کی تعظیم کرتا ہے' پروردگارِ عالم اس پر اپنا خصوصی فضل وکرم نازل فرماتا ہے۔ جو کوئی چاشت کے وقت پچاس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۂ اخلاص' سورۂ فلق اور سورۃ الناس پڑھے۔ پھر تمام نوافل کی ادائیگی کے بعد بارگاہِ الٰہی میں سجدہ ریز ہو کر نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ لَکَ صَلَّيْتُ وَلَکَ سَجَدْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْکَ تَوَکَّلْتُ فَارْحَمْ ذُلِّيْ وَکُبُوْنِيْ بِوَجْهِيْ وَالْفُوَادِيْ وَخُشُوْعِيْ وَخُضُوْعِيْ وَتَضَرُّعِيْ وَتَحَيُّرِيْ وَفَقْرِيْ وَفَاقَتِيْ وَاجْعَلْ لِّيْ فَرَجًا مِّنْ هَمِّيْ بِرَحْمَتِکَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

بفضلِ باری تعالیٰ اس کو گناہوں کی معافی عطا ہو گی اور قیامت کے دن شادمانی حاصل ہو گی۔

ستائیس رجب کا روزہ:

ستائیس رجب کا روزہ رکھنے کی بہت فضیلت ہے۔ حضرت سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنی تصنیف ''غنیۃ الطالبین'' میں ایک روایت نقل فرماتے ہیں' جس کے راوی حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کی گئی ہے کہ حضور نبی کریم

علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا' رجب کے مہینہ میں ایک دن اور ایک شب ایسی ہے کہ اگر اس دن کا کوئی روزہ رکھے اور اس شب کو عبادت کرے تو اس کو ایک سو برس روزے رکھنے والے اور سو برس کی راتوں میں عبادت کرنے والے کے برابر اجر ملے گا۔ یہ شب وہ ہے جس کے بعد رجب کی تین راتیں رہ جاتی ہیں۔ اور یہ وہ دن ہے کہ جس دن اللہ تعالیٰ نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو رسالت عطا فرمائی۔

ستائیسویں رجب المرجب کو روزہ رکھنے کی فضیلت کے ضمن میں ایک اور روایت حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا' جس نے ستائیسویں رجب کا روزہ رکھا اس کو ساٹھ مہینوں کے روزوں کا ثواب عطا ہو گا اسی روز حضرت جبرائیل علیہ السلام حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہِ اقدس میں رسالت لے کر نازل ہوئے۔

ماہِ رجب کا احترام:

رجب المرجب کے مہینہ میں عبادت کی فضیلت اور اس ماہ کے احترام میں رب تعالیٰ کی اطاعت کرنے کے ضمن میں امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنی تصنیف ''مکاشفۃ القلوب'' میں لکھتے ہیں کہ بیت المقدس میں ایک عورت رجب المرجب کے ہر دن میں بارہ ہزار مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھا کرتی تھی اور اس مبارک مہینہ میں اونی لباس زیب تن کیا کرتی تھی۔ ایک مرتبہ وہ بیمار ہو گئی اور اس نے اپنے بیٹے کو وصیت کی کہ اسے بکری کی اون سے بنے ہوئے لباس سمیت دفن کیا جائے۔ جب اس کا انتقال ہو گیا تو اس کے بیٹے نے اسے بہت ہی اچھے کپڑوں کا کفن پہنایا' رات کے وقت اس نے خواب میں اپنی ماں کو دیکھا وہ کہہ رہی تھی۔ میں تجھ سے خوش نہیں ہوں کیونکہ تو نے میری وصیت کے خلاف کیا ہے۔ وہ گھبرا کر اُٹھ بیٹھا اور اپنی والدہ کے لباس کو اٹھایا تا کہ اسے بھی قبر میں دفن کر کے آئے۔ اس نے جا کر اپنی ماں کی قبر کو کھودا لیکن اُسے قبر میں کچھ بھی نہ ملا' وہ بہت حیران ہوا' اس وقت اُسے ایک آواز سنائی دی کہ کیا تجھے

معلوم نہیں کہ جس نے رجب میں ہماری اطاعت کی، اسے ہم تنہا اور اکیلا نہیں چھوڑتے۔

اعتکاف:

ایک روایت میں آتا ہے کہ جب ستائیسویں رجب آتی تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یہ عادتِ مبارکہ تھی کہ آپ اعتکاف میں بیٹھ جاتے اور نمازِ ظہر کے بعد نوافل ادا فرماتے، اس کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھتے تھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۃ القدر اور پچاس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھتے تھے، پھر عصر تک دعاؤں میں مشغول رہتے۔ انہوں نے فرمایا کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہی معمول تھا۔

ستائیسویں شب:

اس ماہ کی ستائیسویں شب کو بارہ رکعت نفل نماز تین سلام سے پڑھنے کی بہت فضیلت ہے۔ یہ نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی چار رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۃ قدر پڑھے۔ چار رکعتیں پڑھنے کے بعد قبلہ رُخ بیٹھ کر نہایت توجہ و یکسوئی سے ستر مرتبہ یہ پڑھے:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ۝ اس کے بعد پھر چار رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۃ نصر پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد بیٹھ کر ستر مرتبہ یہ پڑھے:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ۝ اس کے بعد چار رکعت نفل اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے پھر سلام پھیرنے کے بعد بیٹھ کر ستر مرتبہ سورہ الم نشرح پڑھے۔ اس کے بعد بارگاہِ الٰہی میں عاجزی و انکساری کے ساتھ دعا مانگے، جو بھی جائز مراد ہوگی اِن شاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔

شبِ معراج:

ماہ رجب المرجب کی ستائیسویں شب کو چاہیے کہ بارہ رکعت نفل نماز چار چار رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ ایک سو مرتبہ یہ پڑھے:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝

اس کے بعد ایک سو مرتبہ استغفار پڑھے۔ پھر دو سو مرتبہ دُرودِ پاک پڑھے اور سجدے میں جا کر بارگاہِ الٰہی میں عجز و انکساری سے دعا مانگے، بفضل باری تعالیٰ دعا جلد قبول ہوگی۔

چھ رکعت نفل:

جو کوئی رجب کی ستائیس تاریخ کی شب کو نمازِ عشاء کے بعد چھ رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے تو پروردگارِ عالم اس کی تمام دلی حاجات کو پورا فرمائے گا۔

سو رکعت نفل:

رجب المرجب کی ستائیسویں شب کو نفل نماز پڑھنے کی فضیلت و ثواب کے بارے میں حضرت بابا فریدالدین گنج شکر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ رجب کے مہینہ کی ستائیسویں شب میں سو رکعت نفل نماز پڑھنی منقول ہے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پانچ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد ایک سو مرتبہ دُرودِ پاک پڑھے۔ پھر سجدہ ریز ہو کر بارگاہِ الٰہی میں دعا مانگے اور حاجت طلب کرے اِن شاء اللہ تعالیٰ حاجت پوری ہوگی۔ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت خواجہ معین

الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے یہ سنا ہے کہ وہ فرمایا کرتے تھے کہ آج کی شب رحمت کی شب ہے۔ جو کوئی اس شب کو زندہ رکھے گا' اللہ تعالیٰ کی بے حساب رحمت سے محروم نہ رہے گا۔ حدیث پاک میں آتا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ آج کی شب ستر ہزار ملائکہ نور کے طباق لیے ہوئے زمین پر نازل ہوتے ہیں اور ہر گھر میں جاتے ہیں' جس گھر میں جو شخص شب بیدار ہو اور گناہوں سے دور ہو تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکم ہوتا ہے کہ وہ نور کے طباق اس پر نثار کریں۔ یہ بیان کرتے ہوئے حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے اور فرمایا' افسوس! کہ انسان اپنے آپ کو اس نعمت سے محروم رکھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے کام میں غفلت کرتے ہیں۔

***

شعبان المعظم

اسلامی سال کے آٹھویں مہینہ کا نام شعبان المعظم ہے جو بڑی فضیلت اور برکت والا مہینہ ہے۔ احادیث مبارکہ میں اس مبارک مہینہ کی فضیلت کا بہت ذکر ہوا ہے۔ چنانچہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا' رجب کا شرف اور فضیلت باقی مہینوں پر ایسا ہے جیسے دوسرے کلاموں پر قرآن پاک کی فضیلت اور تمام مہینوں پر شعبان کی فضیلت ایسی ہے جیسے تمام انبیاء کرام پر میری فضیلت ہے اور دوسرے مہینوں پر رمضان المبارک کی فضیلت ایسی ہے جیسے تمام کائنات پر اللہ تعالیٰ کی فضیلت ہے۔

شعبان المعظم کے مہینہ کی فضیلت کے بارے میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ' رجب اور رمضان کے درمیان شعبان کا مہینہ ہے۔ لوگ اس کی طرف سے غفلت کرتے ہیں حالانکہ اس ماہ میں بندوں کے اعمال اللہ تعالیٰ کی بارگاہِ اقدس میں پیش کیے جاتے ہیں۔ اس لیے میں پسند کرتا ہوں کہ میرے اعمال اللہ تعالیٰ کے حضور میں اس طرح سے پیش ہوں کہ میرا روزہ ہو۔

حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمایا کرتے تھے کہ جب شعبان کا مہینہ آ جائے تو اپنے جسموں کو پاکیزہ رکھو اور اس مہینہ میں اپنی نیتیں اچھی رکھو انہیں خوبصورت بناؤ۔

شعبان کا چاند:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم جب شعبان کا چاند دیکھ لیتے تو قرآن مجید کی تلاوت میں مشغول ہو جاتے اور مسلمان اپنے اموال کی زکوٰۃ نکالتے تاکہ مسکین اور غریب مسلمانوں میں بھی روزے رکھنے کی سکت پیدا ہو جائے' حکام قیدیوں کو طلب کرتے جس پر حد قائم ہونا ہوتی اس پر حد قائم کرتے باقی مجرموں کو آزاد کر دیتے' سوداگر اپنے قرضے ادا کر دیتے' دوسروں سے اپنا قرضہ وصول کر لیتے اور جب رمضان المبارک کا چاند ان کو نظر آ جاتا تو (تمام دنیاوی کاموں سے فارغ ہو کر) اعتکاف میں بیٹھ جاتے تھے۔

نفلی روزے:

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام شعبان کے مہینہ میں نفلی روزے رکھا کرتے تھے۔ چنانچہ ایک حدیث پاک میں آتا ہے کہ حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ فرماتے ہیں' میں نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے عرض کیا کہ میں نے آپ کو سال کے کسی مہینہ میں (رمضان المبارک کے فرض روزوں کے علاوہ) شعبان سے زیادہ روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا۔ آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے فرمایا' لوگ رجب اور رمضان کے درمیانی مہینے سے غافل ہوتے ہیں حالانکہ یہ ایسا مہینہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ کے حضور اعمال لائے جاتے ہیں لہٰذا میں اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ جب میرا عمل بارگاہِ الٰہی میں لایا جائے تو میں روزہ سے ہوں۔ (سنن نسائی)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام روزے رکھتے' یہاں تک کہ ہم کہتے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام بغیر روزہ

کے نہیں رہیں گے اور پھر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم روزہ رکھنا چھوڑ دیتے یہاں تک کہ ہم کہتے اب آپ کبھی روزے نہیں رکھیں گے اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم شعبان میں اکثر بہت روزے رکھا کرتے تھے۔

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا' حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام رمضان کے علاوہ کسی مہینے میں اتنے روزے نہیں رکھتے تھے جتنے شعبان کے مہینہ میں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ (سال میں) مرنے والوں کے نام زندوں کی فہرست سے نکال کر مردوں کی فہرست میں شامل کر دیئے جاتے ہیں' آدمی سفر میں ہوتا ہے حالانکہ اس کا نام مرنے والوں کی فہرست میں لکھ لیا جاتا ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا' حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اس طرح مسلسل روزے رکھتے تھے (یعنی ماہ شعبان میں روزے رکھتے تھے) کہ ہم خیال کرنے لگتے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کسی دن کا روزہ نہیں چھوڑیں گے اور جب آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم روزہ دار نہ ہوتے تو ہم خیال کرتے کہ اب آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم روزہ نہیں رکھیں گے' آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو شعبان کے روزے بہت زیادہ محبوب تھے۔ میں نے عرض کیا' یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! کیا سبب ہے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ماہ شعبان میں روزے رکھتے ہیں؟ آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے فرمایا' عائشہ! یہ ایسا مہینہ ہے کہ سال کے باقی عرصہ میں مرنے والوں کے نام ملک الموت کو لکھ کر اس مہینہ میں دے دیئے جاتے ہیں' میں چاہتا ہوں کہ میرا نام ایسی حالت میں نقل کر کے دیا جائے کہ میرا روزہ ہو۔

پہلی شب:

شعبان کے مہینہ کی پہلی شب کو جو کوئی چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے' نماز کے بعد

اللہ تعالیٰ دعا مانگے' انشاء اللہ تعالیٰ بے شمار ثواب حاصل ہوگا۔

جو کوئی اس مہینہ کی پہلی شب کو نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ستر مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے تو پروردگار عالم اس کے نامہ اعمال میں بہت زیادہ ثواب لکھتا ہے۔

دو رکعت نفل:

جو کوئی شعبان کے مہینہ کی پہلی شب نماز تہجد کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک سو مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور رکوع و سجود میں معمول کی تسبیح پڑھنے کے بعد یہ کہے:

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوحِ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۝

تو پروردگار عالم اسے جہنم کے عذاب سے محفوظ رکھے گا اور جنت میں جگہ عطا فرمائے گا۔

بارہ رکعت نوافل:

شعبان المعظم کی پہلی تاریخ کو نماز عشاء کے بعد جو کوئی بارہ رکعت نوافل دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور نماز پڑھنے کے بعد ستر مرتبہ درودِ پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کی معافی فرمائے گا' اس کو نیکی کی توفیق عطا فرمائے گا۔

پہلا جمعہ:

شعبان کے مہینہ کے پہلے جمعۃ المبارک کو جو کوئی نماز مغرب کے بعد نماز

عشاء سے پہلے دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی' دس مرتبہ سورۃ اخلاص' ایک مرتبہ سورۃ فلق اور ایک مرتبہ سورۃ ناس پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے ایمان کی سلامتی و ترقی عطا فرمائے گا۔

چار رکعت نوافل:

شعبان کے مہینہ کے پہلے جمعہ کی شب نماز عشاء کے بعد جو کوئی چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ اسے عمرے کا ثواب عطا ہوگا۔

آٹھ رکعت نوافل:

جو کوئی شعبان کے مہینہ کے پہلے جمعہ کی شب نماز عشاء کے بعد آٹھ رکعت نفل نماز ایک سلام سے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور اس نفل نماز کا ثواب خاتون جنت حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بخشے تو بفضل باری تعالیٰ اسے جنت میں جگہ عطا ہوگی۔

چودہ شعبان المعظم:

جو کوئی شعبان کے مہینہ کی چودہ تاریخ کو نماز مغرب کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ حشر کی آخری تین آیات ایک ایک مرتبہ اور تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ اسے گناہوں کی معافی عطا ہوگی۔

افطاری کے وقت:

جوکوئی شعبان المعظم کی چودہ تاریخ کو روزہ رکھے اور افطاری کے وقت سے چندمنٹ پہلے تک باوضو حالت میں چالیس مرتبہ یہ پڑھے:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

توپروردگار عالم اس کے گذشتہ گناہوں کو بخش دے گا۔

نمازعشاء کے بعد:

شعبان کی چودہ تاریخ کو نمازعشاء کی ادائیگی سے قبل جو کوئی آٹھ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پانچ پانچ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو پروردگار عالم اُسے گناہوں کی معافی عطا فرمائے گا۔

پندرھویں شب کی فضیلت (شب براٗت):

شعبان المعظم کی پندرھویں شب کو عبادت کرنا بہت ہی فضیلت کا باعث ہے۔اس شب کو شب قدر اور شب براٗت بھی کہا جاتا ہے۔اس شب کی فضیلت کے بارے میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں کہ شعبان المعظم کی پندرھویں شب کو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر جلوہ افروز ہوتا ہے اور اس شب کو اپنے بندوں کے لیے بے شمار دروازے اپنی رحمت کے کھول دیتا ہے اور فرماتا ہے کہ کون ہے جو آج کی رات مجھ سے بخشش کی طلب کرے اور میں اس کے گناہوں کو بخش دوں' ہے کوئی رزق مانگنے والا کہ میں اُسے رزق دوں اور ہے کوئی مصائب و آفات میں مبتلا کہ میں اس کی مشکلات آسان کردوں تاکہ اس کے مصائب ختم ہوجائیں۔حتیٰ کہ یونہی لوگوں پر رحمتوں کی یہ منادی جاری رہتی ہے کہ فجر طلوع ہوجاتی ہے۔(سنن ابن ماجہ)

شعبان المعظم کی پندرھویں شب کی فضیلت بیان کرتے ہوئے ابن اسحٰق نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک روایت نقل کی ہے کہ مجھے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس کسی کام کی غرض سے بھیجا' میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے عرض کی کہ جلدی کیجئے میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اس حال میں چھوڑ کر آیا ہوں کہ آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) پندرہ شعبان کی شب کے بارے میں گفتگو فرمارہے تھے۔حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے مجھ سے فرمایا' اے انس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)! بیٹھ میں تجھے شعبان کی پندرھویں شب کی بات سناؤں' ایک مرتبہ یہ رات میری باری کی تھی۔حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام تشریف لائے اور لیٹ گئے۔رات کو میں بیدار ہوئی تو میں نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو نہ پایا' میں نے اپنے دل میں یہ خیال کیا کہ شاید حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کسی اور بی بی کے پاس تشریف لے گئے ہیں' میں اپنے گھر سے باہر نکلی جب میں مسجد سے گزری تو میرا پاؤں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ چھو گیا۔اس وقت آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سجدے میں تھے اور فرمارہے تھے' اے اللہ! میرے جسم اور دل نے تجھے سجدہ کیا' میرا دل تجھ پر ایمان لایا' اور یہ میرا ہاتھ ہے' میں نے اس ہاتھ سے کبھی اپنے جسم کو گناہ سے آلودہ نہیں کیا' اے پروردگار! تجھ سے ہی ہر عظیم کام کی اُمید کی جاتی ہے' میرے بڑے گناہوں کو بخش' میرے اس چہرے نے تجھے سجدہ کیا جسے تو نے پیدا فرمایا' اسے صورت بخشی' اس میں کان اور آنکھ پیدا کی' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر مبارک اُٹھا کر فرمایا 'یا اللہ! مجھے ڈرنے والا دل عطا فرما جو شرک سے بری اور پاک ہو' کافر اور بد بخت نہ ہو' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ میں گر گئے اور میں نے سنا' آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس وقت فرمارہے تھے' یا اللہ! میں تیری رضا کے ساتھ تیری ناراضی سے پناہ مانگتا

ہوں، تیرے عفو کے طفیل، تیرے عذاب سے اور تیرے طفیل، تیری گرفت سے پناہ مانگتا ہوں، میں تیری مکمل تعریف نہیں کر سکتا جیسا کہ تو نے اپنی تعریف کی ہے، میں وہی کچھ کہتا ہوں جو کچھ میرے بھائی حضرت داؤد علیہ السلام نے کہا، میں اپنا چہرہ اپنے آقا کے لیے خاک آلود کرتا ہوں اور میرا آقا اس لائق ہے کہ اس کے آگے چہرہ خاک آلود کیا جائے۔

پھر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنا سر مبارک اُٹھایا تو میں نے عرض کی، یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! میرے ماں باپ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یہاں تشریف فرما ہیں اور میں وہاں تھی، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اے حمیرا! کیا تو نہیں جانتی کہ یہ پندرہ شعبان کی شب ہے، اس رات میں اللہ تعالیٰ بنو کلب کے ریوڑوں کے بالوں کے برابر لوگوں کو جہنم سے آزاد فرماتا ہے، لیکن چھ آدمی اس رات بھی محروم رہتے ہیں، شرابی، والدین کا نافرمان، عادی زانی، چغل خور، قاطع رحم اور چنگ ورباب بجانے والا، ایک روایت میں رباب بجانے والے کی جگہ مصوّر کا لفظ ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ نصف ماہ شعبان المعظم کی رات کو میرے پاس حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور فرمایا، یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! اپنا سر انور اُٹھایئے اور آسمان کی طرف دیکھئے، میں نے ان سے پوچھا کہ یہ کون سی شب ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ یہ وہ شب ہے کہ جس شب اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے تین سو دروازے کھول دیتا ہے، اور ہر اس شخص کو بخش دیتا ہے جو مشرک نہیں ہوتا، جادوگر، کاہن، سود خور، زانی اور عادی شرابی نہیں ہوتا، اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو اُس وقت تک معاف نہیں فرماتا جب تک وہ توبہ نہ کر لیں۔ پھر جب رات کا چوتھائی پہر گزر گیا

تو جبرئیل علیہ السلام پھر تشریف لائے اور کہا، یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! اپنا سر اقدس اٹھایئے، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا اور ملاحظہ فرمایا کہ بہشت کے دروازے کھلے ہوئے ہیں اور پہلے دروازے پر ایک فرشتہ پکار رہا ہے، خوشخبری ہو اُس شخص کے لیے جس نے رات کو رکوع کیا، دوسرے دروازے پر ایک اور فرشتہ پکار کر کہہ رہا تھا، خوشخبری ہو اُس کے لیے جس نے اس شب میں سجدہ کیا، تیسرے دروازے پر ایک اور فرشتہ پکار رہا تھا، خوشخبری ہو اس کے لیے جس نے اس رات دعا کی، چوتھے دروازے پر ایک اور فرشتہ آواز دے رہا تھا کہ خوشخبری ہو اُن لوگوں کے لیے جو اس رات میں ذکر کرنے والے ہیں۔ پانچویں دروازے پر ایک فرشتہ یہ ندا دے رہا تھا خوشخبری ہو اس کے لیے جو اس شب میں اللہ تعالیٰ کے خوف سے رویا، چھٹے دروازے پر فرشتہ ندا کر رہا تھا، اس شب میں تمام مسلمانوں کے لیے خوشی ہو، ساتویں دروازے پر فرشتہ پکار رہا تھا، کیا کوئی ہے مانگنے والا کہ اس کی خواہش اور حاجت پوری کی جائے؟ آٹھویں دروازے پر فرشتہ یہ ندا کر رہا تھا کہ ہے کوئی معافی مانگنے والا کہ اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں، حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ میں نے پوچھا کہ اے جبرئیل (علیہ السلام)! یہ دروازے کب تک کھلے رہیں گے؟ جبرئیل علیہ السلام نے کہا کہ رات شروع ہونے سے طلوع فجر تک، اس کے بعد جبرئیل علیہ السلام نے کہا، یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! اس رات میں جہنم سے خلاصی پانے والوں کی تعداد بنی کلب کی بکریوں کے بالوں کے برابر ہوگی۔

صلوٰۃ الخیر:

شب برأت میں نوافل اور ذکر الٰہی کی بہت فضیلت ہے اس شب نوافل ادا کرنا شب بیداری کرتے ہوئے ذکر الٰہی کرنا، اللہ تعالیٰ سے عجز وانکساری کے ساتھ

گڑگڑا کر روتے ہوئے اپنے گناہوں کی معافی مانگنا انسان کو حقیقی کامیابی سے ہمکنار کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس بندے پر اپنا خصوصی فضل و کرم نازل فرماتا ہے۔ اس مبارک اور بابرکت شب میں صلوٰۃ الخیر پڑھنے سے بہت سی برکات حاصل ہوتی ہیں۔ یہ نماز سلف صالحین سے منقول ہے اور یہ نفل نماز شعبان المعظم کی پندرھویں شب نماز عشاء کے بعد پڑھی جاتی ہے اس میں ایک سو رکعتیں ہیں اور دو دو رکعت کر کے اس طرح پڑھی جاتی ہے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھی جاتی ہے۔ اس طرح پوری نفل نماز میں ایک ہزار مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھی جاتی ہے۔ یہ نفل نماز سلف صالحین با جماعت پڑھتے تھے۔ اس نماز کے بارے میں حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تیس صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے بیان کیا کہ اس رات کو جو کوئی یہ نماز پڑھتا ہے؟ اللہ تعالیٰ اس کی طرف ستر مرتبہ نگاہ کرتا ہے اور ہر بار اس کی طرف دیکھنے پر اس کی ستر حاجتیں پوری کرتا ہے جن میں سب سے ادنیٰ حاجت اس کے گناہوں کی مغفرت ہے۔ (غنیۃ الطالبین)

چھ رکعت نفل:

اس ماہ کی پندرھویں شب کو چاہیے کہ نماز مغرب کے بعد چھ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے۔ پہلے دو نفل پڑھنے سے پہلے عمر میں خیر و برکت کی نیت کرے، دوسرے دو نفل پڑھتے ہوئے بلا و مصیبت سے محفوظ رہنے کی نیت کرے تیسرے دو نفل پڑھتے ہوئے مخلوق کا محتاج نہ ہونے کی نیت کرے۔ ہر دوگانہ ادا کرنے کے بعد ایک مرتبہ سورۂ یٰسین یا سورۂ اخلاص اکیس مرتبہ پڑھے پھر یہ دُعا ''نصف شعبان المعظم'' پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْهِ يَا ذَا لْجَلَالِ وَالْاِ كْرَامِ يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِ نْعَامِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ظَهْرُ اللَّاجِيْنَ وَجَارُ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ وَاَمَانُ الْخَآئِفِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِىْ عِنْدَكَ فِىْ اُمِّ الْكِتٰبِ شَقِيًّا اَوْ مَحْرُوْمًا اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْ مُقْتَرًا عَلَىَّ فِى الرِّزْقِ فَامْحُ اَللّٰهُمَّ بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِىْ وَحِرْمَانِىْ وَطَرْدِىْ وَ اقْتِتَارَ رِزْقِىْ وَ اَثْبِتْنِىْ عِنْدَكَ فِىْ اُمِّ الْكِتٰبِ سَعِيْدًا مَّرْزُوْقًا مُّوَفَّقًا لِّلْخَيْرَاتِ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِىْ كِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ يَمْحُو اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتٰبِ ٥ اِلٰهِىْ بِالتَّجَلِّى الْاَعْظَمِ فِىْ لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ شَعْبَانَ الْمُكَرَّمِ الَّتِىْ يُفْرَقُ فِيْهَا كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ وَّ يُبْرَمُ اَنْ تَكْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَاءِ وَالْبَلْوَآءِ مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ وَاَنْتَ بِهٖ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٥

نوافل اور روزہ:

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جب شعبان کی پندرھویں شب آئے تو تم رات کو قیام کیا کرو یعنی نوافل پڑھو اور دن کو روزہ رکھو اس لیے کہ اللہ تعالیٰ اس شب میں غروب آفتاب ہونے کے بعد ہی آسمان دنیا پر نازل ہوتا ہے اور فرماتا ہے کہ کوئی بخشش

چاہنے والا ہے تاکہ میں اس کو بخش دوں‘ کوئی رزق مانگنے والا ہے کہ میں اس کو رزق عطا کروں‘ کوئی مصیبت میں مبتلا ہے کہ میں اس کو عافیت دوں۔ اور ایسے ہی فرماتا رہتا ہے یہاں تک کہ صبح طلوع ہو جاتی ہے۔ (ابن ماجہ)

شب برأت کی دُعا:

بزرگانِ دین نے شب برأت میں بارگاہِ الٰہی میں مقبول دعائیں بھی مانگی ہیں۔ حضرت شیخ ابوالحسن بکری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ بہتر ہے کہ اس شب میں یہ دُعا پڑھے‘

اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ کَرِیْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ وَالْمُعَافَاتِ الدَّائِمَةَ الدَّائِیمَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ○

دس رکعت نفل:

جو کوئی شب برأت میں نمازِ عشاء کی ادائیگی کے بعد دس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور پھر سلام پھیرنے کے بعد سجدہ میں جا کر دس مرتبہ یہ دُعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ سَجَدَکَ سَوَادِیْ وَخَیَالِیْ مَا غَیْرُکَ یَا عَظِیْمُ ○

انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کے کرنے سے اُس شخص کے نامہ اعمال میں ستر ہزار نیکیوں کا ثواب لکھا جائے گا اور اس کے گناہوں کی معافی عطا ہو گی

دو رکعت نفل:

بزرگانِ دین سے منقول ہے کہ اس مبارک رات کو دو رکعت نفل نماز اس طرح

سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پانچ سو مرتبہ سورۃ اخلاص اور تین سو مرتبہ معوذتین پڑھے۔ پھر جب سلام پھیرے تو بارگاہِ الٰہی میں سجدہ ریز ہو کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ سَجَدَ لَکَ سَوَادِیْ وَخَیَالِیْ وَ اٰمَنَ بِکَ فُؤَادِیْ وَ اَقَرَّبِکَ لِسَانِیْ وَهٰذَا ذُلُّنَا ظَاهِرٌ بَیْنَ یَدَیْکَ یَا عَظِیْمُ کُلِّ عَظِیْمٍ نِ اغْفِرْ ذُنُوْبِیَ الْعَظِیْمَ فَاِنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اَنْ یَغْفِرَ غَیْرُکَ یَا عَظِیْمُ اَللّٰهُمَّ سَجَدَ وَجْهِیَ الْفَانِیْ لِوُجُوْدِکَ الْبَاقِیْ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ وَجْهٍ خَیْرٍ لَکَ سَاجِدٌ ○

اس کے بعد یہ دُعا پڑھے‘

اِغْفِرْ وَ جِهِیَ فِی التُّرَابِ لِوَجْهِ سَیِّدِیْ وَ بِحَقٍّ وَجْهِ سَیِّدِیْ اَنْ یُّغْفَرَ الْوُجُوْهُ لَهٗ ○

اس کے بعد سجدے سے اپنا سر اُٹھائے اور تین مرتبہ دُرودِ پاک پڑھ کر یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ قَلْبًا تَقِیًّا مِنَ الشِّرْکِ بَرِیًّا لَا کَافِرًا وَّلَا شَقِیًّا.

بفضل باری تعالیٰ بندے کو ایمان کی سلامتی اور ایمان کی مضبوطی عطا ہو گی‘ شرِ شیطان سے محفوظ رہے گا‘ جو بھی نیک اور جائز مراد ہو گی انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہو گی۔ پروردگارِ عالم ثوابِ عظیم عطا فرمائے گا۔

چودہ رکعت نفل:

جو کوئی شب برأت میں چودہ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد کوئی بھی سورۃ ایک ایک مرتبہ پڑھے‘ ہر دو رکعت نفل پڑھنے کے بعد چودہ چودہ سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص پڑھے‘ پھر ایک مرتبہ

آیۃ الکرسی پڑھے‘ اس کے بعد سورۃ توبہ کی یہ آیاتِ مبارکہ نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ پڑھے۔

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَؤُفٌ رَّحِيْمٌ ط فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ o

اس کے بعد جو بھی دعا مانگے گا اِنشاء اللہ تعالیٰ بارگاہِ الٰہی میں قبول ہوگی۔

آٹھ رکعت نفل:

جو کوئی شب براءت میں نماز عشاء کے بعد آٹھ رکعت نفل نماز چار چار رکعت کر کے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس دس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ عذاب قبر سے نجات حاصل ہوگی اور اللہ تعالیٰ اس بندے کو مرنے کے بعد جنت میں جگہ عطا فرمائے گا۔

***

رمضان المبارک

اسلامی سال کے نویں مہینے کا نام رمضان المبارک ہے۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے۔ رمضان المبارک کی فضیلت کے بارے میں ایک حدیث پاک میں آتا ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جب رمضان کا مہینہ شروع ہوتا ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور ایک روایت میں ہے کہ جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین زنجیروں میں جکڑ دیئے جاتے ہیں اور ایک روایت میں آتا ہے کہ رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (بخاری و مسلم)

ایک اور حدیث پاک میں حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور سرورِ کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے شعبان کے آخر میں وعظ فرمایا‘ اے لوگو! تمہارے پاس عظمت والا‘ برکت والا مہینہ آیا۔ وہ مہینہ جس میں ایک ایسی رات ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے اور اس کے روزے اللہ تعالیٰ نے فرض کیے اور اس کی رات میں قیام کرنا تطوع یعنی نفل قرار دیا ہے۔ جو اس میں نیکی کا کوئی کام یعنی نفل عبادت کرے تو ایسا ہے جیسے اور مہینہ میں فرض ادا کیا۔ اور جس نے ایک فرض ادا کیا تو ایسا ہے جیسے اور دنوں میں ستر فرض ادا کیے۔ یہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا ثواب جنت ہے اور یہ غم خواری کا مہینہ ہے اور اس مہینہ میں مومن کا رزق بڑھایا جاتا ہے۔ جو اس میں روزہ دار کو افطار کرائے اس کے گناہوں کے لیے مغفرت ہے اور اس کی

گردن جہنم سے آزاد کردی جائے گی اور اس میں افطار کرانے والے کو ویسا ہی ثواب ملے گا جیسا روزہ رکھنے والے کو ملے گا بغیر اس کے کہ اس کے ثواب میں کچھ کمی واقع ہو۔ ہم نے عرض کیا' یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ! ہم میں سے ہر شخص وہ چیز نہیں پاتا جس سے روزہ افطار کرائے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا' اللہ تعالیٰ یہ ثواب اس شخص کو بھی دے گا جو ایک گھونٹ دودھ یا ایک کھجور یا ایک گھونٹ پانی سے افطار کرائے اور جس نے روزہ دار کو پیٹ بھر کر کھانا کھلایا اس کو اللہ تعالیٰ میرے حوض سے سیراب کرے گا' کبھی پیاسا نہ ہوگا۔ یہاں تک کہ جنت میں داخل ہوجائے گا۔ یہ وہ مہینہ ہے کہ اس کا پہلا حصہ رحمت ہے' درمیانی حصہ مغفرت ہے اور آخری حصہ دوزخ سے آزادی ہے۔ اور جو اپنے غلام پر اس مہینہ میں تخفیف کرے گا (یعنی کام لینے میں کمی کردے) تو اللہ تعالیٰ اُسے بخش دے گا اور جہنم سے آزاد فرمائے گا۔ (بیہقی)

روزہ اور نماز تراویح:

رمضان المبارک کے مہینہ میں روزہ رکھنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔ اس کے علاوہ نماز عشاء کے بعد تراویح پڑھنے کی بھی بہت زیادہ فضیلت ہے۔ چنانچہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صدق دل اور اعتقاد صحیح کے ساتھ رمضان میں قیام کرے یعنی تراویح پڑھے تو اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ (مسلم شریف)

پہلی شب:

رمضان المبارک کے مہینہ کی پہلی شب کو نماز عشاء کے بعد ایک مرتبہ سورۂ فتح پڑھنا ثوابِ عظیم حاصل کرنے کا باعث ہے۔ رمضان المبارک کی پہلی شب نماز تہجد کی ادائیگی کے بعد آسمان کی طرف چہرہ کر کے بارہ مرتبہ یہ دعا پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ بہت سی نعمتیں اسے حاصل ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ خصوصی فضل و کرم نازل

فرمائے گا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْقَآئِمُ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ.

روزانہ کا وظیفہ:

جو کوئی رمضان المبارک کے مہینہ میں ہر نماز کے بعد تین مرتبہ یہ دُعا پڑھے'

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ اِلَيْهِ تَوْبَةُ عَبْدٍ ظَالِمٍ لَا يَمْلِكُ نَفْسِهٖ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّ لَا مَوْتًا وَّلَا حَيَاةً وَّلَا نُشُوْرًا o

اس کے پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ گناہوں کی معافی عطا ہوگی۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے نیکی کے کاموں کی توفیق عطا فرمائے۔

شبِ قدر:

رمضان المبارک کے مہینہ کے آخری عشرہ میں عبادت کرنے کا ثواب بہت زیادہ ہے۔ اسی آخری عشرہ میں شبِ قدر بھی ہے جو بڑی بابرکت اور فضیلت والی رات ہے اس رات میں عبادتِ الٰہی کرنے والے کو اللہ تعالیٰ خصوصی انعام و اکرام سے نوازتا ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رمضان کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں شب قدر کو تلاش کرو۔ (بخاری شریف)

لیلۃ القدر کی فضیلت کے بارے میں ایک حدیث پاک میں آتا ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے

فرمایا کہ جو شخص ایمان کے ساتھ ثواب کی اُمید سے روزہ رکھے گا تو اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جائیں گے اور جو ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے رمضان کی راتوں میں قیام (یعنی عبادت) کرے گا تو اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جائیں گے اور جو ایمان کے ساتھ ثواب حاصل کرنے کی غرض سے لیلۃ القدر میں قیام کرے گا تو اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ (بخاری، مسلم)

ایک اور حدیث پاک جو اس ضمن میں ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، رمضان آیا، یہ برکت کا مہینہ ہے، اللہ تعالیٰ نے اس کے روزے تم پر فرض کیے ہیں۔ اس میں آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور سرکش شیاطین کو طوق پہنائے جاتے ہیں۔ اور اس میں ایک رات ایسی ہے جو ہزار مہینوں سے افضل ہے، جو اس کی برکتوں سے محروم رہا وہ بے شک محروم ہے۔ (مشکوٰۃ شریف)

شب قدر میں عبادت کا انعام:

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب شب قدر آتی ہے تو جبرئیل علیہ السلام ملائکہ کی جماعت کے ساتھ آتے ہیں اور ہر اُس بندہ کے لیے دعائے مغفرت کرتے ہیں جو کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مشغول رہتا ہے۔ پھر جب انہیں عید الفطر کا دن نصیب ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے ان بندوں پر اپنے فرشتوں کے سامنے اپنی خوشنودی کا اظہار کرتا ہے اور فرماتا ہے کہ اے میرے فرشتو! اس مزدور کی اُجرت کیا ہے جو اپنا کام پورا کر دے۔ فرشتے عرض کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب! اس کی اُجرت یہ ہے کہ اس کو پورا معاوضہ دیا جائے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے میرے فرشتو! میرے بندوں اور میری لونڈیوں نے (میرے مقرر کیے ہوئے) فرض کو ادا

کر دیا ہے اب وہ گھروں سے دعا کے لیے عید گاہ کی طرف نکلے ہیں۔ مجھے قسم ہے اپنی عزت کی، اپنے جلال، اپنی بخشش و رحمت، اپنی عظمتِ شان اور اپنی رفعتِ مکان کہ میں ان کی دعاؤں کو قبول کروں گا۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے میرے بندو! اپنے گھروں کو لوٹ جاؤ میں نے تم کو بخش دیا اور تمہاری برائیوں کو نیکیوں میں تبدیل کر دیا۔ حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پس مسلمان واپس ہوتے ہیں عید گاہ سے اس حال میں کہ ان کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ (بیہقی)

آخری عشرہ:

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم رمضان المبارک کے آخرہ عشرہ میں جس قدر (طاعت و عبادت کے لیے) کوشش فرماتے تھے اتنی کسی دوسرے عشرہ میں نہ فرماتے تھے۔ (مسلم شریف)

ایک اور حدیث پاک میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رمضان المبارک کا آخری عشرہ آتا تو حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنے تہبند کو مضبوط باندھ لیتے (یعنی عبادت الٰہی میں بہت کوشش فرماتے) راتوں کو جاگتے اور اپنے گھر والوں کو جگاتے۔

شبِ قدر کی دُعا:

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پوچھا کہ یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! اگر مجھے شب قدر معلوم ہو جائے تو میں اس میں کیا کروں؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ (ترمذی شریف)

(ترجمہ: اے اللہ! تو معاف کرنے والا ہے معافی کرنا تجھے پسند ہے تو۔

معاف فرمادے)

لیلۃ القدر:

جیسا کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد مبارک ہے کہ لیلۃ القدر رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں ہے۔ اس لیے ہر مسلمان مرد و عورت کو یہ کوشش کرنی چاہیے کہ وہ آخری عشرہ کی طاق راتوں میں بھر پور خشوع وخضوع اور عاجزی وانکساری سے اپنے رب کے حضور مناجات کرے، نوافل ادا کرے، ذکر الٰہی کرے۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر زیادہ سے زیادہ دُرودِ پاک پڑھے اور شب بیداری کرتے ہوئے خوب عبادت کرے۔ اللہ تعالیٰ خصوصی فضل وکرم نازل فرمائے گا اور گناہوں کی معافی عطا فرمائے گا۔

لیلۃ القدر کے بارے میں ایک حدیث پاک میں اس طرح سے وارد ہوا ہے کہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے رمضان المبارک کے پہلے عشرہ میں اعتکاف فرمایا اور پھر دوسرے عشرہ میں بھی (اعتکاف فرمایا) پھر جس ترکی خیمہ میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اعتکاف فرمارہے تھے، اپنا سر مبارک باہر نکال کر ارشاد فرمایا کہ میں نے پہلے عشرہ کا اعتکاف شب قدر کی تلاش اور اہتمام کی وجہ سے کیا تھا۔ پھر اسی کی وجہ سے دوسرے عشرہ میں کیا۔ پھر مجھے کسی بتانے والے (یعنی فرشتہ) نے بتایا کہ وہ رات آخری عشرہ میں ہے لہٰذا جو لوگ میرے ساتھ اعتکاف کر رہے ہیں وہ آخری عشرہ کا بھی اعتکاف کریں۔ مجھے یہ شب (لیلۃ القدر) دکھادی گئی تھی (اس کی نشانی یہ ہے) کہ میں نے اپنے آپ کو اس شب کے بعد کی صبح میں کیچڑ میں سجدہ کرتے دیکھا۔ لہٰذا اب اس کو آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔ راوی فرماتے ہیں کہ اس شب کو بارش ہوئی اور مسجد چھپر کی تھی وہ ٹپکی اور میں نے اپنی آنکھوں سے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشانی مبارک پر اکیس کی صبح کو کیچڑ کا اثر دیکھا۔ (مشکوٰۃ شریف)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے لیلۃ القدر کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں ہے میں ہے اکیس، تیئیس، پچیس، ستائیس، انتیس یا رمضان المبارک کی آخری شب میں، جو شخص ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے اس شب میں عبادت کرے، اس کے تمام پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ اس شب کی منجملہ اور نشانیوں کے یہ ہے کہ وہ رات کھلی ہوئی چمکدار ہوتی ہے، صاف شفاف نہ زیادہ گرم نہ زیادہ ٹھنڈی بلکہ معتدل گویا کہ اس میں چاند کھلا ہوا ہے۔ اس شب میں صبح تک آسمان کے ستارے شیاطین کو نہیں مارے جاتے۔ نیز اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ اس کے بعد کی صبح کو سورج بغیر شعاع کے طلوع ہوتا ہے۔ ایسا بالکل ہموار ٹکیہ کی طرح ہوتا ہے۔ جیسا کہ چودھویں رات کا چاند۔ اللہ تعالیٰ نے اس دن کے سورج کے طلوع کے وقت شیطان کو اس کے ساتھ نکلنے سے روک دیا۔ (برخلاف باقی دنوں کے کہ طلوع آفتاب کے وقت شیطان کا اس جگہ سے ظہور ہوتا ہے۔) (احمد، بیہقی)

اکیسویں شب:

رمضان المبارک کی اکیسویں رات کو اکیس مرتبہ سورۂ قدر پڑھنے سے ثوابِ عظیم حاصل ہوتا ہے۔

رمضان المبارک کی اکیسویں رات کو دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۂ قدر اور تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد ستر مرتبہ دُرودِ پاک اور ستر مرتبہ استغفار پڑھے۔ بفضلِ باری تعالیٰ گناہوں کی معافی عطا ہوگی اور اللہ تعالیٰ لیلۃ القدر کی برکت سے یہ نماز پڑھنے والے کو بخش دے گا۔

اکیسویں شب کو ہی چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے

پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ القدر اور ایک مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد ستر مرتبہ دُرودِ پاک پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے فرشتے اس نماز کے پڑھنے والے کی مغفرت کے لیے دُعا کریں گے۔

تیئیسویں شب:

رمضان المبارک کی تیئسویں رات کو نماز عشاء و نماز تراویح کی ادائیگی کے بعد ایک مرتبہ سورۂ یٰسین اور ایک مرتبہ سورۂ رحمٰن پڑھنا باعث برکت وفضیلت ہے۔

تیئسویں رات کو چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ قدر اور تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ ستر مرتبہ دُرودِ پاک پڑھے' بفضل باری تعالیٰ گناہوں کی معافی عطا ہوگی۔

تیئسویں رات کو ہی آٹھ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۂ قدر اور ایک ایک مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد ستر مرتبہ کلمہ تمجید پڑھے اور پھر بارگاہِ الٰہی میں اپنے گناہوں کی معافی کی دعا مانگے۔ بفضل باری تعالیٰ گناہوں کی معافی عطا ہوگی۔

پچیسویں شب:

رمضان المبارک کی پچیسویں رات کو سات مرتبہ سورۂ فتح پڑھنا فضیلت و برکت کا باعث ہے۔ پچیسویں رات کو دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۂ قدر اور پندرہ پندرہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ نماز سے فراغت کے بعد ستر مرتبہ کلمہ شہادت پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ قبر کے عذاب سے نجات حاصل ہوگی۔

رمضان المبارک کی پچیسویں رات کو چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۂ قدر اور پانچ پانچ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ نماز مکمل کرنے کے بعد ایک سو مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھے بفضل باری تعالیٰ ثواب عظیم حاصل ہوگا۔ پچیسویں رات کو ہی سات مرتبہ سورۂ دخان پڑھنے سے بفضل باری تعالیٰ عذابِ قبر سے حفاظت رہتی ہے۔

پچیسویں رات کو چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۂ قدر اور تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ پھر سلام پھیرنے کے بعد ستر مرتبہ استغفار پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ گناہوں کی معافی عطا ہوگی اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے نیکی کے کاموں کے کرنے کی توفیق عطا فرمائے گا۔

ستائیسویں شب:

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جس نے رمضان المبارک کے مہینہ کی ستائیسویں رات' صبح ہونے تک عبادت میں گزاری وہ مجھے رمضان المبارک کی تمام راتوں کی عبادت سے زیادہ پسند ہے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کی اے ابا جان! وہ ضعیف مرد اور عورتیں کیا کریں جو قیام پر قدرت نہیں رکھتے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' کیا وہ تکیے نہیں رکھ سکتے جن کا سہارا لیں اور اس رات کے لمحات میں سے کچھ لمحات بیٹھ کر گزاریں اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں' لیکن یہ بات اپنی امت کے تمام ماہِ رمضان کو قیام میں گزارنے سے زیادہ محبوب ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جس نے شب قدر جاگ کر گزاری اور اس میں دو رکعت (نفل) نماز ادا کی اور اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگی تو اللہ تعالیٰ نے اسے بخش دیا' اسے اپنی

رحمت میں جگہ دیتا ہے اور جبرئیل علیہ السلام اس پر اپنے پَر پھیرتے ہیں اور جس پر جبرئیل علیہ السلام نے اپنے پَر پھیرے وہ جنت میں داخل ہوا۔

رمضان المبارک کی ستائیسویں رات کو جو کوئی دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سات سات مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد ستر مرتبہ یہ تسبیح پڑھے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ○

تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کے ماں باپ اور اس کے گناہوں کی بخشش ہو جائے گی۔ پروردگار عالم اس کے والدین کی مغفرت فرمائے گا اور اسے جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے گا۔ اس کے علاوہ اس نماز کے پڑھنے والے کو نیکی کے کاموں کے کرنے کی توفیق عطا فرمائے گا۔

جو کوئی رمضان المبارک کی ستائیسویں شب چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ قدر اور ستائیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور اس کو مرنے کے بعد انشاء اللہ تعالیٰ جنت میں اعلیٰ مقام عطا ہوگا۔

جو کوئی رمضان المبارک کی ستائیسویں شب کو سات مرتبہ سورۂ ملک پڑھے تو پروردگار عالم اُس کے گناہوں کی معافی عطا فرمائے گا اور اسے نیکی کے کاموں کے کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے گا۔

اگر کوئی رمضان المبارک کی ستائیسویں رات کو چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۂ قدر اور پچاس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ اور پھر نماز سے فارغ ہونے کے بعد بارگاہِ الٰہی میں سجدہ

ریز ہو کر نہایت یکسوئی کے ساتھ دعا مانگے جو بھی جائز حاجت ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔

رمضان المبارک کی ستائیسویں رات کو چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۂ التکاثر اور تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ بفضل باری تعالیٰ جب موت کا وقت ہوگا تو اس سے موت کی سختی وشدت آسان ہو جائے گی اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے قبر کا عذاب معاف فرما دے گا۔

رمضان المبارک کی ستائیسویں شب کو جو کوئی ساتوں حٰم پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اسے گناہوں کی معافی عطا ہوگی۔

جو کوئی رمضان المبارک کی ستائیسویں شب کو دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۂ الم نشرح اور تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ستائیس مرتبہ سورۂ قدر پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اسے ثوابِ عظیم حاصل ہوگا۔

اُنتیسویں شب:

جو کوئی رمضان المبارک کی انتیسویں رات کو سات مرتبہ سورۂ واقعہ پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ اس کے رزق میں خوب اضافہ ہوگا۔

رمضان کی انتیسویں رات کو جو کوئی چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ قدر اور تین تین مرتبہ سورۂ قدر اور تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ستر مرتبہ سورہ الم نشرح پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اُسے ایمان کی سلامتی اور ایمان کی مضبوطی عطا ہوگی۔ جب دنیا سے جائے گا تو ایمان کی سلامتی کے ساتھ جائے گا۔

رمضان المبارک کی اُنتیسویں شب کو جو کوئی چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۂ قدر اور پانچ پانچ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ پھر جب نماز پڑھ لے تو ایک سو مرتبہ درُودِ پاک پڑھے اِنشاء اللہ تعالیٰ اس کو بارگاہِ الٰہی سے گناہوں کی معافی عطا ہوگی' پروردگارِ عالم اسے خصوصی فضل و کرم سے نوازے گا۔

جمعتہ الوداع:

جو کوئی جمعتہ الوداع کے دن یعنی رمضان المبارک کے آخری جمعتہ المبارک کو نماز جمعہ کے بعد چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ زلزال پڑھے' دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے' دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۂ کافرون پڑھے۔ پھر سلام پھیرنے کے بعد گیارہ مرتبہ درُودِ پاک پڑھے۔ اس کے بعد دو رکعت نفل نماز پڑھنے کے لیے کھڑا ہو اور پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ التکاثر اور دس مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ التکاثر اور دس مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ آیۃ الکرسی اور پچیس مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔ پھر جب سلام پھیرے تو گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے اور نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا مانگے۔ اِنشاء اللہ تعالیٰ ثوابِ عظیم حاصل ہوگا اور دینی و دنیاوی حاجات جلد پوری ہوں گی۔

آخری شب:

رمضان المبارک کی آخری شب کو چاہیے کہ دس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے سلام پھیرنے کے بعد ایک ہزار مرتبہ استغفار پڑھے اور سجدہ ریز ہو کر یہ

دعا پڑھے:

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَتَقَبَّلْ صَلٰوتِیْ وَصِیَامِیْ وَقِیَامِیْ O

بفضل باری تعالیٰ گناہوں کی معافی عطا ہوگی۔

***

شوال المکرّم

شوال المکرم اسلامی سال کا دسواں مہینہ ہے جو بڑا بابرکت اور فضیلت والا مہینہ ہے یہ مبارک مہینہ ہے اہل عرب سیر وشکار کرنے کی غرض سے اس مہینہ میں اپنے گھروں سے باہر جاتے تھے اور اپنی اونٹنیوں کو تیز دوڑاتے تھے۔ اس تیزی کے باعث بعض مرتبہ اونٹنیاں اپنی دُم اُٹھالیا کرتی تھیں چنانچہ اس نسبت سے اس مہینہ کو شوال کا نام دیا گیا۔ تاریخ اسلام میں عیدالفطر کی سب سے پہلی باجماعت نماز یکم شوال المکرم ٦ھ کو ہوئی۔ ماہ شوال میں حضرت عبداللہ بن ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا انتقال ہوا۔ حضرت ام ایمن رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بھی اسی مہینے میں وفات پائی۔ مشہور اُموی خلیفہ عبدالملک بن مروان کا انتقال بھی شوال کے مہینے میں ہی ہوا۔ مشہور بزرگ حضرت خواجہ عثمان ہارونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا وصال بھی شوال کے مہینے میں ہوا۔

شوال کا چاند:

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا الشَّھْرُ اَوَّلُ شَھْرٍ مِّنْ اَشْھُرِ الْحَجِّ فَارْزُقْنَا بِحُرْمَةِ الْحَجِّ وَالْفَتْحِ وَالنَّحْعِ اَللّٰھُمَّ صَحِّحْ اَبْدَانَنَا مِنْ اَسْقَامٍ وَ وَفِّقْنَا زِیَارَةَ بَیْتِکَ الْحَرَامِ وَالْاَنَامِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

عیدالفطر:

عیدالفطر کا دن بڑی برکتوں والا دن ہے حضرت وہب بن منبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اسی دن جنت پیدا فرمائی اور اسی دن عرش پر طوبیٰ درخت لگایا۔ اسی دن حضرت جبرئیل علیہ السلام کو وحی کے لیے منتخب فرمایا اور اسی دن فرعون کی طرف سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مقابلے میں پیش ہونے والے جادوگروں نے توبہ کر کے مغفرت وبخشش حاصل کی۔

ایک روایت میں آتا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جب عیدالفطر کا دن ہوتا ہے اور لوگ عیدگاہ کی طرف جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان پر توجہ فرماتا ہے اور ارشاد فرماتا ہے کہ اے میرے بندو! تم نے میرے لیے روزے رکھے، میرے لیے نمازیں پڑھیں اب تم اپنے گھروں کو اس حال میں جاؤ کہ تم بخش دیئے گئے ہو۔ حضرت وہب بن منبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ شیطان ہر عید پر نوحہ زاری کرتا ہے اور تمام شیطان اس کے گرد جمع ہو کر پوچھتے ہیں اے آقا! آپ کیوں غضبناک اور اُداس ہیں؟ وہ کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آج کے دن اُمتِ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بخش دیا ہے۔

ایک روایت میں آتا ہے کہ جب عید کی صبح ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں کو بھیجتا ہے جو زمین پر اُترتے ہیں اور وہ گلی کوچوں اور راستوں میں کھڑے ہو جاتے ہیں اور بلند آواز سے کہتے ہیں جسے جن اور انسان کے سوا تمام مخلوق سنتی ہے، وہ کہتے ہیں، اے محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی امت! اپنے پروردگار کی طرف آؤ، وہ تمہیں عطائے عظیم دے گا اور تمہارے بہت بڑے گناہ معاف فرمائے گا اور جب لوگ عیدگاہوں میں آجاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے، مزدوری کا بدلہ کیا ہے جب وہ اپنا کام مکمل کرلے؟ فرشتے کہتے ہیں اس کا بدلہ یہ ہے کہ اسے پورا اُجر دیا جائے۔ تب اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں تمہیں گواہ بناتا ہوں، میں نے ان لوگوں کے لیے

اپنی بخشش اور رضا کو ان کا اجر بنایا ہے۔

عید کا دن:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ اپنی عیدوں کو تکبیروں سے زینت بخشو' حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے کہ جس شخص نے عید کے دن تین سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ پڑھی اور مسلمان مردوں کی روحوں کو اس کا ثواب ہدیہ کیا تو ہر مسلمان کی قبر میں ایک ہزار انوار داخل ہوتے ہیں اور جب وہ مرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی قبر میں ہزار انوار داخل فرمائے گا۔

چھ روزے:

شوال کے مہینے میں چھ روزے رکھنے کا بہت زیادہ اجر و ثواب ہے۔ مگر یکم شوال کے دن روزہ رکھنا مکروہ تحریمی اور ناجائز ہے۔ اس لیے شوال کی دو تاریخ سے شروع کرے۔ (درمختار' طحطاوی)

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ' جس نے رمضان کے روزے رکھے' پھر اس کے بعد چھ روزے شوال کے رکھے تو اس نے گویا ہمیشہ روزہ رکھا۔

(مسلم شریف)

دو رکعت نفل:

جو کوئی عید کے دن دو رکعت نفل نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ الماعون اور تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے تو اس کو صدقۂ فطر کا ثواب حاصل ہوگا۔

حدیث مبارکہ:

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام عید الفطر کے دن جب تک چند کھجوریں نہ تناول فرما لیتے' عید گاہ تشریف نہ لے جاتے اور آپ طاق کھجوریں تناول فرماتے۔ (بخاری شریف)

یکم شوال:

جو کوئی شوال کی یکم تاریخ کو نماز ظہر کے بعد آٹھ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پچیس پچیس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ستر مرتبہ سبحان اللہ' ستر مرتبہ استغفار اور ستر مرتبہ یہ درود پاک پڑھے'

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ٥

تو بفضل باری تعالیٰ اس عمل کی برکت سے ستر حاجاتِ دنیاوی اور ستر حاجاتِ اُخروی پوری ہوں گی اور اللہ تعالیٰ اس پر اپنا خصوصی فضل و کرم اور رحمت نازل فرمائے گا۔

چار رکعت نفل:

جو کوئی یکم شوال کی شب نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ دو دو رکعت کر کے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص' تین تین مرتبہ سورۃ فلق اور تین تین مرتبہ سورۃ ناس پڑھے۔ پھر جب نماز مکمل کر کے فارغ ہو جائے تو ستر مرتبہ کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا

حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ٥

پڑھے۔اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگے انشاء اللہ تعالیٰ اس کو گناہوں کی معافی عطا ہوگی اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اس کو توبہ قبول فرمائے گا اور اس کو نیکی کے کاموں کے کرنے کی توفیق بخشے گا۔

جہنم سے خلاصی:

جوکوئی یکم شوال کو نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کرکے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد اکیس اکیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور پھر نماز کی ادائیگی کے بعد نہایت توجہ ویکسوئی سے اکیس مرتبہ دُرودِ پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کے لیے جہنم کے دروازے بند ہوں گے اور جنت کے دروازے کھل جائیں گے اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے جنت میں جگہ عطا فرمائے گا۔

***

ذیقعدہ

ذیقعدہ اسلامی سال کا گیارہواں مہینہ ہے۔ یہ بڑا مبارک اور حرمت والا مہینہ ہے اس مہینے میں عرب جنگ کو ترک کر دیتے تھے اور اپنے گھروں میں بیٹھے رہتے تھے۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے کہ ذیقعدہ کا مہینہ بہت بزرگی والا مہینہ ہے اور اس ماہ کی عبادت بہت افضل ہے۔

ذی قعدہ کا چاند:

جب ذیقعدہ کا چاند دیکھے تو یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ هٰذَا الشَّهْرُ اَوَّلُ مِنْ شَهْرِ الْحَرَامِ وَاَوْسَطُهَا مِنْ شُهُوْرِ الْحَجِّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فَاغْفِرْلَنَا جَمِيْعَ الْمَعَاصِيْ وَالْاٰثَامِ وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ٥

پہلی شب:

اس مہینے کی پہلی شب کو چاہیے کہ تیس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کرکے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ زلزال پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ایک مرتبہ سورۂ عم یتساء لون پڑھے۔

اس کے علاوہ جوکوئی ذیقعدہ کی پہلی شب نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل

نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تیئس تیئس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ نماز کے بعد نہایت خشوع وخضوع کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے اپنی گناہوں کی معافی مانگے اور خلوص دل سے توبہ کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول ہوگی اور اللہ تعالیٰ اس کو بخش دے گا۔

نفلی روزہ:

جو کوئی ذیقعدہ کے مہینہ میں کسی بھی دن نفلی روزہ رکھے گا تو بفضل باری تعالیٰ اسے عمرے کا ثواب عطا ہوگا اگر کوئی سوموار کو روزہ رکھے تو ثوابِ عظیم حاصل ہوگا۔

جمعہ کے نوافل:

ذیقعدہ کے مہینے میں چاہیے کہ ہر جمعہ کے دن نماز جمعہ کے بعد چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد اکیس اکیس مرتبہ سورۂ خلاص پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حج وعمرہ کا ثواب حاصل ہوگا۔

دو رکعت نفل:

ذیقعدہ کے مہینے کی ہر شب کو نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے اِنشاء اللہ تعالیٰ ہر رات عمرہ کی عبادت کا ثواب حاصل ہوگا۔

ترقی درجات کے لیے:

جو کوئی چاہے کہ بارگاہ الٰہی میں اس کا درجہ بلند ہو جائے اللہ تعالیٰ اس پر اپنا خصوصی فضل وکرم نازل فرمائے تو اُسے چاہیے کہ وہ ذیقعدہ کے مہینہ کی نو تاریخ کی

شب نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۂ مزمل پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد تین مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھے۔

جمعرات کی شب:

ذی قعدہ کے مہینے میں جو کوئی ہر جمعرات کی شب سو رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ اسے ثوابِ عظیم حاصل ہوگا۔

آخری دن:

جو کوئی ذیقعدہ کے مہینہ کی آخری تاریخ کو چاشت کے وقت دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین سو مرتبہ سورۂ القدر پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد گیارہ مرتبہ یہ دُرود پاک پڑھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مَعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ.

اس کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور سجدے میں جا کر اللہ تعالیٰ سے جو بھی جائز دعا مانگے گا انشاء اللہ تعالیٰ قبول ہوگی۔

***

ذی الحجہ

ذی الحجہ اسلامی سال کا بارہواں مہینہ ہے۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ تمام مہینوں کا سردار رمضان المبارک کا مہینہ ہے اور تمام مہینوں میں حرمت والا مہینہ ذی الحجہ ہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ذی الحجہ کے مہینہ میں ہی اسلام قبول کیا اور آپ رضی اللہ عنہ کی شہادت بھی اسی مہینہ میں ہی ہوئی۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت بھی ذی الحجہ کے مہینہ میں واقع ہوئی۔

ذی الحجہ کے مہینہ کے دس دنوں کی فضیلت بہت زیادہ ہے۔ اس مبارک مہینے کے پہلے عشرہ کی فضیلت وعظمت کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ جو کوئی ان دس دنوں کی عزت کرتا ہے اللہ تعالیٰ یہ دس چیزیں اس کو عطا فرما کر اس کی عزت افزائی کرتا ہے۔ (1) عمر میں برکت (2) مال میں زیادتی (3) اہل وعیال کی حفاظت (4) گناہوں کا کفارہ (5) نیکیوں میں اضافہ (6) نزع کے وقت آسانی (7) ظلمت میں روشنی (8) میزان کا (نیکیوں کی طرف کا پلڑا) بھاری ہونا (9) جہنم سے نجات (10) جنت کے درجات میں بلندی۔ جس نے ذی الحجہ کے اس عشرہ میں کسی مسکین کو کچھ خیرات دی تو گویا اس نے پیغمبروں کی سنت پر صدقہ دیا۔ جس نے ان دنوں میں کسی مریض کی عیادت کی اُس نے اولیاء اللہ اور ابدال کی عیادت کی، جس نے کسی جنازے میں شرکت کی اس نے گویا شہیدوں کے جنازے میں شرکت کی۔ جس نے اس عشرہ میں کسی مسلمان کو لباس پہنایا تو اس کو پروردگار عالم اپنی طرف سے خلعت پہنائے گا، جو

کسی یتیم پر مہربانی کرے گا اس پر اللہ تعالیٰ عرش کے نیچے مہربانی فرمائے گا۔ جو شخص کسی عالم کی مجلس میں اس عشرہ میں شریک ہوا تو گویا اس نے انبیاء ومرسلین کی مجلس میں شرکت کی۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کو ان دنوں سے زیادہ محبوب اور کوئی دن نہیں ہیں اور ان دس دنوں" سے افضل اللہ تعالیٰ کے ہاں کوئی دن نہیں ہے" پوچھا گیا کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کے دن بھی ایسے نہیں ہیں؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کے دن بھی ان جیسے نہیں مگر جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے گھوڑے کو زخمی کر دیا اور خود بھی زخمی ہوا۔

ذی الحجہ کے مہینے کے پہلے عشرہ کی فضیلت کے بارے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا: ''اور ایام ایسے نہیں ہیں جن میں اللہ تعالیٰ کو ان دنوں یعنی ذی الحجہ کے دس دنوں کے عمل سے زیادہ پسند ہو۔'' صحابہ کرام (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) نے عرض کیا، کیا اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد بھی ایسا نہیں؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، ہاں! اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد بھی ایسا نہیں مگر یہ کہ آدمی اپنا مال وجان لے کر اللہ تعالیٰ کی راہ میں نکلا اور ان میں سے کچھ بھی سلامت نہ پایا۔

نفلی روزے:

ذی الحجہ کے مہینے کی یکم تاریخ سے نو تاریخ تک کے روزے رکھنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔ ان ایام میں سے سب سے زیادہ فضیلت ساتویں، آٹھویں، اور نویں ذی الحجہ کو روزے رکھنے کی ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ایک جوان جو احادیثِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سنا کرتا تھا۔ جب ذی الحجہ کا چاند نظر آیا تو اس نے روزہ رکھ لیا۔ جب حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو یہ خبر

دی گئی تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس کو بلایا اور پوچھا' تجھے کس نے اس بات پر آمادہ کیا کہ تو نے روزہ رکھ لیا؟ اس نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ یہ حج وقربانی کے دن ہیں' شاید کہ اللہ تعالیٰ مجھے بھی ان کی دعاؤں میں شامل فرمالے' آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا' تیرے ہر دن کے روزے کا اجر سو غلام آزاد کرنے کے برابر' سو اونٹوں کی قربانیوں اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں دیئے گئے سو گھوڑوں کے اجر کے برابر ہے۔ جب آٹھویں ذی الحجہ کا دن ہوگا تو تجھے اس دن کے روزہ کا ثواب ہزار غلام آزاد کرنے' ہزار اونٹ کی قربانی کرنے اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں سواری کے لیے ہزار گھوڑے دینے کے برابر حاصل ہوگا۔ جب نویں کا دن ہوگا تو تجھے اس دن کے روزہ کا ثواب دو ہزار غلام آزاد کرنے' دو ہزار اونٹوں کی قربانی اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں سواری کے لیے دیئے گئے دو ہزار گھوڑوں کے اجر کے برابر ہوگا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ ان دس ایام میں اللہ تعالیٰ کو جس قدر یہ بات پسند ہے کہ محنت وکوشش کر کے اس کے عبادت گزار (بندے) بنیں۔ اس سے بڑھ کر اور دنوں میں پسند نہیں۔ ان دس ایام میں سے ہر یوم کا روزہ ایک برس کے روزوں کے برابر ہے اور ہر شب کا قیام شب قدر میں کھڑے ہونے کے برابر ہے۔

(ترمذی شریف)

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ سے مروی ہے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے یوم الترویہ (آٹھویں ذی الحجہ) کا روزہ رکھا۔ اللہ تعالیٰ اسے حضرت ایوب علیہ السلام کے مصائب پر صبر کرنے کے برابر ثواب عطا فرماتا ہے اور جس نے یوم عرفہ (نویں ذی الحجہ) کا روزہ رکھا' اللہ تعالیٰ اسے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے برابر ثواب عطا فرماتا ہے۔

ذی الحجہ کا چاند:

ایک روایت میں آتا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام جب ذی الحجہ کے مہینے کا چاند دیکھتے تو فرماتے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ تَشَرَّفَ الشُّهُوْرَ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَشَرَّفَ الْبُیُوْتَ بِالْبَیْتِ الْحَرَامِ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّ هٰذَا الشَّهْرِ بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَ بِالْفَضْلِ وَالْاِکْرَامِ بِحُرْمَةِ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ ذُنُوْبَنَا بِعِزَّتِهٖ وَاسْتُرْ عُیُوْبَنَا بِعَظْمَتِهٖ وَبَارِکْ عَلَیْنَا بِبَرَکَتِهٖ لَا تُؤَاخِذْنَا بِالتَّقْصَارِ یَابَصِیْرُ یَا خَبِیْرُ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

پہلی شب:

ذی الحجہ کے مہینہ کی پہلی شب کو چاہیے کہ دو رکعت نفل نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک ایک بار سورۂ کافرون پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ثوابِ عظیم حاصل ہوگا۔

اس کے علاوہ پہلی شب نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پچیس پچیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ بہت زیادہ ثواب بارگاہِ الٰہی سے عطا ہوگا۔

اس ماہ کی پہلی شب سے دسویں شب تک روزانہ نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی' پندرہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ بقرہ کا آخری رکوع اور' پندرہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ اس

کے گناہوں کی معافی عطا ہوگی۔ اللہ تعالیٰ اپنے خصوصی فضل وکرم سے نیکی کے کاموں کے کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے گا۔

دوسری شب:

ذی الحجہ کی دوسری شب نمازِ عشاء کے بعد چاہیے کہ چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ آیۃ الکرسی، تین مرتبہ سورۂ اخلاص، تین مرتبہ سورۂ فلق اور تین مرتبہ سورۃ الناس پڑھے۔ نماز کے بعد گیارہ مرتبہ یہ دُرودِ پاک پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

اس کے بعد دُعا کے لیے اپنے ہاتھ دراز کرے اور پہلے یہ پڑھے۔

سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْقُدْرَةِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَمُوْتُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ هُوَ يُحْيِ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعِبَادِ وَالْبِلَادِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا عَلٰى كُلِّ حَالٍ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا رَبَّنَا جَلَّ جَلَالُهٗ وَقُدْرَتُهٗ بِكُلِّ مَكَانٍ۔

یہ دُعا پڑھنے کے بعد پھر گیارہ مرتبہ دُرودِ پاک پڑھے اس کے بعد جو بھی دُعا دینی و دنیوی مانگنا چاہے عجز و انکساری سے مانگے انشاء اللہ تعالیٰ دعا قبول ہوگی۔

پہلی جمعرات:

جو کوئی ذی الحجہ کی پہلی جمعرات کو بعد نمازِ عشاء دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ الکوثر اور ایک مرتبہ سورۂ

اخلاص پڑھے اور نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اسے اس دنیاوی زندگی میں ہی جنت میں اپنا مقام دکھا دیا جائے گا۔

پہلا جمعۃ المبارک:

جو کوئی ذی الحجہ کے پہلے جمعۃ المبارک کو نماز جمعہ کے بعد چھ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ پندرہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد دس مرتبہ یہ کلمات پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ۝

اس کے بعد اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دُرود شریف پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے نماز کی قبولیت کی دعا مانگے اور اپنے گناہوں کی معافی کے لیے گڑگڑا کر دُعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ دعا قبول ہوگی۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس نماز پڑھنے والے کے گناہوں کی معافی فرمائے گا اور اسے جنت میں جگہ عطا فرمائے گا۔

جو کوئی ذی الحجہ کے پہلے عشرہ کو جمعۃ المبارک کی شب نمازِ عشاء کے بعد چھ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ پندرہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز پڑھنے کے بعد یہ کہے۔

يَا نُوْرُ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ فِیْ نُوْرِ نُوْرِکَ يَا نُوْرُ ۝

تو انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کا قلب نورِ ایمان سے منور ہوگا۔

وظائف:

ذی الحجہ کی پہلی اور چھٹی تاریخ کو چاہیے کہ نمازِ فجر یا نمازِ ظہر کے بعد ایک سو مرتبہ یہ کلمات پڑھے،

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَ هُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ o

اس ماہ کی دوسری اور ساتویں تاریخ کو نماز فجر یا نماز ظہر کے بعد نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ ایک سو مرتبہ یہ کلمات پڑھے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا فَرْدًا وِتْرًا وَّلَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبًا وَّلَا وَلَدًا۔

ذی الحجہ کے مہینہ کی چوتھی اور نویں تاریخ کو چاہیے کہ نماز فجر یا نماز ظہر کے بعد ایک سو مرتبہ یہ کلمات مبارکہ پڑھے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِ وَیُمِیْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

ذی الحجہ کے مہینہ کی پانچویں اور دسویں تاریخ کو چاہیے کہ نماز فجر یا نماز ظہر کے بعد ایک سو مرتبہ یہ مبارک کلمات پڑھے۔

حَسْبِیَ اللّٰـهُ وَ کَفٰی سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَالَیْسَ وَلَآءَ لِلّٰهِ الْمُنْتَهٰی سُبْحَانَ لَمْ یَزَلْ کَرِیْمًا وَّ لَا یَزَالُ رَحِیْمًا۔

ذی الحجہ کے مہینے کے پہلے عشرہ میں ان مبارک کلمات کا پڑھنا اور نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ پڑھنا بے پناہ فیوض و برکات کے حاصل کرنے کا باعث ہے ان کے پڑھنے سے ثوابِ عظیم حاصل ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ بے شمار نیکیاں عطا فرماتا ہے اور بندے کے گناہوں کی معافی عطا فرماتا ہے اس کے علاوہ نیکی کے کاموں کے کرنے اور برائی سے بچنے کی توفیق مرحمت فرماتا ہے۔

ذی الحجہ کے مہینے کے پہلے عشرہ میں روزانہ بلا ناغہ سورۃ والضحیٰ پڑھنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔ پروردگار عالم اس سورۃ کو پڑھنے والے کو اپنے فضل و کرم سے نوازتا ہے اور جہنم سے خلاصی نصیب فرماتا ہے۔ اس کے علاوہ اس مہینے کے پہلے دس ایام میں جو کوئی روزانہ بلا ناغہ سورۃ فجر پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ قیامت کے دن اس کے حساب و کتاب میں آسانی ہوگی اور وہ اُس دن امن میں ہوگا۔

یوم ترویہ:

ذی الحجہ کے مہینے کے آٹھویں دن کو یوم ترویہ کہا جاتا ہے۔ اس یوم کی وجہ تسمیہ کے بارے میں علمائے کرام فرماتے ہیں کہ آٹھویں ذی الحجہ کی رات کو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کے ذبح کرنے کا خواب دیکھا تھا۔ صبح ہوئی تو اس خواب پر غور کرنا شروع کیا کہ یہ خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے یا شیطان لعین کی طرف سے ہے۔ سارا دن اسی بارے میں سوچتے رہے جب عرفہ کی شب آئی تو ایک غیبی ندا آئی کہ جو کچھ تم سے کہا گیا ہے وہی کرو۔ چنانچہ اس وقت آپ نے سمجھ لیا کہ یہ خواب اللہ کی طرف سے تھا۔ اسی لیے اس دن کا نام یوم ترویہ رکھ دیا گیا اور نویں ذی الحج کو یوم عرفہ (یعنی پہچان کا دن) کہا جانے لگا۔

یوم ترویہ کے بارے میں یعنی اس کی وجہ تسمیہ کے بارے میں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس دن چونکہ حاجی مکہ مکرمہ سے منیٰ کی طرف روانہ ہوتے ہیں اور چونکہ آبِ زمزم خوب سیر ہو کر پیتے ہیں اس لیے اس کو ترویہ کہتے ہیں جو کہ تَفْعِلَةٌ کے وزن پر ہے جس کے معنی سیراب کرنا ہیں اور یہ اِرْتَوىٰ سے ماخوذ ہے جس کے معنی پانی پیا اور غسل کیا ہیں۔ (غنیۃ الطالبین)

اس دن عبادتِ الٰہی کرنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔ جو کوئی شب ترویہ سولہ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور پندرہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ

اس کو ہر رکعت کے بدلے شہید کا ثواب عطا ہوگا۔

جو کوئی آٹھویں ذی الحجہ کی شب نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اس کے تمام گناہ معاف فرما دے گا اور اسے جنت میں جگہ عطا فرمائے گا۔

جو کوئی ذی الحجہ کی آٹھ تاریخ کو نماز ظہر کے بعد چھ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ العصر پڑھے، دوسری رکعت میں سورۂ لایلف ایک مرتبہ، تیسری رکعت میں سورۂ الکافرون، چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ نصر پڑھے جبکہ پانچویں اور چھٹی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سات سات مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے، انشاء اللہ تعالیٰ ثواب عظیم حاصل ہوگا۔

یوم عرفہ:

عرفہ کے دن کی فضیلت کے بارے میں حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ 'عرفہ کے دن سے افضل کوئی دن نہیں ہے' اللہ تعالیٰ اس دن زمین والوں کے ذریعہ آسمان والوں پر فخر کرتا ہے اور فرماتا ہے 'میرے ان بندوں کو دیکھو بکھرے اور گرد آلود بال ہیں میرے پاس دور دراز راستوں سے میری رحمت کی اُمید اور میرے عذاب کا خوف لے کر آئے ہیں۔ لہٰذا عرفہ کے دن سے زیادہ جہنم سے رہائی کا دن کوئی دوسرا نہیں ہے۔ اس دن جتنے مجرم جہنم سے خلاصی پاتے ہیں اور کسی دن نہیں پاتے۔

عرفہ کے دن کی فضیلت کے بارے میں ایک اور روایت جو کہ حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالے سے بیان کی ہے کہ

انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سنا ہے کہ آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے فرمایا' اللہ تعالیٰ یوم عرفہ کو اپنے بندوں پر نظر فرماتا ہے تو جس کے دل میں ذرا سا بھی ایمان ہوتا ہے اسے ضرور بخش دیا جاتا ہے۔ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ یہ مغفرت تمام لوگوں کے لیے ہے یا اہل عرفات کے ساتھ مخصوص ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ' یہ مغفرت تمام لوگوں کے لیے ہے۔ (غنیۃ الطالبین)

نفل نماز:

عرفہ کے دن نوافل کی ادائیگی کی فضیلت بہت زیادہ ہے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ' جو شخص عرفہ کے دن دو رکعت (نفل نماز) پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ تین مرتبہ (بسم اللہ الرحمن الرحیم سے سورۂ فاتحہ شروع کرے) اس کے بعد تین مرتبہ سورۂ کافرون اور ایک مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے ہر مرتبہ سورۂ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم سے شروع کرے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم گواہ رہو میں نے اس کے گناہ بخش دیئے۔

عرفہ کے دن کے نوافل کی فضیلت کے بارے میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص عرفہ کے دن ظہر اور عصر کے درمیان چار رکعتیں اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پانچ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو اس کے لیے ہزاروں نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ قرآن پاک کے ہر لفظ کے بدلے جنت میں اس کا مرتبہ اس قدر بلند کیا جائے گا کہ جس کی مسافت پانچ برس کی مسافت کے برابر ہوگی۔ قرآن کے حروف کے بدلے اللہ تعالیٰ ستر حوریں اس کو عنایت فرمائے گا۔ ہر حور کے ساتھ موتی اور یاقوت کے دستر خوان ہوں گے۔ ہر خوان پر ہزار رنگ کے کھانے ہوں گے

جو ستر ہزار سبز رنگ کے گوشت کے ہوں گے۔ کھانے برف کی طرح سرد اور شہد کی طرح میٹھے اور مشک کی طرح خوشبودار ہوں گے۔ اس کھانے کو نہ آگ نے چھوا ہو گا اور نہ لوہے سے (گوشت کو) کاٹا گیا ہو گا۔ ہر لقمہ پہلے لقمہ سے بہتر ہو گا۔ اس کے پاس ایک ایسا پرندہ آئے گا جس کی چونچ سونے کی' بازو سرخ یاقوت کے ہوں گے' اس پرندے کے ستر ہزار پَر ہوں گے۔ پرندہ ایسی زمزمہ سنجیاں کرے گا کہ کسی نے ایسی نہیں سنی ہوں گی یہ پرندہ کہے گا' اے اہل عرفہ! مرحبا! حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا' پھر وہ پرندہ اس شخص کے پیالہ میں گر جائے گا اس کے ہر پَر کے نیچے سے ستر قسم کے کھانے نکلیں گے جنتی ان کو کھائے گا۔ پھر وہ پرندہ اڑ جائے گا۔ اس نماز پڑھنے والے کو (مرنے کے بعد) جب قبر میں رکھا جائے گا تو قرآن پاک کے ہر حروف کے بدلے اس کی قبر منور ہو جائے گی۔ یہاں تک کہ وہ بیت اللہ کا طواف کرنے والوں کو دیکھ لے گا۔ اس کے لیے جنت کا ایک دروازہ کھول دیا جائے گا۔ اس کو اس دروازے سے وہ ثواب اور مرتبہ دکھائی دے گا جو اس کے لیے مخصوص ہو گا۔ اس کو دیکھ کر وہ کہے گا' یا اللہ! قیامت برپا کر دے۔ (غنیۃ الطالبین)

جو کوئی عرفہ کے دن اشراق کے وقت چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد اکیاسی مرتبہ سورۂ القدر پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ستر مرتبہ دُرود پاک پڑھے پھر ستر مرتبہ یہ پڑھے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِيْ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

بفضل باری تعالیٰ اس کو تمام گناہوں کی معافی عطا ہو گی۔

عرفہ کے دن جو کوئی چار رکعت نفل نماز ظہر اور عصر کے درمیان اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پچاس پچاس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو اللہ تعالیٰ اپنے خصوصی فضل و کرم سے اس بندے کے گناہوں کی معافی عطا فرماتا ہے اور اس کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھ دیتا ہے۔

جو کوئی عرفہ کے دن دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۂ کافرون اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اسے ثوابِ عظیم حاصل ہو گا۔

جو کوئی ذی الحجہ کی نو تاریخ کو چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۂ کافرون اور اکیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی جو بھی جائز حاجت ہو گی وہ ضرور پوری ہو گی۔

جو کوئی عرفہ کی شب نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پانچ مرتبہ سورۂ قریش پڑھے تو بفضل باری اس کے گناہ معاف ہوں گے۔

جو کوئی ذی الحجہ کی نو تاریخ کو نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پچاس پچاس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ایک ہزار مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی جو بھی جائز مراد ہو گی وہ پوری ہو گی اور ثوابِ عظیم حاصل ہو گا۔

عرفہ کا دن اس قدر فضیلت و برکت والا دن ہے کہ اس دن اللہ تعالیٰ بے شمار لوگوں کو اپنے فضل و کرم سے بخش دیتا ہے۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک عرفہ کا دن تمام دنوں سے زیادہ بہتر ہے' اس دن اللہ تعالیٰ خصوصی طور پر آسمان دنیا پر متوجہ ہو کر فرشتوں کے سامنے اپنے حاجی بندوں کی عاجزی اور درماندگی کی حالت پر فخر کرتا ہے' فرشتوں سے فرماتا ہے کہ "فرشتو! دیکھو میرے بندے پریشان' دھوپ میں میرے سامنے کھڑے ہیں' یہ لوگ دُور دُور سے یہاں آئے ہیں' میری رحمت کی اُمید انہیں یہاں لائی ہے' حالانکہ انہوں نے میرے عذاب کو نہیں دیکھا' اس فخر کے بعد لوگوں کو جہنم کے عذاب سے آزاد کرنے کا حکم دیا جاتا ہے اور عرفہ کے دن میں اتنے لوگ بخشے جاتے ہیں کہ اتنے کسی دن بھی

نہیں بخشے جاتے۔‘‘ (ابن حبان)

وظائف:

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ موقف عرفہ میں اس دعا سے افضل اور کوئی قول یا عمل نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ اس دعا کو پڑھنے والے کی طرف توجہ فرماتا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام عرفات میں قبلہ رو ہو کر دعا مانگنے والے کی طرح دونوں دستِ مبارک پھیلا کر تین مرتبہ لبیک فرماتے‘ پھر ایک سو مرتبہ یہ فرماتے‘

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْکَ لَهٗ ‘ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ

پھر ایک سو مرتبہ یہ (مبارک کلمات ارشاد) فرماتے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ وَ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا.

اس کے بعد تین مرتبہ یہ فرماتے اِنَّ اللّٰـهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ پھر تین مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھتے۔ ہر مرتبہ سورۂ فاتحہ بسم اللہ الرحمن الرحیم سے شروع فرماتے اور آمین پر ختم کرتے اس کے بعد پھر ایک سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھتے۔ پھر ایک مرتبہ یہ پڑھتے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ.

اس کے بعد آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جو چاہتے دُعا فرماتے۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص اس طرح دعا کرتا ہے فرشتوں سے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے‘ میرے بندہ کو دیکھو اس نے میرے گھر کی طرف رُخ کیا‘ میری بزرگی بیان کی۔ تسبیح و تہلیل میں مشغول ہوا اور جو سورۃ مجھے سب سے زیادہ محبوب تھی وہی پڑھی اور میرے رسول پر درُود بھیجا۔ میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اس کے عمل کو قبول کیا اس کے اجر کو واجب کر دیا‘ اس کے گناہ بخش دیئے اور اس نے جو کچھ مانگا میں نے اس کی سفارش قبول کی۔ (غنیۃ الطالبین)

عرفہ کے دن چاہیے کہ نماز فجر کے بعد سات مرتبہ یہ دُعا پڑھے‘ اول و آخر درُود پاک پڑھے۔

يَا ذَ خِيْرِیْ يَا ذَخِيْرَتِیْ يَا مُمِدَّنِیْ عِنْدَ شِدَّتِنَا رِجَآئِیْ عِنْدَ مُصِيْبَتِیْ يَا غِيَاثِیْ عِنْدَ فَاقَتِیْ يَا اُنْسِیْ عِنْدَ وَحْدَتِیْ يَا رَحْمَتِیْ فِیْ دِقَّتِیْ يَا دَلِيْلِیْ فِیْ حَيْرَتِیْ بِکَ التَّوْفِيْقُ٥

پروردگار عالم عرفہ کے دن اس دعا کو پڑھنے والے کے گناہوں کو معاف فرماتا ہے‘ اس کی نیک حاجت پوری فرماتا ہے اور نیکی کے کاموں کے کرنے کی توفیق مرحمت فرماتا ہے۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ نے ارشاد فرمایا کہ عرفہ میں میری اور مجھ سے پہلے پیغمبروں کی دُعا یہ ہے۔

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ . اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّ فِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّ فِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَيَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَسَاوِسِ

الصَّدْرِ وَ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَشَتَّاتِ الْاَمْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّمَا یَلِجُ فِی اللَّیْلِ وَمِنْ شَرِّمَا یَلِجُ فِی النَّهَارِ وَمِنْ شَرِّمَا تَهُبُّ بِهِ الرِّیَاحُ وَمِنْ شَرِبَوَائِقِ الدَّهْرِ۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام عرفہ کی شام کو اکثر دعا کرتے اور فرماتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا تَقُوْلُ وَخَیْراً مِمَّا تَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ لَکَ صَلٰوتِیْ وَ نُسُکِیْ وَ مَحْیَایَ وَمَمَا تِیْ وَلَکَ یَا رَبِّ تُرَاثِیْ ٥ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَشَتَّاتِ الْاَمْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَالُکَ مِنْ خَیْرِ مَا تَجْرِیْ بِهِ الرِّیْحُ۔

عرفہ کے دن نمازِ عصر کے بعد غروبِ آفتاب سے پہلے جو کوئی یہ دعائیہ کلمات اس طرح سے پڑھے کہ اول و آخر ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ. بِسْمِ اللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا یَسُوْقُ الْخَیْرَ اِلَّا بِاللّٰهِ. بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ کُلُّ نِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ. بِسْمِ اللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ وَالْخَیْرُ کُلُّهٗ بِیَدِ اللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَایُصْرِفُ السُّوْءَ اِلَّا بِاللّٰهِ. بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ وَمَا کَانَ مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ.

تو بفضل باری تعالیٰ اس کو پڑھنے والا جو بھی جائز دعا مانگے وہ قبول ہوگی۔

عید الضحیٰ کی شب:

جو کوئی عید الضحیٰ کی شب چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ اخلاص اور ایک مرتبہ معوذتین پڑھے اور نماز کے بعد ستر مرتبہ درودِ پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کی معافی عطا فرمائے گا۔ جو کوئی عید الاضحیٰ نمازِ عشاء کے بعد دس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۃ والضحیٰ اور تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ایک سو مرتبہ استغفار اور ایک سو مرتبہ درودِ پاک پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ ثوابِ عظیم حاصل ہو۔

جو کوئی عید الضحیٰ کی شب بارہ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر مرتبہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ سلام کے بعد ایک مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ پڑھے پھر دس مرتبہ سورۃ اخلاص ایک مرتبہ سورۃ الناس پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کو دس شہیدوں کا ثواب عطا ہوگا اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اسے جنت الفردوس میں جگہ عنایت فرمائے گا۔

عید الضحیٰ کے دن:

جو کوئی عید الضحیٰ کے دن نمازِ عید کی ادائیگی کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پانچ پانچ مرتبہ سورۃ الشمس پڑھے تو بفضلِ باری تعالیٰ اس کو حج کا ثواب عطا ہوگا۔

جو کوئی عید الضحیٰ کی نماز کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ

پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اعلیٰ ایک مرتبہ پڑھے' دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ والشمس' تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ والضحیٰ اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ نماز پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو پروردگار عالم اس کے گناہوں کی معافی فرمائے گا۔ پھر جب عیدگاہ سے نماز پڑھ کر گھر میں آئے تو دو رکعت نفل نماز پڑھے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۂ الکوثر پڑھے اگر مفلس ہے تو انشاء اللہ تعالیٰ قربانی کرنے کا ثواب حاصل ہوگا۔

عیدالضحیٰ کے دن جو کوئی ظہر کی نماز کے بعد بارہ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی' گیارہ گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص' گیارہ گیارہ مرتبہ سورۂ الفلق اور گیارہ گیارہ مرتبہ سورۂ والناس پڑھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد گیارہ مرتبہ درُودِ پاک پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو بفضل باری تعالیٰ اس کو قیامت کے دن آسانی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ گناہوں کو معاف فرمادے گا اور نامہ اعمال میں نیکیاں لکھے گا۔ برائی سے بچنے اور نیکی کے کاموں کے کرنے کی توفیق عطا فرمائے گا۔

نفل و وظیفہ:

جو کوئی ذی الحجہ کے مہینہ کی آخری تاریخ کو خواہ انتیس ہو یا تیس یعنی اسلامی سال کے آخری دن نماز ظہر یا نماز مغرب کے بعد دو رکعت نفل نماز پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد اکیس مرتبہ یہ دعا پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اسے باطنی نور حاصل ہوگا اور سارا سال اس کے جان و مال کی حفاظت رہے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ پروردگار عالم

اسے اپنی حفظ و امان میں رکھے گا۔ دعا یہ ہے:

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يَا رَبِّ اكرمني بشهود انوار قدسكَ وَايّدني بظهور سطوات سلطان انسكَ حتّٰى اتقلّب في سبحات معارف اسمائكَ وَاطّلعني عَلٰى اسرار ذرّات وجودكَ في معالم شهودكَ لَا تشهد بِهَا ما اودعتهٗ في عوالم الملكَ وَالملكوت واعاين سريان سرقد رتكَ في عوالم شواهد اللّاهوت وَالنّاسوت وعرّفني معرفة تامة في حِكمة عامة حتّٰى لا يبقٰى معلوم اِلاّ واطّلع عَلٰى دقائقَه الدقائق المستنبطة في الموجودات واذهب بظلمة المانعة عن ادراكَ حقآئق الايمان وتقرب مافي القلوب والا رواح بمهمات المحبة والوداد وَالرّشد والا درشتنا اِنّكَ انت المحب والمحبوب والطّالب والمطلوب يامقلّب القلوب وياكاشف الكروب ويا دليل المتحيّرين وياغياث المستغيثين انكَ انت علام الغيوب بانت ربي وربّ كُلّ شيءٍ اَللّٰهُمّ لا تجعلنا بين الناس مفرورين ولا عن خدمتكَ مهجورين ولا بنعمتكَ مستدرجين ولا من الّذين ياكلون الدّنيا بالدّين وصلى اللّٰه علٰى خير خلقهٖ مُحمّد وّاٰلِهٖ اجمعين

برحمتک یا ارحم الرّاحمین۔

جو کوئی یہ چاہے کہ پروردگار عالم اُس پر اپنا خصوصی فضل و کرم کرے اس کے درجات میں بلندی عطا فرمائے اور اپنے نیک بندوں میں شامل کرے تو اُسے چاہیے کہ وہ روزانہ بلاناغہ اس دعا کو وظیفہ کے طور پر پڑھنے کا معمول بنالے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اُسے مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔

***

نفلی نمازیں

فرض نمازوں کے بعد نفلی نمازوں کے پڑھنے کی بہت زیادہ فضیلت اور اجرو ثواب ہے۔ نوافل کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی قربت حاصل ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس بندے پر اپنا خصوصی فضل و کرم نازل فرماتا ہے۔ چنانچہ ایک حدیث پاک میں آتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

"میرا بندہ اپنے جن اعمال سے میرا قرب حاصل کرتا ہے ان میں سب سے زیادہ محبوب مجھ کو وہ اعمال ہیں جن کو میں نے اس پر فرض کیا ہے۔ اور میرا بندہ برابر نفلوں کے ذریعہ مجھ سے قریب ہوتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ میرا محبوب بن جاتا ہے اور جب میرا محبوب بن جاتا ہے تو میں اُس کا کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے اور اس کی آنکھ بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے۔ اور میں اس کا ہاتھ بن جاتا ہے جس سے وہ پکڑتا ہے اور میں اس کا پاؤں بن جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے۔

(بخاری شریف)

بلاشبہ نماز کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ کی قربت حاصل ہوتی ہے۔ حضرت ابو ذرغفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

"جو شخص مجھ سے بالشت بھر قریب ہوتا ہے مَیں اس سے ایک ہاتھ قریب ہوتا ہوں اور جو میری طرف ایک ہاتھ بڑھتا ہے مَیں اس کی طرف دو ہاتھ بڑھتا ہوں اور جو میرے پاس پیدل چل کر آتا ہے تو مَیں اس کی طرف دوڑ کر آتا ہوں۔" (مسلم شریف)

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرض نمازوں کے ساتھ ساتھ رات اور دن کے مختلف اوقات میں نفلی نمازوں کی ادائیگی فرمائی۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کثرت سے نوافل کی ادائیگی فرماتے تھے۔ اکثر نفلی نمازیں تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم با قاعدہ پابندی سے پڑھا کرتے تھے اور خصوصیت کے ساتھ نوافل کی فضیلت بیان کرتے ہوئے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اور اپنے اہل بیت اطہار رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو بھی نوافل ادا کرنے کی ترغیب دیا کرتے۔

ایک حدیث پاک میں ہے اُم المومنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ

"جو مسلمان اللہ تعالیٰ کے لیے ہر روز فرض (نماز) کے علاوہ تطوع (نفل) کی بارہ رکعتیں پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک مکان بنائے گا۔ چار ظہر سے پہلے اور دو ظہر کے بعد اور دو مغرب اور دو عشاء کے بعد اور دو نماز فجر سے قبل۔" (مسلم، ابوداؤد، ترمذی، نسائی)

اِس حدیث پاک سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور سرکار مدینہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرض نمازوں کے علاوہ جن نوافل کی پابندی فرمائی وہ ہمارے لیے سنت مطہرہ میں اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سنت مطہرہ پر عمل کرنا ہی دین و دنیا میں بھلائی اور بہتری کا باعث ہے۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ

"جس نے میری سنت سے محبت کی تو بلاشبہ اس نے مجھ سے محبت کی اور

جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنت میں میرے ساتھ رہے گا۔" (مسلم شریف)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا،

"فجر کی دو رکعتیں دنیا و مافیہا سے بہتر ہیں۔" (مسلم و ترمذی)

ایک اور حدیث پاک میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام ان کی (فجر کی دو رکعت) جتنی محافظت فرماتے کسی اور نفل نماز کی نہیں کرتے۔ (بخاری، مسلم، ابوداؤد)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے عرض کی کہ یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! کوئی ایسا عمل ارشاد فرمایئے کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس سے نفع دے۔ آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے ارشاد فرمایا کہ،

"فجر کی دونوں رکعتوں کو لازم کر لو ان میں بڑی فضیلت ہے۔" (طبرانی)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ،

"فجر کی سنتیں نہ چھوڑو اگرچہ تم پر دشمنوں کے گھوڑے آ پڑیں۔" (ابوداؤد شریف)

حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سورج ڈھلنے کے بعد نماز ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھتے اور فرماتے یہ ایسی ساعت ہے کہ اس میں آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں لہٰذا میں محبوب رکھتا ہوں کہ اس میں میرا کوئی عمل صالح بلند کیا جائے۔ (مسند احمد و ترمذی)

اُم المومنین حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ،

''جو شخص ظہر سے پہلے چار اور بعد میں چار رکعتوں پر محافظت کرے اللہ تعالیٰ اس پر آگ حرام فرما دے گا۔''

(احمد' ابوداؤد' ترمذی' نسائی' ابن ماجہ)

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ

''ظہر سے پہلے چار رکعتیں جن کے درمیان سلام نہ پھیرا جائے ان کے لیے آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں۔'' (ابوداؤد' ابن ماجہ)

حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم دوپہر کے بعد چار رکعت پڑھنے کو محبوب رکھتے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! میں دیکھتی ہوں کہ حضور اس وقت میں نماز محبوب رکھتے ہیں۔ ارشاد فرمایا۔

''اس وقت آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ مخلوق کی طرف نظرِ رحمت فرماتا ہے اور اس نماز پر آدم و نوح و ابراہیم و موسیٰ و عیسیٰ علیہم الصلوٰۃ والسلام محافظت فرماتے ہیں۔'' (بزار)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ

''جس نے ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھیں گویا اس نے تہجد کی چار رکعتیں پڑھیں اور جس نے عشاء کی (نماز) کے بعد چار پڑھیں تو یہ شب قدر میں چار کے مثل ہیں۔'' (طبرانی)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ

''اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم کرے جس نے عصر سے پہلے چار رکعتیں

پڑھیں۔'' (احمد' ابوداؤد' ترمذی)

اُم المومنین حضرت اُم سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ

''جو عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے جسم پر آگ حرام فرما دے گا۔'' (طبرانی)

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے مجمع میں جس میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تھے' ارشاد فرمایا'

''جو عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھے گا اسے آگ نہ چھوئے گی۔'' (طبرانی)

***

نمازِ اشراق

احادیث مبارکہ میں اشراق کی نماز پڑھنے کی بہت زیادہ فضیلت بیان کی گئی ہے۔ چنانچہ ایک حدیث پاک حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ

''جو شخص فجر کی نماز باجماعت پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مشغول رہا یہاں تک کہ آفتاب نکل کر بلند ہو گیا پھر اس نے دو رکعت نفل پڑھے تو اسے پورے حج وعمرہ کا ثواب ملے گا۔'' (ترمذی شریف)

ایک اور حدیث پاک حضرت معاذ بن انس جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا

''جو شخص فجر کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد مصلے پر بیٹھا رہے اس کے بعد دو رکعت پڑھ کر مصلے سے اُٹھے اور ان دونوں نمازوں کے درمیان سوائے اچھی باتوں کے اور کچھ نہ کہے تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہی کیوں نہ ہوں۔''

(ابوداؤد)

حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک قول اور نماز اشراق کی فضیلت کے بارے میں اس طرح سے ہے کہ فرماتے ہیں کہ میں نے خود سنا کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرمارہے تھے کہ جو شخص نمازِ فجر مسجد میں پڑھ کر وہیں بیٹھا آفتاب کے طلوع ہونے تک ذکرِ الٰہی کرتا ہے اور طلوع آفتاب کے بعد اللہ تعالیٰ کی

حمد وثنا کر کے دو رکعت نماز پڑھ لے تو ہر رکعت کے بدلے میں اللہ تعالیٰ جنت کے اندر دس لاکھ محل عطا فرمائے گا اور ہر محل کے اندر دس لاکھ حوریں ہوں گی اور ہر حور کے دس لاکھ خادم ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کے حضور میں وہ اوابین میں سے ہوگا۔ (غنیۃ الطالبین)

حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالے سے ایک روایت بیان کی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام فجر کی نماز ادا فرما کر اپنی جگہ سے نہیں اُٹھتے تھے یہاں تک کہ اشراق کی نماز کا وقت ہو جاتا۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا تھا کہ جو شخص فجر کی نماز پڑھ کر اسی جگہ اس وقت تک بیٹھا رہے کہ اس کے لیے اشراق کا وقت ہو جائے تو اس کی نمازِ فجر ایسی ہو جائے گی جیسے کسی کا مقبول حج اور عمرہ' یہی وجہ تھی کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نماز (فجر) پڑھ کر طلوع آفتاب تک وہیں بیٹھے رہتے تھے۔ جب ان سے اس قیام کی وجہ دریافت کی گئی تو انہوں نے فرمایا کہ میں سنت کی پیروی کرنا چاہتا ہوں۔ (غنیۃ الطالبین)

نماز اشراق پڑھنے کی فضیلت کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوا کہ نماز اشراق دو رکعت نفل ہیں جو فجر کی نماز کے بعد مسجد میں سورج کے ایک نیزہ بلند ہونے (یعنی سورج کے پورے نکل آنے) پر پڑھے جاتے ہیں۔ بہتر یہ ہے کہ اس کی پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی سے خٰلِدُون تک پڑھے۔ اور دوسری رکعت میں اٰمَنَ الرَّسُولُ سے آخر تک پڑھے۔ اگر یہ آیاتِ مبارکہ یاد نہ ہوں تو جو یاد ہوں وہ ہی پڑھ لے اور اس کے بعد دُعا کرے۔

اشراق کی نماز کی چار رکعت بھی پڑھی جاتی ہیں۔ اس لیے چاہیے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ آیۃ الکرسی اور سات مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ دوسری رکعت سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ والشمس ایک مرتبہ پڑھے تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ والطارق پڑھے اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔

اشراق کی نماز جو کوئی دو رکعت پڑھنا چاہے تو وہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پانچ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو اسے بے شمار ثواب حاصل ہوگا اور اس کے ثواب کی انتہا یہ ہے کہ پروردگار عالم اس کے تمام گناہوں کو معاف فرما کر فرماتا ہے کہ اے بندے! اب تو نئے سرے سے عمل کر۔

———***———

نماز چاشت

چاشت کی نماز کی کم از کم دو اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتیں ہیں۔ اس نماز کی ادائیگی کا وقت آفتاب بلند ہونے سے زوال سے پہلے تک ہے یعنی نصف النہار شرعی تک ہے۔ اس نفل نماز کے پڑھنے کی فضیلت بھی بہت زیادہ ہے۔

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ

''جس نے چاشت کی بارہ رکعتیں پڑھیں اس کے لیے اللہ تعالیٰ جنت میں سونے کا محل بنائے گا اور جو چاشت کی ہمیشہ دو رکعتیں پڑھے اس کے گناہ بخش دیے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔''

(ترمذی' ابن ماجہ)

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ

''دن کا آغاز ہوتے ہی تم میں سے ہر ایک کی ہڈیوں پر صدقہ لازم ہوتا ہے لہٰذا ہر تسبیح صدقہ ہے اور ہر تحمید صدقہ ہے اور ہر تہلیل صدقہ ہے' بھلائی کی ترغیب اور برائی سے روکنا صدقہ ہے۔ اور ان سب کی برابری اور کفایت چاشت کی دو رکعتیں کر لیتی ہیں۔ (مسلم شریف)

حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے یہ سنا ہے کہ

''انسان کے جسم میں تین سو ساٹھ جوڑ ہیں اور اس کے لیے لازم ہے کہ ہر

جوڑ کے لیے صدقہ کرے۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا' یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! یہ استطاعت کس میں ہے؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا' مسجد میں پڑے ہوئے تھوک کو دفن کرنا' راستہ سے تکلیف دینے والی چیز کو ہٹانا صدقہ ہے اور اگر یہ نہ ہو سکے تو چاشت کی دو رکعتیں تیرے لیے کافی ہیں۔" (ابوداؤد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ

"جنت کے ایک دروازے کا نام ضحیٰ ہے قیامت کے دن ندا دی جائے گی کہ چاشت کی نماز پڑھنے والے کہاں ہیں؟ آؤ اس دروازے سے داخل ہو جاؤ۔" (غنیۃ الطالبین)

چاشت کی نماز پڑھنے کی غرض سے اگر دو رکعت نفل کی نیت کرے تو ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو ثوابِ عظیم حاصل ہو۔

اگر چاشت کی نماز کی بارہ رکعتیں ادا کرنا چاہے تو پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ والشمس' دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ واللیل پڑھے' تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ والضحیٰ پڑھے۔ چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ الم نشرح ایک مرتبہ پڑھے۔ جبکہ باقی آٹھ رکعتوں میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ اگر یہ تمام سورتیں زبانی یاد نہ ہوں تو پھر جو بھی سورتیں یاد ہوں وہ پڑھ لے۔ نماز پڑھنے کے بعد دس مرتبہ دُرودِ پاک اور دس مرتبہ استغفار پڑھے۔ پھر ایک سو مرتبہ یہ پڑھے'

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْمَ الْخَائِفِیْنَ مِنْکَ وَخَوْفَ الْعَالِمِیْنَ بِکَ وَیَقِیْنَ الْمُتَوَکِّلِیْنَ عَلَیْکَ وَتَوَکُّلَ

الْمُوْقِنِیْنَ بِکَ وَشُکْرَ الصَّابِرِیْنَ بِکَ وَاِنَابَةَ الْمُخْبِتِیْنَ اِلَیْکَ وَاِلْحَاقِ بِالشُّهَدَآءِ الْاَحْیَاءِ الْمَرْزُوْقِیْنَ عِنْدَکَ.

یہ پڑھنے کے بعد ایک سو مرتبہ یہ دعا مانگے'

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ.

اس کے بعد جو بھی اپنے لیے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ قبول ہوگی۔ اور اللہ تعالیٰ گناہوں کی معافی عطا فرمائے گا۔

———***———

نمازِ اوّابین

یہ نفل نماز مغرب کی نماز کے فرض اور سنت کے بعد پڑھی جاتی ہے۔ نماز اوابین کی زیادہ سے زیادہ بیس اور کم سے کم چھ رکعت نفل ہیں۔ یہ نوافل پڑھنا بھی باعثِ برکت اور موجب رحمت ہے۔ احادیث مبارکہ میں نماز اوابین پڑھنے کی فضیلت وثواب اس طرح سے بیان کیا گیا ہے۔

محمد بن عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ وہ مغرب کے بعد چھ رکعت پڑھتے تھے اور انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دیکھا ہے کہ آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے ارشاد فرمایا کہ

”جس نے مغرب کے بعد چھ رکعت پڑھی اس کے گناہ بخش دیئے گئے اگرچہ وہ سمندر کے جھاگوں کے برابر ہوا“ (طبرانی)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ

”جو شخص مغرب کے بعد بیس رکعت (نفل) نماز پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بناتا ہے۔“ (ترمذی شریف)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ

”جو شخص مغرب کی نماز کے بعد چھ رکعت نماز پڑھے اور ان کے درمیان کوئی بری بات زبان سے نہ نکالے تو اس کو بارہ سال کی عبادت کا ثواب ملتا ہے۔“ (ترمذی شریف)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ فرشتے ان لوگوں کو گھیر لیتے ہیں جو مغرب اور عشاء کے درمیان نماز پڑھتے ہیں اور یہ نماز اوابین ہے۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس آیا تو میں نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھی تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عشاء تک نماز پڑھتے رہے۔ (نسائی)

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک وقت ایسا ہے کہ میں جب کبھی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا تو میں نے ان کو نماز پڑھتے ہوئے پایا۔ وہ مغرب اور عشاء کے درمیان نماز پڑھتے تو میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ اس ساعت میں جب کبھی میں آپ کے پاس آیا تو میں نے آپ کو اس میں نماز پڑھتے ہوئے پایا؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا کہ یہ غفلت کی ساعت ہے (یعنی اس وقت میں لوگ کھانے پینے میں لگ جاتے ہیں اور عبادت کی طرف کم توجہ کرتے ہیں۔) اسود بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ بہترین ساعت غفلت والی ہے یعنی مغرب اور عشاء کے درمیان نماز پڑھنا۔ (طبرانی، الہیثمی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ

”جو شخص نماز مغرب کے بعد اوابین (کی نماز) پڑھے گا ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ اخلاص تو چھ رکعتیں بارہ برس کی عبادت کے برابر شمار کی جائیں گی۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ

تعالیٰ عنہ کی روایت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف فرما دے گا۔"

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ

"جس شخص نے مغرب کی نماز کے بعد بیس رکعتیں پڑھیں۔ ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ اور گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص تو اس کے گھر والے بیوی بچے، مال اسباب، ہمسائے ہر آفت سے محفوظ رہیں گے۔ سکراتِ موت میں سہولت ہوگی، قیامت کے دن گھبراہٹ سے محفوظ رہے گا اور پل صراط سے بجلی کی طرح گزر کر صدیقین کی جماعت کے ساتھ جنت میں داخل ہوگا۔"

***

نمازِ تہجّد

تہجد کی نماز کی فضیلت اور خصوصی ذکر قرآن پاک اور احادیث مبارکہ میں بھی آیا ہے۔ عشاء کی نماز پڑھنے کے بعد سو کر اُٹھیں اور نفل پڑھیں تو یہ تہجد کے نفل کہلاتے ہیں۔ ان کے لیے عشاء کے بعد سونا شرط ہے۔ تہجد کی کم از کم دو اور زیادہ سے زیادہ آٹھ یا بارہ رکعتیں ہیں۔ اس نفل نماز کی ادائیگی کے لیے بہترین وقت رات کا پچھلا پہر ہوتا ہے۔

قرآن مجید میں تہجد کی نماز کے بارے میں اللہ تعالیٰ کے ارشاداتِ عالیہ اس طرح سے ہیں:

"اور وہ لوگ جو اپنے رب کے لیے رات کو سجدہ کرتے ہوئے اور قیام کرتے ہوئے گزارتے ہیں۔" (سورۃ الفرقان ۶۴)

"اور رات کے کچھ حصہ میں تہجد پڑھا کیجئے کیونکہ یہ آپ کے لیے زیادہ فائدہ مند ہے، قریب ہے کہ آپ کا پروردگار آپ کو مقام محمود پر فائز کرے۔" (بنی اسرائیل ۷۹)

"بھلا جو شخص رات کے اوقات میں سجدہ و قیام کی حالت میں عبادت کرتا ہے، آخرت سے ڈرتا ہے اور اپنے پروردگار کی رحمت کی اُمید رکھتا ہے۔"
(الزمر ۹)

تہجد کی نماز کے بارے میں احادیثِ مبارکہ کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس نماز کی فضیلت بہت ہی زیادہ ہے اور اس کا پڑھنا باعثِ ثواب اور موجبِ رحمت ہے۔

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک رات حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سو کر اُٹھے اور ارشاد فرمایا:

''پاک ہے اللہ کی ذات' یہ رات کس قدر فتنوں سے بھری ہوئی ہے جن سے بچنے کی فکر کرنا چاہیے اور یہ رات اپنے اندر کتنے خزانے رکھتی ہے (یعنی رحمت کے خزانے) جن کو سمیٹنا چاہیے' ان پردہ میں رہنے والیوں کو کون جگائے؟ بہت سے لوگ ہیں جن کا عیب اس دنیا میں چھپا ہوا ہے آخرت میں ان کا پردہ ہٹ جائے گا۔'' (بخاری شریف)

اس حدیث مبارکہ سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی ازواج مطہرات کو تہجد کی نماز پڑھنے کے لیے اُٹھنے پر اُبھارتے تھے۔

ایک حدیث پاک میں اس طرح سے آتا ہے کہ حضرت مسروق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (تابعی) فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو کس طرح کا عمل زیادہ پسند تھا؟ انہوں نے جواب دیا کہ وہ کام جس کو پابندی سے کیا جائے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو زیادہ پسند تھا۔ میں نے پوچھا کہ حضور علیہ الصلوٰۃ رات میں کس وقت (تہجد کے لیے) اُٹھتے تھے؟ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے جواب دیا کہ آپ اس وقت اُٹھتے جس وقت مرغ آواز دیتا ہے۔ (یعنی آخر شب میں)'' (بخاری شریف)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی

کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مجھ سے فرمایا کہ

''اے عبداللہ! تم فلاں کی طرح نہ ہو جانا جو تہجد کے لیے اُٹھتا تھا پھر اُس نے اُٹھنا چھوڑ دیا۔'' (بخاری و مسلم)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک رات میں تہجد کے وقت ہمارے گھر تشریف لائے اور مجھ سے اور فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے فرمایا'

''کیا تم دونوں نماز (تہجد) نہیں پڑھتے۔'' (بخاری و مسلم)

حضرت عبید بن ابوقیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ

''قیام لیل (یعنی نماز تہجد) نہ چھوڑ اس لیے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام اس کو نہیں چھوڑا کرتے تھے۔ جب آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) بیمار ہوتے یا کچھ کمزوری محسوس کرتے تو بیٹھ کر نماز پڑھتے۔''

(ابوداؤد)

ایک حدیث پاک میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے کہ

''آدھی رات میں بندے کا دو رکعتیں نماز پڑھنا دنیا اور اس کی تمام اشیاء سے بہتر ہے' اگر میری امت پر دشوار نہ ہوتا تو میں یہ دو رکعتیں ان پر فرض کر دیتا۔''

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ

''جنت میں ایک محل ہے اور یہ اس کے لیے ہے جو (تہجد) پڑھے۔''

(مستدرک للحاکم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ‘

’’نمازوں کے بعد افضل نمازوں میں سے نصف رات میں پڑھی جانے والی نماز ہے۔‘‘ (مسند احمد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ‘

’’جب رات کا ایک تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس نظر آنے والے آسمان پر آتا ہے اور بندوں کو بلاتا ہے۔ کہتا ہے کہ کون مجھے پکارتا ہے کہ اس کی مدد کو دوڑوں‘ کون مجھ سے مانگتا ہے کہ اسے دوں‘ کون مجھ سے معافی مانگتا ہے کہ اسے معاف کردوں۔‘‘ (بخاری‘ مسلم)

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم بھی نماز تہجد کی ادائیگی کا اہتمام نہایت ذوق و شوق سے کیا کرتے تھے۔ حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس رات گزاری تاکہ دیکھیں کہ ان کی عبادت میں کیا کوشش ہے۔ طارق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ یہ اخیر رات میں نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہوئے تو گویا کہ (طارق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جو گمان کیا تھا) ویسا نہ دیکھا۔ اس بات کا آپ سے تذکرہ کیا تو حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ان پانچوں وقت کی نماز کی پابندی کرو یہ ان گناہوں کا کفارہ ہیں جب تک کہ قتل کا ارتکاب نہ کرو۔ جب لوگ عشاء کی نماز پڑھ لیتے ہیں تو تین مرتبوں پر اُترتے ہیں۔ بعض وہ لوگ ہیں جن پر گناہ ہے اور نفع کچھ نہیں‘ بعض وہ لوگ ہیں جن کے لیے نفع ہے اور گناہ نہیں اور بعض وہ لوگ ہیں جن کے لیے نہ ثواب ہے نہ

عذاب‘ جس شخص نے رات کی تاریکی اور لوگوں کی غفلت کو غنیمت سمجھا تو وہ اپنے گھوڑے پر گناہوں میں سوار ہوگیا۔ یہ وہ شخص ہے کہ اس کے اوپر عذاب ہے اور اس کے لیے ثواب نہیں۔ اور وہ شخص کہ اس کے لیے ثواب ہے اور عذاب نہیں‘ ایسا شخص ہے جس نے عشاء کی نماز پڑھی پھر سو گیا۔ نہ اس کے لیے نفع ہے اور نہ اس کے لیے نقصان‘ تو اپنے آپ کو تیز رفتاری سے بچاؤ اور میانہ روی کو لازم پکڑو اور اس پر مداومت اختیار کرو۔‘‘ (طبرانی)

حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عورتوں میں سے ایک عورت سے شادی کرلی اور فرمایا‘ اللہ کی قسم! میں نے اس سے جب کہ نکاح کیا تھا مال اور اولاد کی رغبت سے نہیں بلکہ میں نے پسند کیا کہ وہ عورت مجھے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رات کی (عبادت کی) خبر دے۔ چنانچہ انہوں نے اس سے دریافت کیا کہ رات میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نماز کیونکر ہوتی تھی تو اس نے کہا کہ وہ عشاء کی نماز پڑھتے پھر حکم دیتے کہ ہم ان کے سرہانے پانی سے بھر کر پیتل یا پتھر کا گھڑا رکھ دیں اور اس کو ڈھانپ دیں۔ وہ رات کو بیدار ہوتے تو اپنا ہاتھ پانی میں ڈالتے اپنے چہرے اور اپنے ہاتھ پر پھیرتے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے رہتے جب تک ذکر کرنا چاہتے۔ پھر اس طرح کئی مرتبہ بیدار ہوتے۔ یہاں تک کہ وہ ساعت آجاتی جس میں یہ نماز (تہجد) کے لیے کھڑے ہوتے۔ یہ سن کر حضرت ابن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ یہ حدیث تم سے کس نے بیان کی تو حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ مجھ سے حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیٹی نے بیان کی تو حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ پھر تو قابل اعتماد یعنی ثقہ

ہے۔" (طبرانی)

حضرت ابو غالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مکہ مکرمہ میں ہمارے پاس ٹھہرتے اور رات کو تہجد پڑھتے۔ ایک رات صبح سے ذرا دیر پہلے مجھ سے کہا' اے ابو غالب! تم کیوں نہیں نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہوتے؟ اور اگر چہ تم تہائی قرآن پڑھ لو۔ میں نے عرض کیا' صبح قریب آ گئی ہے میں تہائی قرآن کیسے پڑھ سکتا ہوں؟ تو فرمایا' بے شک سورۂ اخلاص تہائی قرآن کے برابر ہے۔ (ابو نعیم)

جو کوئی چار رکعت نفل نماز تہجد کی دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد بارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور سلام کے بعد دو مرتبہ سورۂ مزمل پڑھے پھر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت کی دعا مانگے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی دعا بارگاہ الٰہی میں قبول ہو گی۔

جو کوئی نماز تہجد کی بارہ رکعتیں پڑھنا چاہے تو اسے چاہیے کہ وہ دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے' دوسری رکعت میں گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے' تیسری رکعت میں دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے' چوتھی رکعت میں نو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ پانچویں رکعت میں آٹھ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ چھٹی رکعت میں سات مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ ساتویں رکعت میں چھ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے' آٹھویں رکعت میں پانچ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے' نویں رکعت میں چار مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے' دسویں رکعت میں تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے' گیارہویں رکعت میں دو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور بارہویں رکعت میں ایک مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ پھر جب نماز سے فارغ ہو تو اپنی جائز حاجت کے لیے نہایت خلوص و یکسوئی کے ساتھ اللہ تعالیٰ

سے دعا مانگے بفضل باری تعالیٰ دعا قبولیت کا شرف حاصل کرے گی۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ

"رات میں ایک ایسی ساعت ہے کہ جب اس میں بندہ اللہ تعالیٰ سے بھلائی کا سوال کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے عطا کر دیتا ہے۔"

(بخاری شریف)

ایک روایت میں ہے کہ وہ دنیا اور آخرت کی جو بھلائی مانگتا ہے (اللہ تعالیٰ اسے عطا کرتا ہے) اور یہ ساعت ہر رات میں ہوتی ہے۔

***

صلوٰۃ التسبیح

صلوٰۃ التسبیح پڑھنے کے لیے کوئی وقت مقرر نہیں' اوقاتِ مکروہہ و ممنوعہ کے علاوہ جس وقت چاہیں پڑھ سکتے ہیں۔اس نفل نماز کا ثواب بے حد وحساب ہے اور بے شمار دینی و دنیوی برکات کے حصول کا سبب ہے۔ یہ نفل نماز حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو تعلیم فرمائی اور ارشاد فرمایا کہ اس نماز کے پڑھنے والے کے اگلے اور پچھلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس نماز کو روزانہ پڑھو ورنہ ہر جمعۃ المبارک کے دن ایک بار پڑھو۔یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر مہینہ میں ایک بار پڑھو۔اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو عمر میں ایک بار پڑھ لو۔(ابوداؤد)

اس نفل نماز کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اللہ اکبر کہہ کر نیت کر کے سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ سے لَآ اِلٰہَ غَیرُکَ تک پڑھے پھر پندرہ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَر پڑھے اس کے بعد اعوذ و بسم اللہ' سورہ فاتحہ اور کوئی سی بھی سورۃ جو کہ یاد ہو پڑھ کر دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھے۔ پھر رکوع کرے اور رکوع میں بیں مرتبہ یہی تسبیح پڑھے۔ پھر رکوع سے سر اُٹھائے اور تسمیع و تحمید کے بعد دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھے۔ پھر سجدہ میں جائے اور اس میں دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھے پھر سجدہ سے سر اُٹھا کر دس بار یہی تسبیح پڑھے۔اس کے بعد دوسری رکعت کے لیے اُٹھے اور دوسری رکعت میں پہلے پندرہ مرتبہ مذکورہ تسبیح پڑھے اس کے بعد بسم اللہ 'سورۂ فاتحہ اور کوئی سی سورۃ پڑھ کر دس مرتبہ یہ تسبیح پڑھے اور حسبِ سابق

رکوع وسجود میں تسبیح پڑھ کر بیچ کا قعدہ کرے اور اس میں التحیات درود دُعا مکمل پڑھی جائے اسی طرح دو رکعتیں اور پڑھی جائیں۔ ہر رکعت میں ۷۵ مرتبہ تسبیح پڑھی جائے گی۔چار رکعتوں میں تین سو تسبیح پڑھی جائیں گی اور رکوع وسجود میں سُبْحَان ربی العظیم' سُبحان ربی الاعلیٰ کہنے کے بعد تسبیحات پڑھے۔

کتاب ''حرزِ ثمین'' میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے صلوٰۃ التسبیح میں یہ چار سورتیں پڑھنی منقول ہیں: سورۃ التکاثر' سورۂ والعصر' سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص۔ایک دوسری روایت میں یہ سورتیں منقول ہیں: سورۂ حدید' سورۂ حشر' سورۂ صف اور سورۂ تغابن۔ایک اور روایت میں سورۂ زلزال سورۂ والعٰدیات ' سورۂ نصر اور سورۂ اخلاص آیا ہے۔

***

صلوٰۃ حاجت

اگر کوئی مشکل پیش آئے' کوئی بیمار ہو یا کوئی بھی جائز حاجت ہو تو چاہیے کہ نماز حاجت پڑھے۔ حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ یہ نماز حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک نابینا صحابی کو تعلیم فرمائی تھی جب انہوں نے یہ نماز پڑھی تو پڑھتے ہی بینا ہو گئے۔ (ترمذی' طبرانی' ابن ماجہ)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں (علی) ایک درد میں مبتلا ہوا تو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھے اپنی جگہ پر کھڑا کیا اور خود آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے اور مجھ پر اپنے کپڑے کا ایک کنارہ ڈال دیا۔ اس کے بعد فرمایا 'اے ابو طالب کے بیٹے! تو نے مرض سے شفا پائی' اب تجھے کوئی خوف نہیں۔ میں نے جو کچھ اپنے لیے اللہ تعالیٰ سے مانگا اسی جیسا تمہارے لیے بھی مانگا ہے اور میں نے جو کچھ اللہ تعالیٰ سے مانگا وہ اس نے مجھے دیا ہے۔ مگر بے شک مجھ سے یہ کہہ دیا گیا ہے کہ تیرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا۔ (حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ) اس کے بعد گویا مجھے وہ مرض ہی نہ رہا۔ (طبرانی)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ کرام (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) میں سے ایک صحابی جن کی

کنیت ابو معلق تھی اور وہ اپنے اور دوسروں کے مال کی تجارت کیا کرتے تھے۔ وہ حج بھی کرتے تھے اور پرہیز گار تھے۔ چنانچہ یہ ایک مرتبہ نکلے' ان کو ایک چور ملا جو ہتھیاروں سے لیس تھا' اس (چور) نے کہا' اپنا سامان یہیں ڈال دے میں تجھے قتل کرنے والا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ مال یہ ہے جو چاہے سو کر' اس نے کہا' میں تو تمہارا خون ہی کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ پھر تو مجھے اتنی مہلت دے کہ میں نماز پڑھ لوں۔ چور نے کہا' جتنی نماز چاہے پڑھ لے۔ چنانچہ انہوں نے وضو کیا پھر نماز پڑھی اور اس کے بعد یہ دعا مانگی۔

يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا فَعَّالاً لِّمَا يُرِيْدُ' اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ الَّتِيْ لَا تُرَامُ وَمُلْكِكَ الَّذِيْ لَا يُضَامُ' وَ بِنُوْرِكَ الَّذِيْ مَلَأَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ اَنْ تَكْفِيَنِيْ شَرَّ هٰذَا اللِّصِّ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ.

ترجمہ: "اے بہت زیادہ دوست رکھنے والے! اے عرش بزرگ کے مالک! اے ہر اس چیز کو کر گزرنے والے! جس کا ارادہ کرتا ہے' میں تجھ سے میں تیری ایسی عزت کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں جس کا قصد نہیں کیا جا سکتا اور تیرے ایسے ملک کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں جس کا مقابلہ نہیں کیا جا سکتا اور تیرے ایسے نور کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں جس نے عرش کے گوشے گوشے کو بھر رکھا ہے' اس بات کا سوال کرتا ہوں کہ اس چور کی شرارت سے تو میرے لیے کافی ہو جا' اے مدد کرنے والے! میری فریاد رسی کر۔"

یہ کلمات تین مرتبہ کہے۔ اسی اثناء میں انہوں نے دیکھا کہ ایک شہسوار

اپنے ہاتھ میں نیزہ لیے ہوئے ہے جس کو چور کے سر کی طرف دونوں کانوں کے درمیان میں (مارنے کے لیے) اٹھائے ہوئے ہے۔ چنانچہ اس نے چور کو وہ چھوٹا نیزہ مارا اور اس کو قتل کر دیا۔ اس کے بعد وہ سوار اس تاجر کی طرف متوجہ ہوا تو تاجر نے کہا کہ تو کون ہے؟ بے شک اللہ تعالیٰ نے تیرے ذریعہ میری امداد کی ہے۔ سوار نے کہا کہ میں چوتھے آسمان کے فرشتوں میں سے ایک فرشتہ ہوں۔ جب تو نے پہلی مرتبہ دعا مانگی تھی تو میں نے آسمان کے دروازوں کی کھڑکھڑاہٹ سنی۔ پھر جب تو نے دوسری مرتبہ دعا مانگی تو میں نے آسمان کے بسنے والوں میں ایک شور سنا' پھر جب تو نے تیسری مرتبہ دعا مانگی تو کہا گیا کہ ایک مصیبت زدہ نے دعا مانگی ہے تو میں نے اللہ تعالیٰ سے سوال کیا کہ مجھے اس چور کے قتل کرنے کا والی بنا دے۔ اس کے بعد اس نے کہا کہ بشارت حاصل کرو اور جان لو کہ جس شخص نے وضو کیا اور چار رکعت نماز پڑھی اور اسی دعا کے ساتھ دعا مانگی اس کی دعا قبول کی جائے گی' مصیبت زدہ ہو یا غیر مصیبت زدہ۔ (ابن ابی الدنیا)

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جب کوئی مشکل کام درپیش ہوتا تو اللہ تعالیٰ کے حضور دو رکعت یا چار رکعت پڑھتے اور دعا کرتے۔ (ابوداؤد)

حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جب کسی کو اللہ تعالیٰ یا کسی بندے سے کوئی حاجت ہو تو خوب اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرے اور نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) پر درودِ پاک پڑھے۔ پھر اللہ تعالیٰ سے یوں دعا مانگے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ

الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں' وہ بڑا ہی بردبار اور بہت ہی کرم فرمانے والا ہے' پاک و برتر ہے۔ اللہ عرش عظیم کا مالک' شکر و تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔ (اے اللہ!) میں تجھ سے ان چیزوں کی بھیک مانگتا ہوں جو تیری رحمت کو واجب کرنے والی اور تیری مغفرت کو لازم کرنے والی ہیں۔ ہر بھلائی میں حصہ اور ہر گناہ سے سلامتی چاہتا ہوں' اے اللہ! تو میرا کوئی گناہ بخشے بغیر اور کوئی دکھ اور غم دور کیے بغیر نہ چھوڑ اور میری کوئی حاجت جو تیرے نزدیک پسندیدہ ہو پوری کیے بغیر نہ رہنے دے' اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے!" (ترمذی' ابن ماجہ)

اگر کسی کی کوئی ایسی حاجت ہو جو کسی طرح پوری نہ ہوتی ہو تو اُسے چاہیے کہ وہ عمدہ صاف ستھرے کپڑے پہن کر خوب اچھی طرح وضو کرے۔ پھر دو رکعت یا چار رکعت نفل نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد جو بھی سورۃ اچھی طرح یاد ہو وہ پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ اکیس مرتبہ درُودِ پاک پڑھے۔ پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ وَ اَتَوَسَّلُ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ

مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ تَوَجَّهْتُ بِکَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰی لِیْ اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِیَّ۔

ترجمہ : اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور توسل کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں تیرے نبی محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے ذریعہ سے جو نبی رحمت ہیں یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ذریعہ سے اپنے رب کی طرف اس حاجت کے بارے میں متوجہ ہوتا ہوں تا کہ میری حاجت پوری ہو۔ اے اللہ! حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی شفاعت میرے حق میں قبول فرما۔"

انشاء اللہ تعالیٰ جو بھی حاجت ہوگی وہ جلد پوری ہو جائے گی۔

———***———

نمازِ توبہ

قرآن پاک میں توبہ کے بارے میں ارشاد ہوتا ہے کہ

"اور اپنے پروردگار سے مغفرت چاہو اور اس کے آگے توبہ کرو۔ بلاشبہ میرا پروردگار بڑا ہی رحم فرمانے والا اور بہت ہی محبت کرنے والا ہے۔"

(سورۂ ہود ۹)

نمازِ توبہ کے بارے میں ایک حدیث پاک میں آتا ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ مجھ سے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حدیث بیان کی اور ابوبکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے سچ فرمایا کہ میں نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سنا فرماتے تھے کہ

"کوئی آدمی نہیں ہے جو کوئی گناہ کا کام کرے۔ پس وضو کرے پھر نماز پڑھے۔ پھر اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگے مگر اللہ تعالیٰ اسے بخش دیتا ہے۔ پھر یہ آیت مبارکہ پڑھی "اور اگر کبھی ان سے کوئی فحش کام سرزد ہو جاتا ہے یا وہ اپنے اوپر کبھی زیادتی کر بیٹھتے ہیں تو معاً انہیں اللہ یاد آ جاتا ہے اور وہ اس سے اپنے گناہوں کی معافی چاہتے ہیں۔" (ترمذی شریف)

نمازِ توبہ کے بارے میں حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد محترم سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے باپ نے فرمایا کہ ایک دن حضور نبی کریم

علیہ الصلوٰۃ والسلام نے علی الصبح حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلایا اور فرمایا' اے بلال (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)! کس عمل کی وجہ سے تم جنت میں مجھ سے پہلے چلے گئے؟ میں گزشتہ شب جنت میں داخل ہوا تو میں نے تمہارے جوتوں کی کھڑکھڑاہٹ اپنے آگے سنی تو حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! مجھ سے جب کبھی کوئی خطا سرزد ہوئی تو میں نے دو رکعت نماز پڑھی اور جب کبھی میرا وضو ٹوٹا تو میں اُسی وقت وضو کر لیتا اور دو رکعت نماز پڑھ لیتا۔ (ابن خزیمہ)

ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حضور اپنے گناہوں کی معافی طلب کرتے ہوئے سچے دل سے توبہ کرے اور دو رکعت نفل نماز توبہ اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد جو بھی سورۃ یاد ہو پڑھے نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ دعا مانگے جو کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت شداد بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بتائی تھی اور فرمایا کہ یہ سید الاستغفار یعنی سب سے اچھی دعا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ.

ترجمہ: ''اے اللہ! تو میرا پروردگار ہے۔ تیرے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں' اور میں نے تجھ سے بندگی اور اطاعت کا جو عہد و پیمان باندھا ہے اس پر اپنے بس بھر قائم رہوں گا اور جو گناہ بھی مجھ سے سرزد ہوئے ان کے نتائج بد سے بچنے کے لیے میں تیری پناہ گاہ کا طالب ہوں' تو نے مجھے جن جن نعمتوں سے نوازا ہے ان کا

میں اقرار کرتا ہوں۔ اور مجھے اعتراف ہے کہ میں گناہ گار ہوں۔ پس اے میرے پروردگار! میرے جرم کو معاف فرما دے' تیرے سوا کون میرے گناہوں کو معاف کرنے والا ہے۔'' (بخاری' ترمذی)

***

نمازِ کسوف

نمازِ کسوف سورج گرہن کے وقت پڑھی جاتی ہے۔ یہ نماز سنت مؤکدہ ہے اور جماعت کے ساتھ بغیر اذان اور اقامت اور خطبہ کے پڑھی جاتی ہے۔ نمازِ کسوف کی کم از کم دو رکعتیں ہیں۔ چار رکعت بھی پڑھ سکتے ہیں اور اس سے زائد بھی' اس نماز کی ادائیگی کے وقت بہتر ہے امام قرأت پوشیدہ کرے اگر سورج گرہن ان اوقات میں شروع ہو کہ جن میں نماز پڑھنا ممنوع ہے تو پھر چاہیے کہ ممنوعہ اوقات میں نہ پڑھے' صرف دعا اور استغفار پڑھتا رہے اور گرہن کی حالت میں جب سورج غروب ہو جائے تو دعا وغیرہ ترک کر کے نمازِ مغرب میں مصروف ہو جائے۔ اگر کسی وجہ سے نمازِ کسوف باجماعت میں شریک نہ ہو سکے تو وہ گھر میں بھی تنہا پڑھ سکتا ہے۔ (عالمگیری)

ایک حدیث پاک میں آتا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عہد میں ایک مرتبہ سورج گرہن لگا۔ اتفاق سے اسی دن آپ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بھی انتقال ہوا۔ لوگوں نے کہنا شروع کر دیا کہ چونکہ حضرت ابراہیم بن محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا انتقال ہوا ہے' اس لیے یہ سورج گرہن لگا ہے۔ اس پر حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے لوگوں کو جمع کیا اور دو رکعت نماز پڑھائی' اس نماز میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے نہایت طویل قرأت کی۔ سورۂ بقرہ کے بقدر قرآن پڑھا۔ طویل رکوع اور سجود کیے۔ نماز سے فارغ ہوئے تو سورج صاف ہو چکا تھا۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے لوگوں کو بتایا کہ سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی دو نشانیاں ہیں۔ ان میں کسی کے مرنے یا پیدا ہونے سے گرہن

نہیں لگتا۔ لوگو! جب تمہیں کوئی ایسا موقع پیش آئے تو اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مشغول ہو جاؤ' اس سے دعائیں مانگو' تکبیر و تہلیل میں مصروف رہو۔ نماز پڑھو اور صدقہ اور خیرات کرو۔ (بخاری' مسلم)

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مبارک زمانے میں ایک مرتبہ سورج گرہن لگا۔ میں مدینہ طیبہ کے باہر تیر اندازی کر رہا تھا۔ میں نے فوراً تیروں کو پھینک دیا کہ دیکھوں کہ اس وقت میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کیا عمل کرتے ہیں۔ چنانچہ میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنے دست مبارک اٹھائے اللہ تعالیٰ کی حمد و تسبیح' تکبیر و تہلیل اور دعا و فریاد میں مصروف تھے۔ پھر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دو رکعت نماز پڑھی اور اس میں دو لمبی لمبی سورتیں تلاوت کیں اور اس وقت تک مشغول رہے جب تک کہ سورج صاف نہ ہو گیا۔

(مسلم شریف)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت فرماتی ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عہد مبارک میں سورج گرہن لگا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک ندا کرنے والے کو حکم دیا کہ وہ یہ ندا کرے کہ نماز شروع ہونے والی ہے۔ پھر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مصلے پر تشریف لائے اور دو رکعتوں میں چار رکوع اور چار طویل سجدے کیے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اس سے قبل اتنے لمبے رکوع و سجود نہیں دیکھے تھے۔ (بخاری شریف)

نمازِ کسوف میں امام کو چاہیے کہ وہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ عنکبوت پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ روم پڑھے۔ ان سورتوں کا پڑھنا مسنون ہے۔ مگر ضروری نہیں کہ یہی سورتیں پڑھے جو بھی سورتیں یاد ہوں وہی پڑھ سکتا ہے۔

نمازِ خسوف

نمازِ خسوف چاند گرہن کے وقت پڑھی جاتی ہے۔اس میں دو رکعت بغیر جماعت کے پڑھی جاتی ہیں۔ ہر کوئی انفرادی طور پر چاند گرہن کے وقت دو رکعت نماز پڑھ سکتا ہے۔

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ

''سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی دو نشانیاں ہیں، کسی کے مرنے یا پیدا ہونے سے اُن میں گہن نہیں لگتا جب تم دیکھو کہ اُن میں گہن لگ گیا ہے تو اللہ تعالیٰ کو پکارو، اُس سے دُعائیں کرو اور نماز پڑھو یہاں تک کہ سورج یا چاند صاف ہو جائے۔ (بخاری، مسلم)

نمازِ خسوف دو رکعت پڑھتے ہوئے چاہیے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد کوئی سی لمبی سورۃ پڑھے یا اگر لمبی سورتیں یاد نہ ہوں تو گیارہ گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص یا جو بھی سورۃ یاد ہو وہ پڑھ سکتا ہے۔

***

تحیّۃ الوضو

وضو کرنے کے فوراً بعد دو رکعت نفل نماز پڑھنے کو تحیۃ الوضو کہا جاتا ہے۔ جب تک اعضاء وضو کے پانی سے خشک نہ ہوں اُس سے پہلے پہلے یہ نفل نماز پڑھی جاتی ہے۔اس کی پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پڑھنا مستحب ہے۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ

''جو مسلمان وضو کرے اور اچھا وضو کرے اور ظاہر و باطن کے ساتھ متوجہ ہو کر دو رکعت پڑھے تو اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔''
(مسلم شریف)

تحیۃ الوضو کی فضیلت کے بارے میں ایک حدیث پاک میں آتا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ

''جنت میں سب سے پہلے بلال (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) داخل ہوگا۔''

آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک سن کر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا، یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! کیا آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے بھی پہلے؟ ارشاد فرمایا، ہاں! مجھ سے پہلے جس ناقہ (اونٹنی) پر میں سوار ہوں گا اس کی مہار بلال (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے تھامی ہوئی ہوگی اور یوں وہ مجھ سے پہلے جنت میں داخل ہوگا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک روز حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فجر کی نماز کے وقت حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلایا اور پوچھا' اے بلال (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)! تم مجھے اپنا کوئی ایسا عمل بتاؤ جس پر سب سے زیادہ اجر وثواب کی اُمید ہو کیونکہ میں نے جنت میں اپنے آگے تمہارے قدموں کی چاپ سنی ہے۔ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا' یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! میں نے جب بھی وضو کیا ہے' دو رکعت نماز تحیۃ الوضو ضرور پڑھی ہے۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا' اے بلال (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)! یہ سعادت جو تمہیں حاصل ہوئی ہے اسی عمل کی وجہ سے ہے۔ (بخاری شریف)

***

تحیۃ المسجد

تحیۃ المسجد دو رکعت نفل نماز ہے جو کہ مسجد میں داخل ہونے کے بعد پڑھی جاتی ہے۔ ان دو رکعتوں میں کسی خاص سورۃ کا پڑھنا مستحب نہیں جو چاہے وہ پڑھ سکتا ہے۔ افضل یہ ہے کہ مسجد میں داخل ہو تو بیٹھنے سے پہلے تحیۃ المسجد کی دو رکعت پڑھ لے اور اگر بھول وغیرہ سے بیٹھنے کے بعد بھی پڑھ لے تو بھی درست ہے۔

اس نفل نماز کے پڑھنے کی فضیلت بہت زیادہ ہے۔ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راویت ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ

"جس وقت تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہو جائے تو اُسے چاہیے کہ مسجد میں بیٹھنے سے قبل دو رکعت پڑھے۔" (بخاری شریف' موطا شریف)

اگر کوئی شخص مسجد میں ایک دن میں کئی مرتبہ آئے تو ایک مرتبہ ہی تحیۃ المسجد کے نوافل پڑھ لینا کافی ہے۔ اگر کوئی ایسے وقت میں مسجد میں داخل ہوا کہ اس وقت نفل پڑھنا مکروہ ہے مثلاً طلوع فجر یا بعد نماز عصر یا ایسے وقت میں کہ فرض نماز کی جماعت ہو رہی ہے اور وہ آتے ہی فرض جماعت میں شامل ہو گیا ہے یا نماز مغرب کے وقت آیا ہے تو اسے چاہیے کہ باوضو حالت میں چار مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَر پڑھ لے۔ منقول ہے کہ یہ کہنا دو رکعت نفل نماز کے برابر ہے۔ تحیۃ المسجد کی دو رکعت نفل نماز پڑھنا حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سنت ہے اور بلاشبہ اس نماز کو پڑھنے کا ثواب بے انتہا ہے۔

***

نمازِ استسقاء

استسقاء خشک سالی کے وقت اللہ تعالیٰ سے بارش طلب کرنے کو کہتے ہیں۔

یہ دو رکعت نفل نماز حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سنت ہے۔ نماز استسقاء اس وقت پڑھی جاتی ہے جب بارش نہ ہو رہی ہو اور بارش کی شدید ضرورت ہو۔ اس مقصد کے لیے چاہیے کہ امام مسلمانوں کو عیدگاہ یا کسی میدان میں جمع کرے تمام مسلمان عام لباس میں نہایت عاجزی اور انکساری کے ساتھ اکٹھے ہوں۔ اپنے گناہوں پر نادم ہوں۔ گناہوں سے خلوص نیت کے ساتھ توبہ کریں۔ گھروں سے نکلنے سے پہلے صدقہ وخیرات کریں اپنے ہمراہ بوڑھوں اور ضعیف افراد کو ساتھ لے کر نماز استسقاء کے لیے آئیں۔ اس نماز میں نماز کی ادائیگی کے بعد دعا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہاتھ کی ہتھیلی زمین کی طرف ہو اور پشت آسمان کی طرف (عالمگیری)

نماز استسقاء زیادہ سے زیادہ تین دن تک پڑھے' اس سے زیادہ نہ پڑھے۔
(درمختار)

نماز استسقاء کے بارے میں حضرت خوات بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ میں بہت سخت قحط پڑا۔ آپ رضی اللہ عنہ لوگوں کو لے کر باہر نکلے اور ان کو دو رکعت نماز پڑھائی' اور اپنی چادر کو اس طرح پلٹا کہ اس کا دایاں حصہ بائیں حصے پر کر لیا اور بایاں حصہ دائیں حصہ پر کر لیا۔ پھر اپنے دونوں ہاتھ (دُعا کے لیے) پھیلائے اور کہا' اے میرے اللہ! ہم

تجھ سے مغفرت طلب کرتے ہیں اور تجھ سے بارش طلب کرتے ہیں۔ ابھی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی جگہ سے ہٹے نہیں تھے' یہاں تک کہ بارش ہوگئی۔

(ابن ابی الدنیا' ابن عساکر)

ایک حدیث پاک میں آتا ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رمادہ ایک قحط اور بھوک تھی جو مدینہ طیبہ والوں کو لگی اور اُن لوگوں کو جو مدینہ منورہ کے گرداگرد تھے ان سب کو ہلاکت کے قریب کر دیا' یہاں تک کہ وحشی جانور انسانوں میں پناہ پکڑنے لگے اور یہاں تک کہ آدمی بکری ذبح کرتا تھا اور اس کو اس کے لاغر اور دبلا ہونے کی وجہ سے مکروہ سمجھتا تھا' اگرچہ وہ آدمی (خود) بالکل بے آب و دانہ ہوتا۔ لوگ اسی حالت میں تھے اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ شہر والوں سے اس طرح پر رہتے تھے جیسے گھر میں محصور کر دیے گئے ہوں۔ یہاں تک کہ حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے اور ان کے پاس حاضر ہو کر کہا کہ میں آپ (رضی اللہ عنہ) کے پاس حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا قاصد ہو کر آیا ہوں۔ آپ (رضی اللہ عنہ) سے (میرے ذریعے خواب میں) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میں نے تم سے دانائی کا عہد لیا تھا اور تم اپنے پاؤں پر کھڑے رہے (یعنی دعا کی بجائے اپنی تدبیروں میں لگے رہے) اس لیے آپ (رضی اللہ عنہ) کیا کہتے ہیں؟ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نکلے اور لوگوں میں آواز دلوائی کہ نماز تیار ہے۔ لوگوں کو دو رکعت نماز پڑھائی پھر کھڑے ہوئے اور کہا' اے لوگو! میں تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کیا تم نے میری طرف سے کوئی ایسی بات جانی کہ اس بات کا غیر اس سے بہتر ہو؟ سب نے کہا' نہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایسا ایسا کہتے ہیں۔ لوگوں نے کہا کہ حضرت بلال بن

حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سچ کہتے ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ سے اور مسلمانوں کے ذریعہ مدد طلب کیجئے۔ چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے مسلمانوں کے پاس اطلاع بھیجی اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس بات سے رُکے ہوئے تھے (کہ دعا مانگیں) اس کے بعد حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا' اللہ اکبر' مصیبت اپنی مدت کو پہنچ گئی' پس دور ہوگئی جب کسی قوم کے لیے طلب کرنے کے لیے اجازت دے دی گئی تو ان سے مصیبت دور کر دی جاتی ہے' (پھر) شہروں کے حکام کی طرف لکھا کہ اہل مدینہ کی اور جو لوگ مدینہ منورہ کے گرداگرد ہیں ان کی امداد کرو' ان کی مشقت انتہا کو پہنچ چکی ہے' اور لوگوں کو بارش طلب کرنے کے لیے نکالا' خود بھی نکلے اور اپنے ساتھ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لے کر نکلے' پا پیادہ چلے' نہایت مختصر خطبہ دیا پھر نماز (استسقاء) پڑھی اور اس کے بعد گھٹنے کے بل بیٹھ گئے اور کہا' اے میرے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد طلب کرتے ہیں' اے میرے اللہ! ہماری مغفرت کر دے' اور ہم پر رحم کر اور ہم سے راضی ہو جا۔ اس کے بعد واپس ہوئے۔ واپسی میں گھر نہیں پہنچے تھے کہ پانی کے کھلوں میں گھسنا پڑا۔ (تاریخ طبری)

حضرت سلیم بن عامر حبائری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ (ایک مرتبہ) بارش نہ ہوئی اور قحط پڑ گیا تو حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور اہل دمشق بارش طلب کرنے کے لیے نکلے جب حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ منبر پر بیٹھے (یعنی نماز استسقاء کی ادائیگی کے بعد) تو پوچھا کہ یزید بن اسود جرشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہاں ہیں؟ راوی کہتے ہیں کہ ان کو لوگوں نے پکارا تو وہ تیزی سے قدم بڑھاتے ہوئے سامنے آئے۔ ان کو حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اشارہ کیا تو یہ حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس منبر پر بیٹھ گئے۔ اس پر حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

(دعا مانگی اور) کہا' اے میرے اللہ! ہم تیری طرف آج کے دن اپنے سے اچھے کی سفارش لائے ہیں اور اپنے سے افضل کی' اے میرے اللہ! ہم تیری طرف یزید بن اسود جرشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سفارش لائے ہیں۔ اے یزید بن اسود جرشی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)! اپنے دونوں ہاتھ اللہ تعالیٰ کی طرف اُٹھا۔ (چنانچہ) انہوں نے بھی دونوں ہاتھ اٹھائے اور لوگوں نے بھی اپنے دونوں ہاتھ اُٹھائے' پس جلدی مغرب کی طرف ابر اُٹھا اور اس کے لیے ہوا چلی اور ہم پر بارش برسی۔ یہاں تک کہ قریب تھا کہ لوگ بارش کی وجہ سے اپنے گھروں تک نہ پہنچ سکے۔ (طبقات ابن سعد)

نماز استسقاء کے بارے میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے لوگوں نے بارش کے نہ ہونے کی شکایت کی تو آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے (عیدگاہ میں) منبر بچھانے کا حکم دیا اور لوگوں کو عیدگاہ میں جمع ہونے اور خود تشریف لانے کی خوشخبری دی۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ اُس دن حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حجرہ مبارک سے اُس وقت باہر تشریف لائے جس وقت کہ سورج کا کنارہ چمکا تھا۔ عیدگاہ میں آ کر آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) منبر پر تشریف فرما ہوئے' اللہ تعالیٰ کی تکبیر و تحمید کی۔ اس کے بعد ارشاد فرمایا' تم نے بارش میں تاخیر کے باعث آبادیوں میں قحط کی شکایت کی ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہیں یہ حکم دیا ہے اور تم سے یہ وعدہ کیا ہے کہ اگر تم مجھے (اللہ تعالیٰ کو) پکارو گے تو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔ اس کے بعد آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے فرمایا' سب تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو دونوں جہان کا پروردگار ہے' جو رحمان اور رحیم ہے اور جزا کے دن کا مالک ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ جو ارادہ فرماتا ہے وہی کرتا ہے۔ اے اللہ! تو ہی معبود

حقیقی ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے اللہ! تو غنی ہے اور ہم فقیر ہیں، ہم پر رحمت کی بارش برسا اور اس چیز کو جو تو ایک مدت تک نازل فرمائے اور اس کو ہمارے لیے فائدے کا باعث بنا۔ اس کے بعد آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے اپنے دست مبارک بلند فرمائے اور اس قدر بلند فرمائے کہ بغلوں کی سفیدی ظاہر ہونے لگی۔ پھر حاضرین کی طرف پشت مبارک کر کے اپنی چادر مبارک کو اُلٹا پلٹایا۔ مگر اس دوران دست مبارک اُٹھے ہوئے تھے۔ اس کے بعد حاضرین کی طرف متوجہ ہوئے۔ منبر سے نیچے تشریف لائے اور دو رکعت نماز پڑھی۔ اسی وقت آسمان سے بادل نمودار ہوا جس میں گرج اور چمک بھی تھی۔ پھر اللہ تعالیٰ کے حکم سے بارش ہوئی۔ آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) ابھی عیدگاہ سے مسجد میں تشریف نہ لائے تھے کہ بارش کی کثرت سے نالے بہنے لگے۔ حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے لوگوں کو جب سائبانوں کی طرف بڑھتے ہوئے دیکھا تو چہرہ مبارک پر مسکراہٹ ظاہر ہوئی اور آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے دندان مبارک دکھائی دینے لگے۔ اس موقع پر ارشاد فرمایا، میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک اللہ تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے اور بے شک میں اللہ تعالیٰ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں۔ (ابوداؤد)

نماز استسقاء دو رکعت نفل ہیں جو کہ بغیر اذان اور اقامت کے پڑھے جاتے ہیں۔ مستحب یہ ہے کہ اس کی پہلی رکعت میں سورۂ قاف اور دوسری میں سورۂ قمر پڑھی جائے یا پہلی رکعت میں سورۂ اعلیٰ اور دوسری رکعت میں سورۂ غاشیہ پڑھی جائے۔

(عالمگیری)

نماز استسقاء پڑھنے کے بعد چاہیے کہ امام زمین پر کھڑے ہو کر عصا پر سہارا دے کر اس طرح سے خطبہ پڑھے،

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَآءُ اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَا اَنْزَلْتَ عَلَيْنَا قُوَّةً وَّ بَلَاغًا اِلٰى حِيْنٍ ۝

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو عالمین کا پروردگار ہے، مہربان اور رحم والا دنیا و آخرت میں، مالک جزاء کے دن کا۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ اے اللہ! تُو ہے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو غنی ہے اور ہم محتاج ہیں۔ ہمارے اُوپر بارش کو نازل فرما اور کر اُس چیز کو کہ بھیجی ہے تو نے ہمارے اوپر سبب توانائی کا اور پہنچا زمانہ طول تک۔"

اس کے بعد اس طرح سے دعا مانگے:

اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيْثًا مَرِيْئًا مَرِيْعًا نَافِعًا غَيْرَ ضَآرٍّ عَاجِلًا غَيْرًا اٰجِلٍ رَائِثٍ مُمْرِعَ النَّبَاتِ. اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَآئِمَكَ وَانْزِلْ رَحْمَتَكَ وَاَحْيِيْ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ.

ترجمہ: اے اللہ! دے ہم کو بارش فریاد پہنچنے والا سیراب کرنے والا خوشگوار حاصل زمین کو پیدا کرنے والا فائدہ دینے والا جلد آنے والا دیر نہ کرنے والا فراخ کرنے والا روئیدگی کا۔ اے اللہ! پانی دے اپنے بندوں کو اور اپنے چوپائیوں کو اور اپنی رحمت نازل فرما اور زندہ کر اپنے مُردہ شہر کو۔"

نمازِ استخارہ

کسی بھی اچھے کام کو کرنے سے پہلے یا کسی سفر پر روانہ ہونے سے قبل استخارہ کر لینا چاہیے۔ استخارہ کے معنی ہیں خیر اور بھلائی طلب کرنا۔ استخارہ کے بارے میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے کہ

"استخارہ کرنے والا کبھی نامراد نہیں ہوتا۔ اور مشورہ کرنے والا کبھی شرمندہ نہیں ہوتا اور کفایت سے کام لینے والا کبھی کسی کا محتاج نہیں ہوتا۔" (طبرانی)

ایک اور حدیث پاک جو کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ

"اللہ تعالیٰ سے استخارہ کرنا اولادِ آدم کی سعادت ہے اور قضاء الٰہی پر راضی ہو جانا بھی اولادِ آدم کی سعادت ہے، اور اولادِ آدم کی بدقسمتی یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے استخارہ نہ کرے اور اللہ تعالیٰ کی قضا پر ناراض ہو۔"

(مسند احمد)

استخارہ کے بارے میں حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام ہم کو سب کاموں میں استخارہ کرنے کی تعلیم فرمایا کرتے تھے، جیسے (ہمیں) قرآن پاک کی سورۃ کو سکھایا کرتے تھے۔ فرماتے "جب تم میں سے کوئی کسی اہم معاملے میں فکر مند ہو تو وہ دو رکعت نفل پڑھے اور پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ
وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ
وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ. اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتَ
تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ
وَعَاقِبَةِ وَعَاجِلِهٖ فَاقْدِرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْهِ
وَاِلَّا فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَیَسِّرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ مَا کُنْتُ
وَاَرْضِنِیْ بِقَضَآئِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

ترجمہ : "اے اللہ! میں تجھ سے تیرے علم کے واسطے سے خیر کا طلب گار ہوں اور تیری قدرت کے ذریعے تجھ سے تیرے فضل عظیم کا سوال کرتا ہوں، اس لیے کہ تو قدرت والا ہے، اور مجھے ذرا قدرت نہیں، تو علم والا ہے اور مجھے علم نہیں اور تو غیب کی تمام باتوں کو خوب جانتا ہے۔ اے اللہ! اگر تیرے علم میں یہ کام میرے لیے بہتر ہے، میرے دین و دنیا کے لحاظ سے اور انجام کے لحاظ سے تو اسے میرے لیے مقدر فرما۔ اور اُس کو میرے لیے آسان فرما اور اس کو میرے لیے مبارک بنا دے۔ اور اگر تیرے علم میں یہ کام میرے لیے برا ہے، میرے دین اور دنیا کے لحاظ سے اور انجام کے لحاظ سے تو اس کام کو مجھ سے دور رکھ اور مجھے اس سے بچائے رکھ اور میرے لیے خیر اور بھلائی مقرر فرما جہاں کہیں بھی ہو اور پھر مجھے اس پر راضی و یکسوئی بھی فرما دے۔ اے ارحم الراحمین!" (بخاری شریف)

جس وقت هٰذا الامر پر پہنچے تو اُس وقت اپنے مقصد یا جس کام کے لیے استخارہ کر رہا ہے اُس کام کو اپنے دل میں یاد کرے یا زبان سے هٰذا الامر کہنے کی بجائے اپنے مدعا کو ظاہر کرے۔

استخارہ اس وقت کیا جاتا ہے جب کوئی مہم پیش آئے یا کوئی ایسا نیک کام کرنے کا ارادہ ہو کہ جس کے کرنے اور نہ کرنے میں متردد ہو تو چاہیے کہ تازہ وضو کر کے دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ اس کی پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پڑھے۔ نماز پڑھنے کے بعد دعائے استخارہ اس طرح سے پڑھے کہ اول و آخر درود پاک پڑھے۔

علماء کرام کا کہنا ہے کہ بہتر ہے کہ سات مرتبہ استخارہ کرے، پھر جو دل میں آ پڑے اسی میں بہتری ہے۔ بعض مشائخ کا کہنا ہے کہ نمازِ عشاء کے بعد استخارہ کی نماز پڑھے اور دعائے استخارہ پڑھ کر باوضو حالت میں قبلہ رخ ہو کر سو جائے۔ اگر خواب میں سپیدی یا سبزی دیکھے تو سمجھے کہ اس میں بہتری ہے۔ اور اگر سیاہی یا سرخی دیکھے اس کام میں بھلائی نہیں، اجتناب کرے۔ (فتاویٰ شامی)

***

نماز ادائیگیٔ قرض

جو کوئی یہ چاہے کہ اس کا قرض جلد ادا ہو جائے تو اُسے چاہیے کہ وہ نمازِ عشاء کے بعد قرضہ کی ادائیگی کی نیت سے چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۂ فلق پڑھے، دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۂ کافرون پڑھے۔ پھر جب سلام پھیرے تو ایک مرتبہ یہ پڑھے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْاَبَدِیُّ الْاَبَدِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ الْمُنْفَرِدُ بِلاَ صَاحِبَةٍ وَ لَا وَلَد۔

اس کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۂ التَّکَاثُرُ پڑھے، تین مرتبہ سورۂ اخلاص اور تین مرتبہ سورۂ والعصر پڑھے۔ پھر سلام پھیرنے کے بعد سجدہ میں سر رکھ کر سات مرتبہ یہ دعا مانگے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ التَّیْسِیْرَ فِیْ کُلِّ عَسِیْرٍ فَاِنَّ التَّیْسِیْرَ فِیْ کُلِّ عَسِیْرٍ عَلَیْکَ سَھْلٌ یَّسِیْرٌ۔

اس کے بعد سجدہ سے سر اُٹھائے اور بیٹھ کر دس مرتبہ یہ پڑھے:

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَلَهُ الْکِبْرِیَاءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ۔

(رواہ ابن عمر رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

ادائیگی قرض کے بارے میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک دن حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام مسجد میں داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک انصاری صحابی کو دیکھا جن کو ابوامامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہا جاتا تھا۔ آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے فرمایا' اے ابوامامہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)! کیابات ہے کہ میں تجھے نماز کے وقت کے علاوہ مسجد میں دیکھ رہا ہوں؟ انہوں نے عرض کیا' یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! تفکرات اور قرضے ہیں جو مجھ سے چمٹ گئے ہیں۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تجھے ایسا کلام نہ سکھا دوں جبکہ تو اسے کہے تو اللہ تعالیٰ تیرے رنج کو دور کردے اور تیرے قرض کو ادا کردے۔ انہوں نے کہا' یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! بے شک ضرور بتایئے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا' جب صبح کرے اور جب شام کرے تو کہہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ.

ترجمہ : ”اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں فکر سے' غم سے اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں عاجز ہونے سے' کاہلی سے' بزدلی سے اور بخل سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں قرض کے دباؤ سے اور لوگوں کے ظلم وستم سے۔“

(حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ) پس میں نے یہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے میرا غم دور کردیا اور میرا قرضہ ادا کردیا۔ (ابوداؤد)

قرض کی ادائیگی کے بارے میں ہی حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے انہیں جمعہ کے دن نہ پایا۔ جب آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوگئے تو حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ

عنہ آئے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا' اے معاذ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)! کیا سبب ہے کہ میں نے تجھے آج نہیں دیکھا؟ عرض کیا' یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! ایک یہودی کا میرے پاس کچھ اوقیہ سونا تھا۔ میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف نکل کر چلا تھا کہ اس نے مجھے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس آنے سے روک دیا۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا' اے معاذ (رضی اللہ عنہ)! کیا میں تجھے ایسی دعا نہ بتادوں کہ اگر تیرے اوپر صیر پہاڑ جیسا بھی قرض ہو تو اللہ تعالیٰ تجھ سے ادا کرادے گا۔ (صیر: یمن کے ایک بڑے پہاڑ کا نام ہے) تو اے معاذ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)! اللہ تعالیٰ سے دعا کر اور کہہ

اَللّٰهُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ ط اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ o تُوْلِجُ اللَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی اللَّیْلِ ط وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ o

ترجمہ : اے اللہ! مالک ملک کے دیتا ہے تو ملک جس کو چاہے اور چھین لیتا ہے ملک جس سے چاہے اور عزت دیتا ہے جس کو چاہے اور ذلت دیتا ہے جس کو چاہے تیرے ہاتھ میں خیر ہے۔ تحقیق تو ہر چیز پر قادر ہے۔ رات کے اجزاء کو تو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کے اجزاء کو رات میں اور نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے اور رزق دیتا ہے جس کو چاہے بے شمار۔“ (طبرانی)

حضرت ابووائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ

تعالیٰ عنہ کے پاس ایک مکاتب غلام آیا۔ اس نے کہا کہ میں اپنا بدل کتابت ادا کرنے سے عاجز آ گیا ہوں۔ لہٰذا آپ میری امداد فرمایئے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا' کیا میں تجھے وہ کلمات نہ سکھا دوں جن کی مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم دی ہے۔ اگر تیرے اُوپر صیر پہاڑ جیسا قرض ہو تو تیرا قرض ایسا ہو جائے گا کہ جیسے اللہ تعالیٰ نے اس کو تیری جانب سے ادا کر دیا۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا' کہ'

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ

ترجمہ: ''اے میرے اللہ! حرام کے بدلہ تو مجھے میری ضرورت کے مناسب حلال روزی عطا فرما اور اپنے فضل سے اپنے ماسوا سے بے نیاز کر دے۔'' (ترمذی شریف)

———***———

سات دنوں کی نفلی عبادت

ہفتہ کے سات دنوں کی نفلی عبادت کے بارے میں اگلے صفحات میں جو کچھ بیان کیا گیا ہے ان کو احادیثِ مبارکہ اور اولیاء کرام و مشائخ عظام کے روزمرہ کے معمولات کی روشنی میں ترتیب دیا گیا ہے۔ ایام کے حوالے سے ہر یوم کی دن اور رات کی نفلی عبادت کو الگ الگ بیان کیا گیا ہے۔ ثوابِ عظیم حاصل کرنے اور اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگنے کے لیے رات اور دن کے کسی بھی حصہ میں نوافل و وظائف کی ادائیگی کرنے کے بعد عاجزی و انکساری سے دعا مانگی جائے تو وہ بارگاہِ الٰہی میں قبولیت کا شرف حاصل کرتی ہے۔

———***———

جمعۃ المبارک

جمعۃ المبارک کی فضیلت کے بارے میں قرآن پاک میں ارشاد ہوتا ہے:

ترجمہ : ''اے ایمان والو! جب نماز کے لیے جمعہ کے دن اذان دی جائے تو اللہ تعالیٰ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔'' (سورۂ جمعہ)

احادیث مبارکہ میں جمعۃ المبارک کی فضیلت بہت زیادہ بیان ہوئی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ

''ہم پچھلے ہیں (یعنی دنیا میں آنے کے لحاظ سے) اور قیامت کے دن پہلے سو اس کے کہ انہیں ہم سے پہلے کتاب ملی اور ہمیں ان کے بعد یہی جمعہ وہ دن ہے کہ اُن پر فرض کیا گیا (یعنی یہ کہ اس کی تعظیم کریں) وہ اس کے خلاف ہو گئے اور ہم کو اللہ تعالیٰ نے بتا دیا۔ دوسرے لوگ ہمارے تابع ہیں۔ یہود نے دوسرے دن کو وہ دن مقرر کیا (یعنی ہفتہ کو) اور نصاریٰ نے تیسرے دن کو (یعنی اتوار کو)۔ (صحیحین)

جمعہ کا دن:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ

''بہترین دن کہ آفتاب نے اس پر طلوع کیا جمعہ کا دن ہے۔ اسی میں حضرت آدم علیہ السلام پیدا کیے گئے اور اسی میں جنت میں داخل کیے گئے اور اسی میں انہیں جنت سے اُترنے کا حکم ہوا۔ اور جمعہ ہی کے دن قیامت قائم ہوگی۔'' (مسلم، ابوداؤد، ترمذی، نسائی)

قبولیتِ دعا کی ساعت:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ

''جمعہ میں ایک ایسی ساعت ہے کہ مسلمان بندہ اگر اُسے پالے اور اُس وقت میں اللہ تعالیٰ سے بھلائی کا سوال کرے تو وہ اُسے دے گا۔'' (بخاری و مسلم)

جمعۃ المبارک کے دن وہ نیک ساعت کون سی ہے کہ جس وقت مسلمان بندے کی دعا بارگاہِ الٰہی میں قبولیت کا شرف حاصل کرتی ہے؟ اس بارے میں بھی احادیث مبارکہ میں بتایا گیا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ میں کوہ طور کی طرف گیا اور کعب احبار سے ملا۔ ان کے پاس بیٹھا انہوں نے مجھے توریت کی روائتیں سنائیں اور میں نے اُن سے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی احادیث مبارکہ بیان کیں۔ اُن میں ایک حدیث یہ بھی تھی حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا

''بہتر دن کہ آفتاب نے اس پر طلوع کیا جمعہ کا دن ہے۔ اُسی میں حضرت آدم علیہ السلام پیدا کیے گئے اور اسی میں انہیں (جنت سے) اترنے کا حکم ہوا اور اُسی میں ان کی توبہ قبول ہوئی اور اسی میں ان کا انتقال ہوا اور اُسی میں قیامت قائم ہوگی اور کوئی جانور ایسا نہیں کہ جمعہ کے دن

صبح کے وقت آفتاب نکلنے تک قیامت کے ڈر سے چیختا نہ ہو سوا آدمی اور جن کے اور اس میں ایک ایسا وقت ہے کہ مسلمان بندہ نماز پڑھنے میں اسے پائے تو اللہ تعالیٰ اسے جس چیز کا سوال کرے وہ اُسے دے گا۔"

کعب احبار نے کہا کہ سال میں ایسا ایک دن ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا بلکہ ہر جمعہ میں ہے۔ کعب نے توریت پڑھ کر کہا، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سچ فرمایا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر میں حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملا اور کعب احبار کی ملاقات اور جمعہ کے بارے میں ان سے جو حدیث بیان کی تھی اس کا ذکر کیا اور یہ کہ کعب نے کہا تھا یہ ہر سال میں ایک دن ہے۔ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ کعب نے غلط کہا۔ میں نے کہا پھر کعب نے توریت پڑھ کر کہا کہ بلکہ وہ ساعت ہر جمعہ میں ہے۔ فرمایا، کعب نے سچ کہا۔ پھر حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا، تمہیں معلوم ہے یہ کون سی ساعت ہے؟ میں نے کہا مجھے بتاؤ اور بخل نہ کرو۔ فرمایا کہ یہ جمعہ کے دن کی پچھلی ساعت ہے۔ میں نے کہا پچھلی ساعت کیسے ہو سکتی ہے؟ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ مسلمان بندہ نماز پڑھنے میں اُسے پائے اور وہ وقت نماز کا نہیں۔ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ کیا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ نہیں فرمایا ہے کہ جو کسی مجلس میں انتظار نماز میں بیٹھے وہ نماز میں ہے۔ میں نے کہا ہاں! فرمایا تو ہے۔ کہا، تو وہ یہی ہے یعنی نماز پڑھنے سے نماز کا انتظار مراد ہے۔ (ابوداؤد، ترمذی، نسائی)

ایک حدیث پاک میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فرمان ہے کہ

"جمعہ کے دن جس ساعت کی خواہش کی جاتی ہے اسے عصر کے بعد سے غروب آفتاب تک تلاش کرو۔" (ترمذی)

عذاب سے بچاؤ:

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ

"جو مسلمان جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات میں مرے گا اللہ تعالیٰ اسے فتنہ قبر سے بچائے گا۔" (احمد، ترمذی)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ

"اللہ تعالیٰ کسی مسلمان کو جمعہ کے دن بغیر مغفرت کیے نہ چھوڑے گا۔" (طبرانی)

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فرمان ہے کہ

"جمعہ کے دن اور رات میں چوبیس گھنٹے ہیں کوئی گھنٹہ ایسا نہیں کہ جس میں اللہ تعالیٰ جہنم سے چھ لاکھ آزاد نہ کرتا ہو جن پر جہنم واجب ہوگئی تھی۔" (ابویعلیٰ)

جمعہ کے دن دُرود پڑھنا:

جمعۃ المبارک کے دن دُرود پاک کثرت سے پڑھنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔ حضرت ابو الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ

"میرے اوپر جمعہ کے دن کثرت سے دُرود بھیجا کرو اس لیے کہ یہ ایسا مبارک دن ہے کہ فرشتے اس میں حاضر ہوتے ہیں اور جب کوئی شخص مجھ پر دُرود بھیجتا ہے تو وہ دُرود اس کے فارغ ہوتے ہی مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔"

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ! آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وصال کے بعد بھی آپ پر درود پیش کیا جائے گا تو حضور (علیہ الصلوٰۃ والسلام) نے فرمایا' ہاں ! وصال کے بعد بھی۔ اللہ تعالیٰ نے زمین پر یہ بات حرام کردی ہے کہ وہ انبیاء (کرام سلام اللہ علیہم اجمعین) کے بدنوں کو کھائے۔ پس اللہ کا نبی زندہ ہوتا ہے' رزق دیا جاتا ہے۔ (ابن ماجہ)

جمعہ کے دن قرآن مجید پڑھنا:

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ'

"جو شخص جمعہ کے دن سورۂ کہف پڑھے گا تو اُس کے لیے دونوں جمعوں کے درمیوں ایک نور چمکتا رہے گا۔" (نسائی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ

"جو شخص جمعہ کی شب میں سورۂ دخان کی تلاوت کرے اس کے لیے ستر ہزار فرشتے استغفار کرتے ہیں اور اس کے تمام گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں۔" (ترمذی)

حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا'

"جو شخص جمعہ کے دن یا رات میں سورۂ دخان پڑھے تو اُس کے لیے اللہ تعالیٰ جنت میں ایک گھر بنائے گا۔" (طبرانی)

پانچ عمل:

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ہم حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ' پانچ عمل ایسے ہیں کہ جو شخص ان کو ایک دن میں کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو جنت والوں میں لکھ دے گا۔

(1) مریض کی عیادت کرنا (2) جنازے میں شریک ہونا (3) روزہ رکھنا

(4) نماز جمعہ پڑھنا (5) غلام آزاد کرنا (صحیح ابن حبان)

اس لیے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ تمام اعمال یقیناً جمعۃ المبارک کے دن ہی کرنا ممکن ہیں۔

نوافل شب جمعہ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ'

"جو کوئی جمعہ کی شب کو عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھ کر سنتوں کے بعد دس رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ اخلاص اور ایک مرتبہ معوذتین پڑھے پھر سلام کے بعد وتر پڑھے اور اس کے بعد قبلہ کی طرف منہ کر کے سوجائے تو گویا اس نے شب قدر میں شب بیداری کی اور اس شب کو درود شریف بھی بکثرت پڑھے۔" (غنیۃ الطالبین)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ'

"جو کوئی جمعہ کی رات میں مغرب اور عشاء کے درمیان بارہ رکعت (نفل) اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۂ اخلاص

پڑھے تو اُس نے گویا بارہ برس تک اللہ تعالیٰ کی عبادت کی' جس کے دنوں میں روزہ رکھا اور رات کو قیام کیا۔" (غنیۃ الطالبین)

نوافل یوم جمعہ:

حضرت شیخ شرف الدین یحییٰ منیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے مکتوب میں تحریر ہے کہ جو کوئی جمعہ کے دن چار رکعت نفل نماز ایک سلام سے جس وقت چاہے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک بار آیۃ الکرسی اور پندرہ مرتبہ سورۃ الکوثر پڑھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد ایک سو مرتبہ درودِ پاک پڑھے پھر ایک مرتبہ یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ يَا سَابِقَ الْضَرَاتِ وَيَاسَامِعَ الصَّوْتِ وَيَامُحْيِي الْعِظَامِ بَعْدَ الْمَوْتِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَاجْعَلْ لِّيْ خَرَجًا وَّ مَخْرَجًا مِّمَّا اَنَا فِيْهِ اِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَ اَنْتَ تَقْدِرُ وَ لَا اَقْدِرُ وَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ يَا رَاحِمَ الْعَطَايَا وَيَا غَافِرَ الْخَطَايَا سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ. رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْاَعْظَمُ يَا سَاتِرَ الْعُيُوْبِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ o

تو اللہ تعالیٰ اس کی فوت شدہ نمازوں کا جن کی تعداد معلوم نہ ہو' کفارہ کرے گا۔

جمعۃ المبارک کے دن چاشت اور اشراق کی نمازوں کے پڑھنے کا ثواب باقی دنوں سے زیادہ ہے۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے کہ جو کوئی چار رکعت پڑھے اس کو جنت میں چار سو درجے عطا ہوں گے اور اگر آٹھ رکعت نفل پڑھے

تو اس کے آٹھ سو درجے بلند کیے جائیں گے اور اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ اور اگر بارہ رکعت پڑھے تو بارہ سو نیکیاں لکھی جائیں گی۔ اور بارہ سو گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور جو شخص ظہر اور عصر کے درمیان دو رکعت پڑھے' پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور پچیس مرتبہ سورۃ فلق پڑھے۔ دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ اخلاص اور بیس مرتبہ سورۃ فلق پڑھے۔ دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ اخلاص اور بیس مرتبہ سورۃ فلق پڑھے۔ پھر سلام کے بعد پچاس مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھے تو یہ شخص نہ مرے گا جب تک کہ اپنے پروردگار کو خواب میں نہ دیکھے گا اور اپنا ٹھکانہ جنت میں نہ دیکھے گا۔ (غنیۃ الطالبین)

***

ہفتہ

ہفتہ کی نفلی عبادت کے بارے میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی ہفتہ کی رات کو مغرب اور عشاء کے درمیان بارہ رکعت نفل پڑھے اور ان میں جو چاہے (سورتیں) پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک محل بناتا ہے۔ اور اس نے گویا ہر مسلمان مرد اور ہر مسلمان عورت پر صدقہ کیا اور یہود کے دین سے بیزار ہوا اور اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اسے بخش دے۔ (غنیۃ الطالبین)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ' جو کوئی ہفتہ کے دن چار رکعت نفل نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۂ کافرون پڑھے اور فارغ ہونے کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے تو اس (بندے) کے لیے ہر حرف کے بدلے حج اور عمرہ کا ثواب ہے اور ہر حرف کے بدلے ایک سال کے روزوں کا اور ایک سال کی راتوں کے قیام کا ثواب ہے اور اس کو اللہ تعالیٰ ہر حرف کے بدلے ایک شہید کا ثواب عطا کرے گا اور یہ شخص عرش کے سایہ کے نیچے نبیوں اور شہیدوں کے ساتھ ہوگا۔ (غنیۃ الطالبین)

***

اتوار

اتوار کو نفلی عبادت کرنے کی فضیلت بہت زیادہ ہے جو کوئی اتوار کی شب بیس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ اخلاص اور ایک مرتبہ معوذتین پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد (یعنی نماز سے مکمل طور پر فارغ ہونے کے بعد) ایک سو مرتبہ دُرود پاک' ایک سو مرتبہ استغفار اور ایک سو مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِا اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھے اس کے بعد ایک سو مرتبہ یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَالِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ.

تو انشاء اللہ تعالیٰ اُسے ثوابِ عظیم حاصل ہوگا۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی اتوار کی رات کو بیس رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ اخلاص اور ایک بار معوذتین پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد ایک سو مرتبہ استغفار اپنے اور اپنے والدین کے لیے پڑھے پھر ایک سو مرتبہ دُرود پاک پڑھے اس کے بعد ایک مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِااللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھے۔

پھر ایک مرتبہ یہ پڑھے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ آدَمَ صِفْوَةُ اللّٰهِ وَفِطْرَتُهٗ وَاِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَ مُوْسٰى كَلِيْمُ اللّٰهِ وَعِيْسٰى رُوْحُ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ وَمُحَمَّدٌ حَبِيْبُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ.

تو اس کو مسلمان اور کافروں کی تعداد کے موافق ثوابِ عظیم حاصل ہوگا اور اس کو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن امن والوں میں اٹھائے گا اور اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ جنت میں پیغمبروں کے ساتھ داخل کرے۔ (غنیۃ الطالبین)

اتوار کو دن کے وقت نوافل پڑھنے کی فضیلت کے بارے میں حدیث پاک میں آتا ہے کہ جو کوئی اتوار کے دن چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے تمام رکوع پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے نصرانی مرد اور نصرانی عورت کی تعداد کے موافق نیکیاں لکھتا ہے اور اس کو ثواب عظیم عطا کرتا ہے، حج اور عمرہ کا ثواب عطا فرماتا ہے اور ہر رکعت کے بدلے میں اس نمازی کو ایک ہزر نماز کا ثواب بھی ملتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس شخص کو قیامت کے دن جنت میں ہر حرف کے بدلے مشک سے بنا ہوا ایک شہر دے گا۔

ایک دوسری روایت میں اس طرح سے آتا ہے کہ جو کوئی اتوار کے دن نماز ظہر کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ حٰم سجدہ اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تبارک الّذی پڑھے۔ دو رکعت پڑھنے کے بعد سلام پھیرے اور پھر کھڑا ہو جائے اور دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۃ جمعہ پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول ہوگی، اللہ تعالیٰ حاجت روائی کرے گا اور اس کو نصاریٰ کے دین سے محفوظ رکھے گا۔ (غنیۃ الطالبین، احیاء العلوم)

جو کوئی کسی منصب و عہدہ کا خواہاں ہو تو اُسے چاہیے کہ وہ اتوار کے دن چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک سو مرتبہ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ پڑھے۔ سلام کے بعد ایک سو مرتبہ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ کا وِرد کرے۔ پھر یہ دعا مانگے:

مَا شَآءَ اللّٰهُ تَوَجُّهًا اِلَى اللّٰهِ قَبْلَ اللّٰهُ مَا شَآءَ اللّٰهُ نَاطِقًا لِلّٰهِ اسْتَغَاثَةً بِاللّٰهِ مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ يَا لَطِيْفُ تَلَطَّفْتَ يَا لَطِيْفُ وَاللُّطْفُ فِي لُطْفِ لُطْفِكَ يَا لَطِيْفُ

اس کے بعد ایک سو مرتبہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ

پڑھے۔ پھر اپنی حاجت کی دعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ دعا قبول ہوگی۔

***

سوموار

سوموار یعنی پیر کو نفلی عبادت کرنے کا ثواب بے شمار ہے۔ یہ بڑا بابرکت دن ہے۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ' جو کوئی پیر کی رات کو چار رکعت نفل پڑھے اس طرح کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے' دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد بیس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے' تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تیس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد چالیس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ پھر سلام پھیرنے کے بعد پچھتر مرتبہ سورۃ اخلاص اور پچھتر مرتبہ استغفار اور پچھتر مرتبہ دُرودِ پاک پڑھے۔ اس کے بعد اپنے پروردگار سے اپنی حاجت طلب کرے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کی حاجت اپنے فضل و کرم سے پوری کرے۔ اس نماز کو نمازِ حاجت بھی کہا جاتا ہے۔

ایک دوسری روایت میں حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ' جو کوئی پیر کی رات کو دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ نماز پڑھنے کے بعد پندرہ مرتبہ آیۃ الکرسی اور پندرہ مرتبہ استغفار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو اہلِ جنت میں سے کر دیتا ہے خواہ وہ اہلِ دوزخ سے ہو۔ اور اس کے تمام ظاہری گناہوں کی معافی عطا کر دی جاتی ہے اور اس کو قرآن پاک کی ہر ایک آیت کے بدلے میں

جو اس نے نماز میں پڑھی ہے' حج اور عمرہ کا ثواب ملتا ہے اور اگر آئندہ سوموار تک مر جائے تو اس کا شمار شہیدوں میں ہوتا ہے۔ (غنیۃ الطالبین)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جو کوئی پیر کے دن آفتاب بلند ہونے کے بعد دو رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک بار آیۃ الکرسی' ایک بار سورۃ اخلاص اور ایک بار معوذتین پڑھے سلام کے بعد دس مرتبہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْهِ

پڑھے اور دس مرتبہ درود پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہوں کو بخش دیتا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جو کوئی پیر کے دن بارہ رکعت نفل اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے۔ اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد بارہ مرتبہ سورۃ اخلاص اور بارہ مرتبہ استغفار پڑھے تو قیامت کے دن اس کو ندا کی جائے گی کہ فلاں بن فلاں کہاں ہے؟ کھڑا ہو جائے اور اللہ تعالیٰ سے ثواب لے۔ پس وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک آئے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو جنتی تاج اور ہزار حلے عطا فرمائے گا اور اس کو کہا جائے گا کہ جنت میں داخل ہو جا۔ ایک ہزار فرشتے جنت میں اس کا استقبال کریں گے اور ہر ایک فرشتہ اپنے ہاتھ میں تحفہ لیے ہوئے ہوگا اور یہ فرشتے اس کے ساتھ ساتھ چلیں گے یہاں تک کہ وہ ایک ہزار نورانی محلوں پر سے گزرے گا۔ (غنیۃ الطالبین' احیاء العلوم)

***

منگل

منگل کے دن نوافل کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ روزہ رکھنے کی بھی بہت زیادہ فضیلت ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک مہینہ میں ہفتہ' اتوار اور سوموار کو روزہ رکھتے تھے اور دوسرے مہینہ میں منگل' بدھ اور جمعرات کو روزہ رکھتے تھے۔ (ترمذی شریف)

منگل کی شب نوافل پڑھنے کے بارے میں حضرت عمرو بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جو کوئی منگل کی شب چار رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تینوں قل پڑھے۔ پھر سلام پھیرنے کے بعد تینوں قل پڑھے اور ستر مرتبہ کلمہ توحید پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں ستر حوریں عطا فرمائے گا۔

(فضائل الاعمال)

ایک حدیث پاک میں آتا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جو کوئی منگل کی رات بارہ رکعت نفل پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پانچ مرتبہ سورۂ نصر پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایسا بڑا گھر بنائے گا جس کی وسعت دنیا سے سات حصہ زیادہ ہوگی۔ (غنیۃ الطالبین)

جو کوئی منگل کی شب دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ اخلاص اور پندرہ مرتبہ معوذتین پڑھے اور سلام کے بعد پندرہ مرتبہ دُرودِ پاک' پندرہ مرتبہ آیۃ الکرسی اور پندرہ مرتبہ استغفار پڑھے تو

انشاء اللہ تعالیٰ اسے ثوابِ عظیم حاصل ہوگا۔

منگل کو دن کے وقت نفل نماز پڑھنے کے بارے میں حضرت انس ابن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جو کوئی منگل کے دن سورج نکلنے کے بعد دس رکعت نفل پڑھے۔ اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو ستر دن تک اس کا کوئی گناہ نہیں لکھا جاتا اور اگر ان ستر دنوں کے اندر مرے تو شہیدوں میں شمار ہوگا اور اس کے ستر برس کے گناہوں کو معاف کر دیا جائے گا۔ (غنیۃ الطالبین)

***

بدھ

بدھ کی نفلی عبادت کے بارے میں ایک حدیث پاک میں آتا ہے کہ جو کوئی بدھ کی رات کو چھ رکعت نفل اس طرح سے پڑھے کہ (تین سلام سے پڑھے) ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ قُلِ اللّٰھُمَّ تا بغیرِ حِسَاب پڑھے اور نماز پڑھنے کے بعد یہ پڑھے۔

جَزَی اللّٰہُ مُحَمَّدً اعَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَمُسْتَحِقُّہٗ وَ مُسْتَوْجِبُہٗ.

تو اللہ تعالیٰ اس کے ستر برس کے گناہ معاف فرمادیتا ہے اور اس کو جہنم سے آزادی عطا فرماتا ہے۔ (احیاء العلوم)

ایک اور حدیث پاک میں آتا ہے کہ جو کوئی بدھ کی شب دو رکعت نفل اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۃ فلق اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۃ ناس پڑھے تو اس کے لیے آسمان سے ستر ہزار ملائکہ اترتے ہیں جو اس کے لیے قیامت تک ثواب لکھتے ہیں۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جو کوئی بدھ کے دن بارہ رکعت سورج بلند ہونے کے بعد یعنی نماز اشراق کے بعد اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی، تین مرتبہ سورۃ اخلاص اور تین مرتبہ معوذتین پڑھے تو اس کے لیے ایک فرشتہ جو عرش کے نزدیک رہتا ہے، ندا کرتا ہے کہ اے اللہ کے بندے! تجھے بخش دیا گیا

ہے، اب نئے سرے سے اپنے عمل شروع کر۔ اور اللہ تعالیٰ اس سے عذابِ قبر اور اس کی تنگی اور اس کے اندھیرے، اس کی تکلیفوں کو قیامت کے دن دور کردے گا۔ اس کا عمل انبیاء کے عمل کے مثل اٹھایا جائے گا۔ (غنیۃ الطالبین)

———***———

جمعرات

جمعرات کے دن نفلی روزہ رکھنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ'

"سوموار اور جمعرات کو اعمال پیش کیے جاتے ہیں' اس لیے میں یہ چاہتا ہوں کہ جب میرے اعمال پیش کیے جائیں تو میں روزہ سے ہوں۔"
(ترمذی شریف)

اسی طرح ایک اور حدیث پاک میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سوموار اور جمعرات کو روزہ رکھتے تھے۔ (نسائی شریف)

جمعرات کے دن نفل نمازیں پڑھنے کا بھی بہت زیادہ ثواب ہے۔ حضرت عبداللہ بنؓ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جو کوئی جمعرات کے دن ظہر اور عصر کے درمیان دو رکعت نفل اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک سو بار آیۃ الکرسی پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک سو مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ایک سو مرتبہ درودِ پاک پڑھے تو اُسے اللہ تعالیٰ رجب' شعبان اور رمضان المبارک میں روزے رکھنے والوں کے برابر ثواب عطا فرمائے گا اور اس کو ایک حج کا ثواب عطا کیا جائے گا اور اس کے نامہ اعمال میں ان تمام لوگوں کے برابر

نیکیاں لکھی جائیں گی جو اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے ہیں اور اسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔
(غنیۃ الطالبین)

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جو کوئی چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پانچ مرتبہ اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰہِ اور ستر مرتبہ سورۃ الکوثر پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ایک سو مرتبہ استغفار پڑھے تو اُسے ثوابِ عظیم حاصل ہو۔ (فضائل الاعمال)

ایک حدیث پاک میں آتا ہے کہ جو کوئی جمعرات کی شب مغرب اور عشاء کے درمیان دو رکعت نفل اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پانچ مرتبہ آیۃ الکرسی' پانچ مرتبہ سورۃ اخلاص اور پانچ مرتبہ معوذتین پڑھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد پندرہ مرتبہ استغفار پڑھے اور اس کا ثواب اپنے والدین کی ارواح کو بخش دے تو والدین کا حق ادا کیا۔ اگرچہ اس کے ماں باپ دنیا میں اس سے ناراض ہوں اور اللہ تعالیٰ اس نمازی کو صدیقین اور شہداء کا ثواب عطا کرتا ہے۔
(غنیۃ الطالبین)

ایک اور حدیثِ پاک میں آتا ہے کہ اگر کوئی شخص جمعرات کی شب مغرب اور عشاء کے مابین بارہ رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے تو اس نے گویا بارہ برس تک دنوں کا روزہ رکھا اور ان کی راتوں میں عبادت میں مشغول رہا۔ (احیاء العلوم)

وظائف:

جو کوئی جمعرات کے دن ایک ہزار مرتبہ
یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام باوضو حالت میں پڑھ کر بارگاہِ الٰہی میں نیک حاجت کے لیے دعا مانگے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول ہوگی۔ جو کوئی جمعرات

کے دن مغرب کے وقت باوضو حالت میں سات مرتبہ کلمہ تمجید پڑھے اور نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد ایک سو پچاس مرتبہ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ الْمُلِکُ الْعَاقِبَۃ پڑھے تو جو بھی حاجت اور اللہ تعالیٰ سے مانگے بفضل باری تعالیٰ جلد پوری ہو۔

ایک حدیث پاک میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فرمان ہے کہ جس کے سامنے میرا نام لیا گیا اور اس نے درود نہ پڑھا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے جمعرات کی رات کو بہت سا دُرود بھیجا کرو' اس رات میرے سامنے تحائف پیش کیے جاتے ہیں۔ (شرف النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

